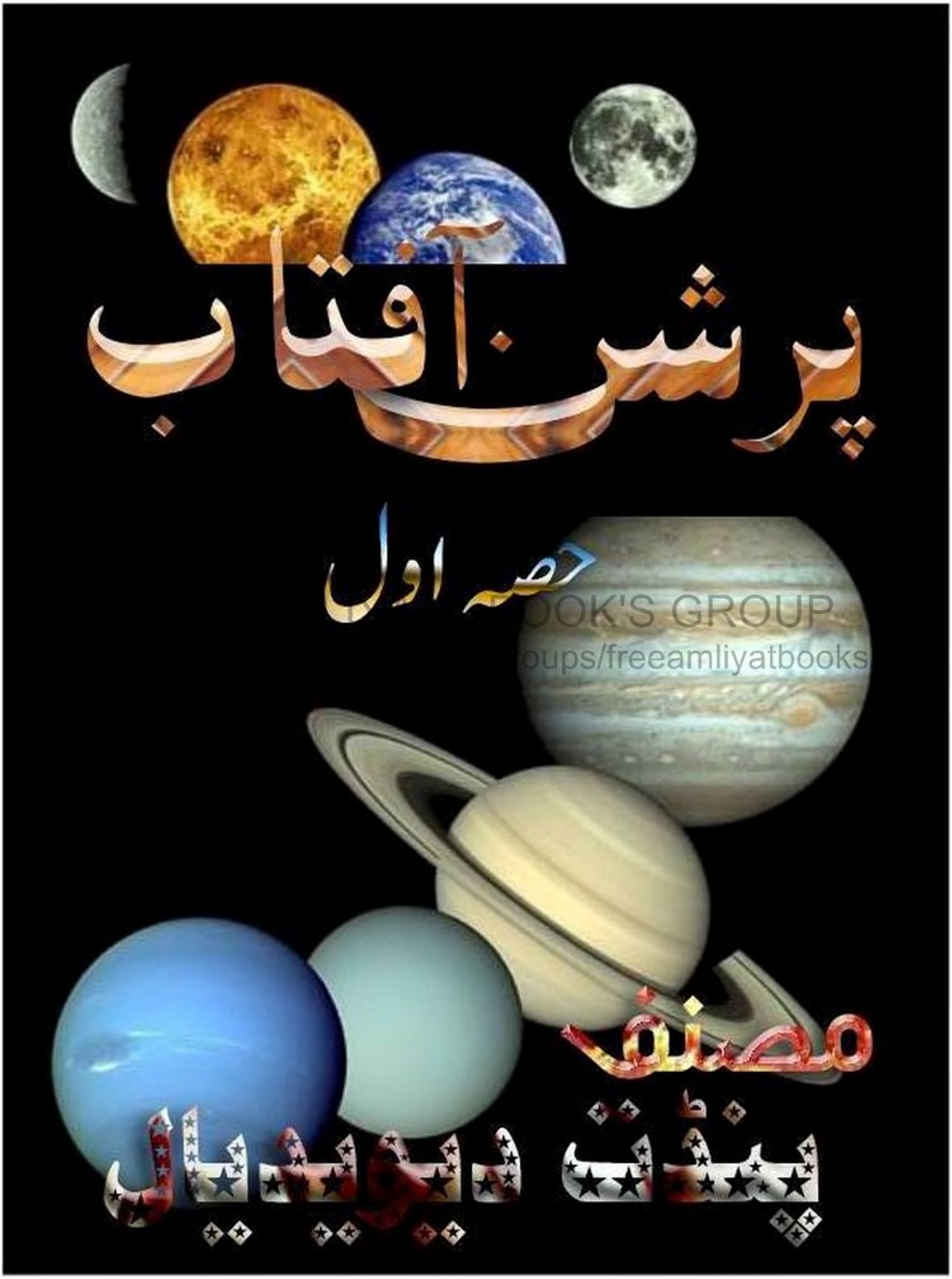
پرشن آفتاب
حصہ اول
مصنف
پنڈت دیویال

پرشن یعنی سوالات کے معلوم کرنیکا قاعدہ [illegible]

پرشن آفتاب

حصہ اول

مصنفہ

مشہور عالم پنڈت لوپیال صاحب جوتشی

ایڈیٹر مصنف پترہ ناگری و گورمکھی و مالک

کارخانہ مفید عالم جنتری لاہور و مولف کتب

متعددہ علم جوتش وغیرہ لاہور نے بغرض رفع تکلیف عام تیار کیا

قیمت ... ... فی جلد ۸ر

مجلّہ اعمال ستارہ رامپور

اوّل ۔ دوم

۱۹۵۹ تا ۱۹۶۲ء

(فوٹوسٹیٹ مجلد)

رُوحانیات کے نامور اُستاد محمود علی شفق رامپوری کی ترتیب

رُوحانی حکومت، استخارے، فالنامے، نسخہ جات، فلسفۂ حاجات، اسم اعظم، تاریخ، ادب سفلی ٹوٹکے، دستِ غیب، قدرت اور سائنس، ادرج شمس، اسرارِ تصوف، راکس جنم کنڈلی، جنم پتری، جفری ٹوٹکے، حاضرات، علم نجوم، علم الجفر، علم الرمل، علم القیافہ، علم النفس، علم سامدرک، مستقبلی علم الحروف، اہل سنود تاریخ، خیر عن الغیر، زکوٰۃ کے عملیات، نظرۂ الحقیقت، رُوحانی پیشگوئی، ارضی و سماوی حالات، تاثیرِ قرآن، فالِ قرآن، رموزِ فقر، ملک الکلام، فرعونی ندر، مجرب اعمال، استجابتِ دعا، مردانِ غیب، قوتِ ارادی، مثلث ہندی، عمل سورۃ المزمل، خواب کی حقیقت، کشف القبور، خاص اعمال، تحویلِ شمس، منترِ ہمزاد، طبِ قدرت، کرشمۂ قدرت، جادو، عملیاتِ سیارگان، صنادید، فتح نامہ، سانپ کا عمل، تحفۂ ربانی، پیرِ کامل، سحرِ رُوحانی، خیلان، سعید ساعت، نقرات، پیشینگوئی، عملِ تسخیر، چاند گرہن، اعمالِ ہمزاد، طلسم خاص، بحالیٔ منصب، طبِ رُوحانی، نقش معظم، فراست، ایک رُوحانی سفر، رُوح و انسان، اوراد خاصہ، آسیب، نقوش خاصہ، نقش اصحاب کہف، رجعتِ قہری، ایام سعد و نحس، چہل کاف کا عمل، شعبدے، اجتماع سیارگان، تسخیرِ عام، حُبّ، فالنامہ، عملِ عشق۔ صفحات دو حصہ کامل ۲۱۴ قیمت ۔/۴۵۰ روپے

محصول ڈاک بذمہ خریدار۔ تفصیلی فہرست کتب عملیات طب و کیمیا کتاب کے ہمراہ روانہ ہوگی

کُتب خانہ شانِ اسلام راحت مارکیٹ چوک اُردو بازار لاہور پاکستان

فون :- ۷۳۵۱۱۲۰

اظہار کیمیاءِ مغربیہ اُردو

(اسرار کنوزِ مخفیّہ)

ایک نادر قلمی کتاب (فوٹوسٹیٹ مجلد)

یہ کتاب مصنف نے بغرضِ اخفا بزبانِ فارسی رموز میں لکھی تھی۔ پھر بغرضِ افادہ شائقین علم کیمیا آسان اُردو زبان میں اُس کا ترجمہ کر دیا۔ یہ کتاب آج تک چھپ نہیں سکی۔ تفصیل استخارہ اسرارِ کیمیا، حقیقت علمِ کیمیا، رُوح و جسد کا بیان، طبائع سبع فلزات و تعلق سیارگان، اقسام اکسیر، لغات اہلِ اکسیر، عقاقیر کیمیا، زرنیخ احمر، آلاتِ صنعت، اعمالِ اکسیر، حل و تصعیدِ سیماب، زرنیخ، گوگرد، شمس، قمر، قلعی، نحاس، توتیا، آہن، سرب، صاروج الحکمت (جلندہ) فیروزہ، سم الفار، نوشادر، الماس، طلق، در نجف وغیرہ۔ ہر قسم کے پیچیدہ اعمالِ کیمیا کا حل سینکڑوں قدیم کتابوں کا نچوڑ۔ صفحات ۳۴۲ قیمت ۔/۳۵۰ روپے

طب و کیمیا کی تفصیلی فہرست کتاب کے ہمراہ روانہ ہوگی۔

کتب خانہ شانِ اسلام راحت مارکیٹ اُردو بازار لاہور

فون نمبر ۔ ۷۳۵۱۱۲۰

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

اوم شری گنیش آیے نمہ

پرشن آفتاب

اس ست چت آنند روپ پرماتما کو نمسکار ہے کہ جس نے اپنی قدرت کاملہ و حکمت بالغہ سے زمانہ کو گردش اور گردش کو نتائج پر لازم و ملزوم رکھا ہے۔ ہر گھڑی و ہر لحظہ جو مختلف حالات اکثر ہوتے ہیں یہ سیارگان کی سعادت و نحوست کا نتیجہ ہے۔ علم جوتش جس کا زمانہ قدیم سے معتقد چلا آرہا ہے اور جس کے طریق و قواعد کو دیکھ کر ہم ہر ایک مشتاق غیب کی باتیں اور زمانہ ماضی۔ حال و مستقبل کے رنج و راحت اور آئندہ پیش آنیوالے واقعات کو قبل از وقت سالہا سال پیشتر ہی بتلا دیتے ہیں یہاں تک جس کے بغیر ستاروں کی کا منا اور شبہ و اشبہ وقت کی چلتا سمپورن طور سے معلوم نہیں ہو سکتی۔ ایسے متبرک علوم نادر کا اختراع کرنے میں مجھ کو فخر نہیں ہے اور نہ میں ہا چونس دیگرے نیست کا مصداق بن کر آپ کے سامنے اس علم کی علمیت کا دعویدار ہوں۔ ہاں اس وقت تک میری دیگر کتب علم جوتش لکشن آفتاب۔ آئینہ قسمت و علم گیرل و آئینہ تقدیر وغیرہ بذریعہ مشتہر در اخبارات اور بیترہ ناگری و گورمکھی اور مفید عالم جنتری کی مقبولیت اور ہر دلعزیزی سے جو عالمگیر شہرت ملکوں میں ہو رہی ہے میں اس پر بھی نازاں نہیں کیونکہ یہ صرف پرماتما کی مہربانی اور ملک کی قدردانی کا باعث ہے جس کا میں نہایت شکرگزار ہوں۔ اگر یہ شامل حال نہ ہوتی تو پھر اس کم فہم بے علم ناتواں کی شکستہ قلم میں

FREE AMLIYAAT BOOKS
https://www.facebook.com/groups/

یہ طاقت کہاں تھی کہ یکے بعد دیگرے ان متبرک علموں کا کتب تیار کر کے آپ کے سامنے پیش کرنیکا حوصلہ کرتا۔ اور ہر سال لاکھوں کی تعداد میں بیترہ ناگری و گورمکھی وغیرہ کی اشاعت چلی جاتی۔ بس حکماء سلف کی ایجاد کردہ اور اپنے قدیمی علموں کی قدر کرنے والے علم راز کے شائقینوں دنیا کے ہر ایک کام کا آغاز و انجام اور اس کے نیک و بد نتائج کو معلوم کرنیکے لئے آج یہ رسالہ پرشن آفتاب جس کا کل دارومدار اہل نجوم نے طالع وقت یعنی لگن پر ہی مقدم رکھا ہے۔ آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں۔ شاستری میں اس علم کے مستند گرنتھ تو بہت شائع ہو چکے ہیں۔ مگر اردو میں آجتک غالباً ایسا کوئی رسالہ ہماری نظر سے نہیں گذرا تھا کہ جس میں اس متبرک علم پرشن یعنی سوالات کے نیک و بد احکام دیکھنے کا طریقہ ایسا شرح اور مفصل طور سے درج کیا ہو کہ جس سے ہر ایک شخص کافی فائدہ اٹھا سکے۔ لہٰذا بہت سے معزز احباب اور قدردان جوتش کی فرمائش سے پنڈت دیو دیال جوتشی مشہور عالم مصنف بیترہ شاستری و گورمکھی و مالک کارخانہ و مصنف مفید عالم جنتری لاہور نے بغرض رفع تکلیف عام نہایت محنت اور کوشش سے اس رسالہ پرشن آفتاب میں اردو خواں احباب کی خاطر ہر ایک سوال کے نیک و بد احکام دیکھنے کا طریقہ ایسا شرح اور عمدہ طور سے درج کر دیا ہے۔ جس سے ہر ایک شائق بلا تکلیف وقت مطلوبہ کی لگن کنڈلی بنا کر ہر ایک پرشن کا نتیجہ ایک منٹ میں دیکھ سکے۔ استاد کی ضرورت نہیں جوتشیوں کے اہم سیکس کا پردہ اٹھا دیا گیا ہے۔

شرائط پرشن

اول لازم ہے کہ جو شخص کسی نیک و بد مطلب کیلئے کچھ اس علم کے ذریعہ دریافت کرنا چاہیے تو وہ نیک نیتی اور سچے دل سے اس علم کے جاننے والوں کو کچھ بھینٹ

یعنی نذرانہ دیکر استفسار کرے۔ اگر زیادہ سامرتھ نہ ہو تو حسب حیثیت کوئی پھل یا پھول اسکے سامنے رکھ کر اپنے مطلب اور مدعا کو دریافت کرے۔ کیونکہ جب سائل کسی چیز کو گھر سے لیجا کر دریافت کریگا تو یہ امر باعث زیادتی توجہ سائل کا ہوگا۔ اور جب قبل از سوال دریافت کرنے وہ چیز منجم کو دیدیگا تو یہ امر بسبب زیادتی توجہ منجم پر دلالت کریگا۔ اور یہی کمال توجہ سائل و منجم کا اثر عظیم رکھتا ہے۔

دوئم۔ سائل کیواسطے اس بات کا خیال رکھنا بھی ضروری اور لازمی امر ہے۔ کہ جس وقت کسی امر کے دریافت کرنیکی ضرورت ہو تو اس وقت اپنے دریافت کنندہ سوال کو بیشتر سے اپنے دلمیں خیال کرے۔ اور بعض معتقدان نجوم کا قول ہے کہ اس نیت سوال کو ۲۸ یوم بیشتر سے اپنے دلمیں خیال کرے اور بعض کا خیال ہے کہ سات دن بیشتر سے نیت سوال کو دلمیں رکھے۔ کیونکہ ساتوں سیارگاں کی حکومت و بادشاہت ایک ہفتہ میں گذر جاتی ہے۔ اور اگر اس پر بھی عمل نہ ہو سکے تو ایک یوم یعنی ۲۴ گھنٹہ کم از کم بیشتر نیت سوال کو دلمیں رکھنا ضروری اور لازمی امر ہے اور یہ وقت تمامی دور فلک کا ہے۔ اور طلوع و غروب بارہ برجوں کا بھی اس وقت میں طے ہو جاتا ہے۔ اور بغیر ضرورت اور برائے امتحان منجم ہرگز سوال دریافت کرنیکا ارادہ نہ کرے۔ ورنہ ان مندرجہ اصولوں کے برخلاف چلنے والا سوال کا نتیجہ مطلق راست نہ پائیگا۔

سوئم۔ پرشن بتلانے والے کو بھی لازم ہے کہ دریافت کنندہ کے سوال کا جواب نہایت غور و توجہ سے بیان کرے۔ اور بیشتر اسکے کہ وہ اس علم نجوم کے اصلاحات سے بخوبی واقف ہو۔ تاکہ مطلب کتاب سمجھنے اور اس کے احکام لگانے میں اسکو کسی طرح کا خطا واقع نہ ہو۔ کیونکہ احکام کا بیان کرنا مثل اسکے کہ منجم جو خبر موت یا بارش کی بیان کرتا ہے وہ علم غیب نہیں ہے۔ کیونکہ وہ طالع یعنی لگن کو دیکھ کر بادلیل

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

و قیاس بنا بر غلبہ ظن کے کہتا ہے۔ اور جو خبر کہ بحساب دلیل و قیاس معلوم ہو وہ علم غیب نہیں ہے۔ علم غیب وہ علم ہے کہ جو بلا حساب و بلا دلیل و بلا قیاس ہر رنگ و معلوم ہو۔ اور علاوہ اسکے ظن اور چیز کا نشان ہے۔ اور علم اور چیز ہی یہاں بلا ظن ہر ہے۔ لیکن منجم و طبیب کی مثال کو یہاں پر مقدم رکھا ہے۔ جس طرح سے طبیب حال مریض دیکھ کر بیان کرتا ہے کہ یہ مریض فلاں روز مر جائیگا اسیطرح سے منجم بھی زائچہ وقت ولادت میں دلائل موت دیکھ کر کہتا ہے کہ یہ بیمار فلاں دن مر جائیگا۔ اسواسطے منجم جو حکم خاص یا عام بیان کرتا ہے وہ بنا بر غلبہ ظن کے لگاتا ہے نہ کہ بنا بر علم و یقین کے بیان کرتا ہے۔ پس جس طرح سے قول طبیب کا علم غیب نہیں ہو سکتا ہے۔ اسیطرح قول منجم بھی علم غیب نہیں ہو سکتا۔ اس لیے منجم کو چاہیے کہ دلائل سائل کو خوب غور اور توجہ سے ملاحظہ کر کے اس کا احکام بیان کرے تاکہ سائل کو سوال کے جواب میں کسی طرح کا فرق اور مغالطہ نہ ہو۔ اور میں نے اس پرشن آفتاب میں احکام منسوبات دوازدہ خانہ میں مرتب کیا گیا ہے اور ہر ایک خانہ کے خواص بھی علیحدہ علیحدہ درج کر دیئے ہیں۔ نیز منجم کیواسطے یہ بھی ضروری اور لازمی امر ہے کہ جہاں تک ہو سکے دروغگوئی سے اپنے آپ کو بچا کر راہ راست پر چلنیکی کوشش کرے۔ اور بوقت شام اور آسمان ابر آلودہ ہونے پر بھی کسی پرشن کے جواب دینے میں ہرگز متوجہ نہ ہو۔

پرشن لگن کنڈلی

بروقت پرشن وقت مطلوبہ کی لگن کنڈلی بنا کر تمام گرہ کو جنتری رائج الوقت سے درج کر لیا جاتا ہے۔ اس کا نام پرشن کنڈلی ہے۔ اس وقت میں تمام گرہ جس جس مقام پر ہوتے ہیں وہ اس شخص کے سوالات کی نسبت

نیک وبد احکام پر دلالت کرتے ہیں۔ اسلئے لازم ہے کہ جس وقت کسی امر کے دریافت کرنے کی ضرورت ہو تو اُس وقت اس کے لگن کی صحت کا لحاظ رکھنا ضروری امر ہے۔ تاکہ سوال کے جواب اور کنڈلی کے احکام میں فرق نہ پڑے۔

لگن دیکھنے کا آسان طریقہ

لگن دیکھنے کا طریقہ تو عرصہ ساٹھ سال سے برابر مفید عالم جنتری میں درج ہوتا چلا آتا ہے کہ جس سے ہر ایک شخص بلا تکلیف اپنے وقت مطلوب کا لگن نکالکر فایدہ اُٹھا سکتا ہے۔ اور رسالہ لگن آفتاب جس میں ہر ایک ماہ کی ہر ایک تاریخ کو ہر وقت کا ہر ایک لگن ابتداء سے انتہا تک ایسا مشرح اور مفصل طور سے کبساب گھنٹہ منٹ درج کیا گیا ہے کہ جس سے ہر ایک شائق بلا مدد اُستاد اپنے وقت مطلوب کا لگن ایک منٹ میں دیکھ سکے۔ مگر تاہم معزز احباب اور شائقین پرشن آفتاب کی خاطر اس وقت بھی لگن کا حل دکھلانا ضروری ہے۔ تاکہ شائقینوں کو بروقت پرشن کسی دوسرے سے لگن دریافت کرنیکی ضرورت نہ رہے۔

طالع وقت یعنی لگن

مورخہ ۲۲ ماگھ سمت ۱۹۶۵ بمطابق ۳ فروری ۱۹۰۹ء بروز بدھوار بروقت ۱۲ بجکر ۵ منٹ بعد طلوع آفتاب لگن دریافت کرنا ہے۔ پس ۲۲ ماگھ کی جدول صفحہ نمبر ۱۵ کو دیکھنے سے معلوم ہوا کہ طلوع آفتاب سے ۷ بجکر ۵ منٹ تک مکر لگن درج ہے۔ اب اس کے بعد آئندہ کنبھ لگن اوقات ۱ گھنٹہ ۳۶ منٹ کو اوقات اس مکر لگن ۷ بجکر ۵ منٹ میں شامل کیا۔ تو ۹ بجکر

۲۶ منٹ تک کنبھ لگن ہوا۔ اب اس سے آئندہ مین لگن اوقات ۱ گھنٹہ ۱۲ منٹ کو کنبھ لگن اوقات ۹ بجکر ۲۶ منٹ میں جمع کیا۔ تو ۱۰ بجکر ۳۸ منٹ تک مین لگن قائم رہا۔ اسکے بعد اب میکھ لگن اوقات ۱ گھنٹہ ۱۲ منٹ کو اس مین لگن اوقات ۱۰ بجکر ۳۸ منٹ میں شامل کیا تو ۱۲ بجکر ۸ منٹ تک میکھ لگن ہوا۔ چونکہ ہم کو ۱۲ بجکر ۳۵ منٹ پر لگن دیکھنا مطلوب ہے۔ اس لئے آئندہ برکھ لگن اوقات ۱ گھنٹہ ۴۰ منٹ کو اس میکھ لگن اوقات ۱۲ بجکر ۸ منٹ میں جمع کر دیا۔ تو ۱ بجکر ۴۸ منٹ تک برکھ لگن ہوا۔ پس ہمارے وقت مطلوب ۱۲ بجکر ۳۵ منٹ پر برکھ لگن برتمان ہے جو ۱۲ بجکر ۸ منٹ سے شروع ہوا ہے اور ۱ بجکر ۴۸ منٹ تک رہیگا۔ بس بروقت پرشن ہر ایک صاحب اپنے وقت مطلوب کا لگن قاعدہ مندرجہ کے مطابق با آسانی نکالکر فایدہ اُٹھا سکتا ہے۔ لہذا بغرض سہولیت ناظرین نقشہ اوقات لگن اور ہر ایک ماہ کی جدول میں ہر ایک تاریخ کو ہر لگن کا وقت طلوع آفتاب میں شامل کر کے درج کیا گیا ہے۔ تاکہ شائقینوں کو لگن دریافت کرنیکی دقت نہ رہے۔ اور جس وقت چاہیں نہایت آسانی سے اس ماہ کی جدول سے روزمرہ کا بقایہ لگن بروقت طلوع آفتاب دیکھ کر اس سے آئندہ مقررہ اوقات کے باقی لگن نقشہ اوقات لگن سے شمار کر کے اپنے وقت مطلوب کا لگن بخوبی دیکھ لیں۔

نقشہ اوقات لگن

نام ماہ	بساکھ ۱	جیٹھ ۲	ہاڑ ۳	ساون ۴	بھادوں ۵	اسوج ۶	کاتک ۷	مگھر ۸	پوہ ۹	ماگھ ۱۰	پھاگن ۱۱	چیت ۱۲
نام لگن	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
اوقات لگن گھڑی پل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
اوقات لگن گھنٹہ منٹ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

FREEAMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

لگن یعنی طالع بحساب گھنٹہ منٹ

چونکہ آجکل رواج گھنٹہ منٹ عام طور پر برتاؤ میں لایا جاتا ہے۔ اور شائقین علم جوتش بھی حساب گھنٹہ اور منٹ کو زیادہ پسند کرتے ہیں۔ اس لئیے ہم نے اس تکلیف کو رفع کرنیکے لئے بارہ جدولوں میں ہر ایک ماہ کی ہر ایک تاریخ کا بقایہ لگن بروقت طلوع آفتاب بحساب گھنٹہ منٹ مطابق ریلوے ٹائیم درج کردیا ہے۔ جسکو دیکھ کر ہر ایک شخص بلامدد اُستاد ہر ایک ماہ کی جدول سے ہر ایک تاریخ کا بقایہ لگن بروقت طلوع آفتاب دیکھ کر اس سے آئیندہ مقررہ اوقات کے باقی لگن نقشہ اوقات لگن سے شمار کرکے اپنے وقت مطلوبہ کا لگن بخوبی دیکھ سکتا ہے۔ مثلاً ۱۲ بیساکھ کو بروقت طلوع آفتاب ۶ بجکر ۲۵ منٹ تک میکھ لگن کا دورہ رہیگا۔ اور ۱۳ بیساکھ کو ۶ بجکر ۸ منٹ تک ۱۴ کو ۶ بجکر ۵ منٹ تک علیٰ ہذالقیاس جدول ذیل کے بموجب میکھ لگن کی روزانہ کمی اخیر ماہ تک ہوتی چلی جائیگی۔ میکھ لگن کے بعد دورہ برکھ لگن اوقات اگھنٹہ ۳۶ منٹ کا برتمان ہوگا۔ اس کے بعد متھن لگن اوقات اگھنٹہ ۵۹ منٹ بعد ازاں کرک پھر سنگھ پھر کنیا علےٰ ہذالقیاس بارہ لگن اپنے اپنے ٹائیم مقررہ میں باترتیب گذرتے چلے جائینگے۔ لیکن یہ بات بھی قابل یادداشت ہے کہ جس ماہ میں جس راشی کا سورج یعنی سنکرانتی ہو تو تمام ماہ طلوع آفتاب میں اول وہی لگن برتمان ہوتا ہے۔ بعد ازاں اس سے دوسرا۔ تیسرا اور چوتھا وغیرہ۔ مثلاً ماہ بیساکھ میں سورج میکھ راشی۔ جیٹھ میں برکھ۔ ہاڑ میں متھن۔ ساون میں کرک بھادوں میں سنگھ۔ اسوج میں کنیا۔ کاتک میں تلا۔ مگھر میں برچک۔ پوہ میں دھن۔ ماگھ میں مکر۔ پھاگن میں کنبھ۔ اور چیت میں مین راشی کا سورج طلوع

ہوتا ہے جو نقشہ مندرجہ اوقات لگن سے بخوبی ظاہر ہے۔ لہٰذا برائے سہولت معتقدان نجوم بارہ جدولوں میں ہر ایک ماہ کی ہر ایک تاریخ کا لگن بروقت طلوع آفتاب درج کردیا گیا ہے۔ جن پر عمل کرنیسے ناظرین خود لگن دریافت کرکے فایدہ اُٹھائینگے۔ جوتشیوں کے اگلم ٹیکس کو دور کرکے مشکلات لگن کا پردہ اُٹھا دیا گیا ہے۔

اوقات میکھ لگن بابت ماہ بیساکھ

اس ماہ کے ابتداء سے انتہاء تک آفتاب میکھ لگن میں طلوع ہوتا رہیگا۔ اسکے بعد مقررہ اوقات کے مندرجہ ذیل باقی لگن اپنے ٹائیم مقررہ میں باترتیب گذرتے چلے جائینگے۔ میکھ لگن کا وقت روزانہ نقشہ ذیل میں ہر ایک تاریخ کے مقابل درج کیا گیا ہے۔

نام لگن	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچک	دھن	مکر	کنبھ	مین
اوقات لگن بحساب گھنٹہ منٹ	بطلوع آفتاب	گھنٹہ منٹ ۱-۳۶	گھنٹہ منٹ ۱-۵۹	گھنٹہ منٹ ۲-۱۹	گھنٹہ منٹ ۲-[illegible]	گھنٹہ منٹ ۲-۲۱	گھنٹہ منٹ ۲-۲۱	گھنٹہ منٹ ۲-۲۳	گھنٹہ منٹ ۲-۱۹	گھنٹہ منٹ ۱-۵۹	گھنٹہ منٹ ۱-۳۶	گھنٹہ منٹ ۲-۰۴

تاریخیں ماہ بیساکھ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
اوقات لگن میکھ	۷ بجکر ۳۰	۷-۲۶	۷-۲۳	۷-۲۰	۷-۱۶	۷-۱۳	۷-۱۰	۷-۶	۷-۳	۷-۰	۶-۵۶	۶-۵۲	۶-۴۸	۶-۴۵	۶-۴۲	۶-۳۸
تاریخیں ماہ بیساکھ	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۰
اوقات لگن میکھ	۶-۳۴	۶-۳۰	۶-۲۷	۶-۲۴	۶-۲۰	۶-۱۶	۶-۱۳	۶-۱۰	۶-۶	۶-۳	۶-۰	۵-۵۷	۵-۵۴	۵-۵۰	۰	۰

اوقات برکھ لگن بابت ماہ جیٹھ

اس ماہ کے ابتداء سے انتہاء تک آفتاب برکھ لگن میں طلوع ہوتا رہیگا۔

اسکے بعد مقررہ اوقات کے مندرجہ ذیل باقی لگن اپنے ٹائم مقررہ میں باترتیب گذرتے چلے جائینگے۔ برکھ لگن کا وقت روزانہ نقشہ ذیل میں ہر ایک تاریخ کے مقابل درج کیا گیا ہے۔

نام لگن	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین	میکھ
اوقات لگن بحساب گھنٹہ منٹ	طلوع آفتاب	1-59	2-19	2-22	2-20	2-14	2-22	2-19	1-59	1-36	1-24	1-21

تاریخہائے ماہ جیٹھ	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16
اوقات لگن برکھ	7-22	7-19	7-16	7-12	7-8	7-4	7-0	6-56	6-52	6-48	6-44	6-40	6-36	6-32	6-28	6-24
تاریخہائے ماہ جیٹھ	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31	32
اوقات لگن برکھ	6-21	6-18	6-15	6-12	6-8	6-4	6-0	5-56	5-54	5-50	5-47	5-44	5-40	5-36	5-32	5-28

اوقات متھن لگن بابت ماہ ہاڑ

اس ماہ کے ابتداء سے انتہا تک آفتاب متھن لگن میں طلوع ہوتا رہیگا اسکے بعد مقررہ اوقات کے مندرجہ ذیل باقی لگن اپنے ٹائم مقررہ میں باترتیب گذرتے چلے جائینگے۔ متھن لگن کا وقت روزانہ نقشہ ذیل میں ہر ایک تاریخ کے مقابل درج کیا گیا ہے

نام لگن	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین	میکھ	برکھ
اوقات لگن بحساب گھنٹہ منٹ	طلوع آفتاب	2-19	2-22	2-21	2-21	2-22	2-19	1-59	1-36	1-24	1-21	1-47

تاریخہائے ماہ ہاڑ	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16
اوقات لگن متھن	7-28	7-24	7-20	7-17	7-14	7-10	7-6	7-2	7-0	6-56	6-52	6-48	6-44	6-40	6-36	6-32
تاریخہائے ماہ ہاڑ	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31	32
اوقات لگن متھن	6-28	6-24	6-20	6-17	6-14	6-11	6-8	6-5	6-2	5-58	5-55	5-52	5-48	5-45	5-40	5-38

اوقات کرک لگن بابت ماہ ساون

اس ماہ کے ابتداء سے انتہا تک آفتاب کرک لگن میں طلوع ہوتا رہیگا۔ اسکے بعد مقررہ اوقات کے مندرجہ ذیل باقی لگن اپنے ٹائم مقررہ میں باترتیب گذرتے چلے جائینگے کرک لگن کا وقت روزانہ نقشہ ذیل میں ہر ایک تاریخ کے مقابل درج کیا گیا ہے۔

نام لگن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین	میکھ	برکھ	متھن
اوقات لگن بحساب گھنٹہ منٹ	طلوع آفتاب	2-22	2-21	2-21	2-22	2-19	1-59	1-36	1-21	1-21	1-36	1-59

تاریخہائے ماہ ساون	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16
اوقات لگن کرک	7-56	7-52	7-48	7-44	7-40	7-36	7-32	7-28	7-25	7-20	7-16	7-12	7-8	7-4	7-0	6-56
تاریخہائے ماہ ساون	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31	32
اوقات لگن کرک	6-52	6-48	6-44	6-40	6-35	6-32	6-28	6-24	6-20	6-16	6-12	6-8	6-4	6-0	5-58	5-55

اوقات سنگھ لگن بابت ماہ بھادوں

اس ماہ کے ابتداء سے انتہا تک آفتاب سنگھ لگن میں طلوع ہوتا رہیگا اسکے بعد مقررہ اوقات کے مندرجہ ذیل باقی لگن اپنے ٹائم مقررہ میں باترتیب گذرتے چلے جائینگے۔ سنگھ لگن کا وقت روزانہ نقشہ ذیل میں ہر ایک تاریخ کے مقابل درج کردیا گیا ہے۔

نام لگن	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین	میکھ	برکھ	متھن	کرک
اوقات لگن بحساب گھنٹہ منٹ	طلوع آفتاب	2-21	2-21	2-22	2-19	1-59	1-36	1-21	1-21	1-36	1-59	2-19

تاریخہائے ماہ بھادوں	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16
اوقات لگن سنگھ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	7-26	7-23
تاریخہائے ماہ بھادوں	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31	32
اوقات لگن سنگھ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اوقات کنیا لگن بابت ماہ اسوج

اس ماہ کے ابتداء سے انتہا تک آفتاب کنیا لگن میں طلوع ہوتا رہیگا اس کے بعد مقررہ اوقات کے مندرجہ ذیل باقی لگن اپنے ٹائم مقررہ میں باترتیب گذرتے چلے جائینگے۔ کنیا لگن کا وقت روزانہ نقشہ ذیل میں ہر ایک تاریخ کے مقابل درج کیا گیا ہے

نام لگن	کنیا	تلا	برسچک	دھن	مکر	کنبھ	مین	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ
اوقات لگن	طلوع	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بحساب گھنٹہ منٹ	آفتاب	۲-۲	۲-۲۲	۲-۱۹	۱-۵۹	۱-۳۶	۱-۲۱	۱-۲۱	۱-۳۶	۱-۵۹	۲-۱۹	۲-۲۲

تاریخہائے ماہ اسوج	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
اوقات لگن کنیا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تاریخہائے ماہ اسوج	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲
اوقات لگن کنیا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اوقات تلا لگن بابت ماہ کارتک

اس ماہ کے ابتداء سے انتہا تک آفتاب تلا لگن میں طلوع ہوتا رہیگا۔ اسکے بعد مقررہ اوقات کے مندرجہ ذیل باقی لگن اپنے ٹائم مقررہ میں باترتیب گذرتے چلے جائینگے۔ تلا لگن کا وقت روزانہ نقشہ ذیل میں ہر ایک تاریخ کے مقابل درج ہے۔

نام لگن	تلا	برسچک	دھن	مکر	کنبھ	مین	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا
اوقات لگن	طلوع	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بحساب گھنٹہ منٹ	آفتاب	۲-۲۲	۲-۱۹	۱-۵۹	۱-۳۶	۱-۲۱	۱-۲۱	۱-۳۶	۱-۵۹	۲-۱۹	۲-۲۲	۲-۲

تاریخہائے ماہ کارتک	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
اوقات لگن تلا	۹ ۱۵	۹ ۱۰	۹ ۶	۹ ۲	۸ ۵۸	۸ ۵۴	۸ ۵۰	۸ ۴۶	۸ ۴۲	۸ ۳۸	۸ ۳۴	۸ ۳۰	۸ ۲۸	۸ ۲۵	۸ ۲۲	۸ ۲۰
تاریخہائے ماہ کارتک	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲
اوقات لگن تلا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰

اوقات برسچک لگن بابت ماہ مگھر

اس ماہ کے ابتداء سے انتہا تک آفتاب برسچک لگن میں طلوع ہوتا رہیگا۔ اسکے بعد مقررہ اوقات کے مندرجہ ذیل باقی لگن اپنے ٹائم مقررہ میں باترتیب گذرتے چلے جائینگے برسچک لگن کا وقت روزانہ نقشہ ذیل میں ہر ایک تاریخ کے مقابل درج کیا گیا ہے۔

نام لگن	برسچک	دھن	مکر	کنبھ	مین	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا
اوقات لگن	طلوع	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بحساب گھنٹہ منٹ	آفتاب	۱-۴۷	۱-۵۹	۱-۳۶	۱-۲۱	۱-۲۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲-۲	[illegible]

تاریخہائے ماہ مگھر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
اوقات لگن برسچک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۹ ۱۵	۹ ۱۰	۹ ۶	۹ ۲	۸ ۵۸	۸ ۵۳	۸ ۴۹	۸ ۴۴
تاریخہائے ماہ مگھر	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۳۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۰
اوقات لگن برسچک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اوقات دھن لگن بابت ماہ پوہ

اس ماہ کے ابتداء سے انتہا تک آفتاب دھن لگن میں طلوع ہوتا رہیگا۔ اسکے بعد مقررہ اوقات کے مندرجہ ذیل باقی لگن اپنے ٹائم مقررہ میں باترتیب گذرتے چلے جائینگے۔ دھن لگن کا وقت روزانہ نقشہ ذیل میں ہر ایک تاریخ کے مقابل درج کر دیا گیا ہے

نام لگن	دھن	مکر	کنبھ	مین	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برسچک
اوقات لگن	طلوع	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بحساب گھنٹہ منٹ	آفتاب	۱-۵۹	۱-۳۶	۱-۲۱	۱-۲۱	۱-۳۶	۱-۵۹	۲-۱۹	۲-۲۲	۲-۲	۲-۲	۲-۲۲

تاریخہائے ماہ پوہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
اوقات لگن دھن	۹ ۵۴	۹ ۵۰	۹ ۵۰	۹ ۴۰	۶ ۳۶	۹ ۳۲	۹ ۲۸	۹ ۲۳	۹ ۱۸	۹ ۱۳	۹ ۸	۹ ۳	۹ ۵۸	۸ ۵۳	۸ ۴۸
تاریخہائے ماہ پوہ	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
اوقات لگن دھن	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۰

اوقات مکر لگن بابت ماہ ماگھ

اس ماہ کے ابتداء سے انتہاء تک آفتاب مکر لگن میں طلوع ہوتا رہیگا اسکے بعد مقررہ اوقات کے مندرجہ ذیل باقی لگن اپنے ٹائم مقررہ میں باترتیب گذرتے چلے جائینگے۔ مکر لگن کا وقت روزانہ نقشہ ذیل میں ہر ایک تاریخ کے مقابل خانہ میں درج کردیا گیا ہے

نام لگن	مکر	کنبھ	مین	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برسچک	دھن
اوقات لگن یعنی گھنٹہ منٹ	طلوع آفتاب	۱-۴۶	۱-۳۱	۱-۲۷	۱-۳۶	۱-۵۹	۲-۱۹	۲-۲۲	۲-۲۱	۲-۲۵	۲-۲۲	۲-۱۹

تاریخہائے ماہ ماگھ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
اوقات لگن مکر	۹-۳۰	۹-۲۵	۹-۲۱	۹-۱۷	۹-۱۱	۹-۸	۹-۳	۸-۵۸	۸-۵۳	۸-۴۸	۸-۴۳	۸-۳۸	۸-۲۸	۸-۲۴	۸-۱۸
تاریخہائے ماہ ماگھ	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
اوقات لگن مکر	۸-۱۳	۸-۸	۸-۴	۸-۰	۷-۵۵	۷-۵۰	۷-۴۵	۷-۴۰	۷-۳۵	۷-۳۰	۷-۲۵	۷-۲۰	۷-۱۵	۷-۱۰	۰

اوقات کنبھ لگن بابت ماہ پھاگن

اس ماہ کے ابتداء سے انتہاء تک آفتاب کنبھ لگن میں طلوع ہوتا رہیگا اسکے بعد مقررہ اوقات کے مندرجہ ذیل باقی لگن اپنے ٹائم مقررہ میں باترتیب گذرتے چلے جائینگے۔ کنبھ لگن کا وقت روزانہ نقشہ ذیل میں ہر ایک تاریخ کے مقابل خانہ میں درج کردیا گیا ہے

نام لگن	کنبھ	مین	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برسچک	دھن	مکر
اوقات لگن یعنی گھنٹہ منٹ	طلوع آفتاب	۱-۲۱	۱-۳۱	۱-۳۶	۱-۵۹	۲-۱۹	۲-۲۲	۲-۲۱	۲-۲۱	۲-۲۳	۲-۱۹	۲-۵۹

تاریخہائے ماہ پھاگن	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
اوقات لگن کنبھ	۸-۵۴	۸-۴۹	۸-۴۴	۸-۳۳	۸-۲۸	۸-۲۴	[illegible]	۸-۱۵	۸-۱۲	۸-۰	۸-۴	[illegible]	۷-۵۶	۸-۴۸	[illegible]
تاریخہائے ماہ پھاگن	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
اوقات لگن کنبھ	۷-۴۰	۷-۳۵	۷-۳۰	۷-۲۵	۷-۲۰	۷-۱۶	۷-۱۵	۷-۱۲	۷-۸	۷-۳	۷-۰	[illegible]	۶-۵۰	۶-۲۵	۶-۲۰

اوقات مین لگن بابت ماہ چیت

اس ماہ کے ابتداء سے انتہاء تک آفتاب مین لگن میں طلوع ہوتا رہیگا اسکے بعد مقررہ اوقات کے مندرجہ ذیل باقی لگن اپنے ٹائم مقررہ میں باترتیب گذرتے چلے جائینگے مین لگن کا وقت روزانہ نقشہ ذیل میں ہر ایک تاریخ کے مقابل درج کیا گیا ہے

نام لگن	مین	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برسچک	دھن	مکر	کنبھ
اوقات لگن یعنی گھنٹہ و منٹ	طلوع آفتاب	۱-۲۱	۱-۳۶	۱-۵۹	۲-۱۹	۲-۲۲	۲-۲۱	۲-۲۵	۲-۲۳	۲-۱۹	۱-۵۹	۱-۴۶

تاریخہائے ماہ چیت	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
اوقات لگن مین	۷-۰	۷-۵۶	۷-۵۲	۷-۴۸	۷-۴۵	۷-۴۰	۷-۳۸	۷-۳۵	۷-۳۲	۷-۲۸	۷-۲۳	۷-۲۱	۷-۱۷	۷-۱۴	۷-۱۰	۷-۱
تاریخہائے ماہ چیت	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲
اوقات لگن مین	۷-۲	۶-۵۸	۶-۵۴	۶-۵۰	۶-۴۶	۶-۴۲	۶-۴۰	۶-۳۶	۶-۳۲	۶-۲۸	۶-۲۵	۶-۲۰	۶-۱۶	۶-۱۲	۶-۸	۰-۰

قاعدہ دریافت لگن بحساب گھڑی و پل

چونکہ لگن دریافت کرنیکا طریقہ بحساب گھنٹہ منٹ واضح اور مفصل طور سے پیچھے درج کیا گیا ہے لیکن جہاں گھڑی موجود نہیں ہے اور اندازاً یا دھوپ گھڑی یا کسی اور طریقہ سے اگر تم نے اپنے وقت مطلوبہ کی درستگی کا حساب مطابق گھڑی پل کے دریافت کرنا ہے تو پھر کوئی ضرورت نہیں کہ تم گھڑی کا وقت کم و بیش کرو۔ البتہ اسکے واسطے ایک موٹا اور عمدہ طریقہ یہ ہے کہ تین انگل کا ایک تنکہ یا سوزن کو دھوپ میں کھڑا کرکے سایہ اس کا انگل سے ماپ لو۔ پس جسقدر سایہ برآمد ہو اسمیں تین عدد قانون کے اور شامل کرکے کل مجموعہ شمار کو ۱۰ پر تقسیم کرو۔ خارج قسمت تعداد گھڑیاں اور باقیماندہ

عدد کو ۴ سے ضرب دیدو۔ حاصل ضرب شمار پل ہونگے۔ مثلاً تین انگل کا تنکہ دہوپ میں کھڑا کیا گیا تو سایہ ۷ انگل آیا۔ اسمیں ۷ عدد قانون کے شامل کیئے تو ۱۴ عدد ہوئے ان ۱۴ عدد کو ۲۴ پر تقسیم کیا تو سات خارج قسمت اور باقی ایک رہا۔ ایک کو ۴ سے ضرب دی گیا تو ۴ ہوئے گویا سات گھڑی اور ۴ پل دن آیا ہے پس اگر موقعہ ماپ دہوپ قبل از دوپہر ہے تو اسوقت ۷ گھڑی ۴ پل دن آچکا ہے۔ اور اگر یہ وقت دوپہر سے بعد کا ہے تو اسوقت اسقدر دن باقی ہے۔ طریقہ دوم۔ اپنے سایہ کو اپنے پاؤں سے پیمائش کریں۔ جس قدر پاؤں پیمائش سے برآمد ہوں۔ ان میں چھ عدد قانون کے اور شامل کردو اور کل مجموعہ شمار کو ۱۲۰ پر تقسیم کردو۔ خارج قسمت گھڑیاں اور باقیماندہ پل برآمد ہونگے۔ مثلاً سایہ اپنا بروئے پیمائش قدم ۸۔ قدم برآمد ہوئے ہیں اسمیں چھ عدد قاعدہ کے شامل کیئے تو ۱۴ ہوئے۔ ۱۴ کو ۱۲۰ پر تقسیم کیا تو ۸ گھڑی اور ۸ پل ہوئے۔ پس اس طریقہ مندرجہ کے مطابق جہاں گھڑی موجود نہیں ہے اور اندازاً دہوپ گھڑی وغیرہ سے لگن قایم کرنا ہے تو اس طریقہ مذکورہ بالا کے مطابق دریافت کرلو۔ اور اگر دہوپ بھی نہیں ہے اور وقت رات کا ہے یا آفتاب ابر محیط ہے۔ تو سوائے گھڑی اور گھنٹہ کے کچھ چارہ نہیں۔ امر مجبوری ہے اس وقت میں آپ جنتری سے اس روز کا مقدار دنمان دیکھ لیں کہ کیا ہے۔ پس اس دنمان سے سورج کا طلوع معلوم کرو۔ کہ اس روز سورج کس وقت پر ظاہر ہوا تھا۔ اور وقت مطلوبہ کے کتنے بجے ہیں۔ پس جتنے گھنٹہ منٹ وقت مطلوبہ کے ہوں۔ انکی گھڑیاں بنالو۔ یعنی ڈھائی پل کا ایک منٹ اور ۲۴ منٹ کی ایک گھڑی اور ڈھائی گھڑی کا ایک گھنٹہ ہوتا ہے۔ اور پھر اس تاریخ کے مقابلہ میں دیکھ لو کہ اس روز کون لگن ہے اور اسکی کتنی گھڑی و پل ہے۔ پس جس ماہ میں جس راشی کا سورج ہو تو تمام ماہ طلوع آفتاب میں اول وہی لگن برتمان ہوتا ہے۔

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

جس راشی میں سورج ہو۔ بعد ازاں دوسرا۔ تیسرا۔ چوتھا۔ علیٰ ہذالقیاس بارہ لگن باترتیب دورہ ختم کرتے ہیں۔ پس جسقدر گھڑی و پل کا وہ لگن اپنی مقدار کمی سے باقی رہ گیا ہو۔ ان کو علیحدہ لکھ کر پھر جدول یعنی نقشہ اوقات لگن سے اس سے آئندہ کے لگنوں کی گھڑیاں و پل اس لگن میں جمع کرتے جاؤ۔ پس جسقدر گھڑی پل تمہارے وقت مطلوب تک ہونگے وہی لگن اسوقت برتمان ہوگا۔ مثلاً ایک شخص کے لئے ۳ بیساکھ کو ۵ گھڑی دن چڑھے کا لگن دیکھنا مطلوب ہے اور بیساکھ میں سورج میکھ راشی کا طلوع ہوتا ہے۔ اور میکھ لگن اوقات ۳ گھڑی ۴۰ پل کا مقرر ہے۔ اس لئے اسمیں آئندہ لگنوں کی گھڑی و پل طریقہ مندرجہ بالا کے مطابق شمار کرنیسے ہمارے وقت مطلوب ۵ گھڑی پر برکھ لگن برتمان ہے۔ جو ۴ گھڑی ۴ پل سے شروع ہوا ہے۔ اور قریباً ۸ گھڑی ۵۰ پل تک رہیگا۔ پس اس طرح پر دیگر باقی لگن بھی ہر ایک ماہ کے مطابق معلوم کرنا چاہیئے اگر اس سے مفصل طریقہ دیکھنا ہو تو رسالہ لگن آفتاب قیمتی ۵ علیحدہ کارخانہ سے منگواکر ملاحظہ کریں۔

دربیان زائچہ یعنی لگن کنڈلی

جب لگن معلوم ہو جاوے تو اسکے بعد ایک بارہ خانہ کی کنڈلی حسب نمونہ ذیل بناکر بجائے نام لگن کے ہندسہ اس نمبر کا تحریر کرکے باقی خانوں کو ترتیب وار پُر کریں شمار اسکا حسب ذیل ہے۔ میکھ ۱۔ برکھ ۲۔ متھن ۳۔ کرک ۴۔ سنگھ ۵۔ کنیا ۶۔ تلا ۷۔ برشچک ۸۔ دھن ۹۔ مکر ۱۰۔ کنبھ ۱۱۔ مین ۱۲۔ پس وقت مطلوب کا جو لگن ہو اسکے شمار کا ہندسہ خانہ نمبر اول میں لکھ دو۔ اور باقی خانوں میں باترتیب ہندسوں کو درج کردو۔ جس سے لگن کے شمار کا ہندسہ پرشن لگن سمجھا جائیگا۔ مثلاً وقت مطلوب کا لگن متھن ہے تو خانہ اول

میں ۳ کا ہندسہ اور خانہ دوم میں ۴ کا۔ خانہ سوم میں ۵ کا۔ اور خانہ چہارم میں ۶ کا۔ علیٰ ہذالقیاس بارہ خانوں میں بارہ تک ہندسہ درج کیا جائیگا۔ بعد ازاں پھر کنڈلی تیار کرنے کے بعد جنتری رائج الوقت سے سیارگان کو دیکھ کر جن جن راشی میں ہوں انہی خانوں میں کنڈلی کے درج کردیں۔ پرشن کنڈلی تیار ہو جائیگی۔ مگر نقشہ درشٹی اور دوستی ودشمنی سیارگان سے پھر شرف وہبوط اور سیاروں کی موجودہ خانوں سے آئیندہ خانوں کی درشٹی وغیرہ کا لحاظ رکھنا ضروری ہے تاکہ ہر ایک شخص بروقت پرشن ان کی سعدت ونحوست کا احکام باقاعدہ اور واضح طور پر معلوم کرسکے۔

پرشن یعنی سوالات کے متعلق لگن کی صحت کا بچاؤ

جس وقت کوئی شخص پرشن یعنی کسی امر کو دریافت کرے تو وقت مطلوبہ کا لگن بناکر لگن کنڈلی میں جنتری رائج الوقت سے تمام گرہوں کو درج کریں اور ساتھ لگن کی صحت کا لحاظ بھی ضرور رکھیں۔ تاکہ سوال اور اسکے احکام میں فرق نہ پڑے اسلئے لگن معلوم ہونیکے بعد لازم ہے کہ اول جسقدر لگن کا ہندسہ شمار میں ہو۔ وہ ہندسہ لگن اور اسوقت کی تتھ اور یوم اور نچھتر کا شمار کریں۔ لگن کو میکھ سے اور تتھ کو ایکم سے۔ یوم کو اتوار سے اور نچھتر کو اشنی سے شمار کرنا چاہیئے۔ پس جسقدر مجموعہ شمار کا ہو اسمیں سات عدد قانون کے اور شامل کرکے کل مجموعہ شمار کو ۵ پر تقسیم کردیں۔ اگر باقی ایک بچے تو زرد رنگ۔ اگر ۲ رہیں تو سفید رنگ۔ اگر ۳ رہیں تو سرخ رنگت۔ اگر ۴ رہیں تو سبز رنگ اور اگر پوری تقسیم ہو جائے۔ تو سیاہ رنگ اشیاء خیال کرنا چاہیئے۔ پس پرشن کرنے والے کو کہدو کہ کسی رنگ کا نام لیوے۔ اگر وہ بقیہ اعداد کے رنگ کے موافق رنگ بتلائے تو لگن درست ہے۔ ورنہ غلط خیال کرے۔ پس منجم کیواسطے یہ لازمی امر ہے

کہ جہاں تک ہوسکے۔ لگن کی صحت پر توجہ زیادہ کرے۔ کیونکہ کل حصہ نتائج کا صحت لگن پر موقوف ہے۔ اور تمام نتائج باقیماندہ خانجات طالع لگن ہوتے ہیں۔ اسلئے اس کا صحیح کرنا ضروری امر ہے۔

لگن کنڈلی میں گرہوں کی خاصیت

جب لگن کنڈلی تیار ہو جائے۔ تو پھر اسکے بعد یہ دیکھنا ضروری ہوتا ہے کہ کنڈلی میں کون گرہ سخت یعنی کرور اور پھر کون گرہ کس خانہ میں شبھ اشبھ پڑا ہے۔ پس سورج منگل سنیچر۔ راہو اور کیتو سخت یا پاپی گرہ کہلاتے ہیں۔ چندرماں۔ بدھ۔ برہسپت۔ اور شکر یہ سومیہ یعنی شبھ گرہ ہیں۔ مگر بدھ اگرچہ شبھ گرہ ہے۔ لیکن جب کوئی دوسرا گرہ اسکو ساتھ پڑ جاتا ہے تو ویسی ہی خاصیت برتنے لگتا ہے۔ پاپک گرہ تیسرے چھٹے اور گیارہویں گھر میں بہت ہی شبھ پھل دیتے ہیں۔ سورج۔ منگل وبرہسپت اور راہو وکیتو سیارگان مذکر اور چندرماں وشکر مؤنث یعنی عورت اور بدھ وسنیچر مخنث یعنی ہیجڑے کہلاتے ہیں۔ پس بوقت پرشن اگر برہسپتی یا منگل وسورج ان میں سے کوئی ایک گرہ لگن میں پڑا ہو۔ یا لگن کو دیکھتا ہو۔ تو چوری کا مال آدمی کے ہاتھ میں کہے اگر چندرماں بدھ۔ شکر۔ سنیچر یا راہو ان میں سے کوئی ایک گرہ لگن میں یا اپنے استھان سے لگن کو دیکھتا ہو تو چوری کا مال عورت کے ہاتھ میں بیان کرے۔

لگن کنڈلی میں گرہوں کی طاقت

سورج۔ منگل۔ سنیچر اور راہو وکیت کرشن یعنی اندھیرے پکش میں اور چندرماں۔ بدھ۔ برہسپت وشکر شکل یعنی چاندنے پکش میں طاقتور یعنی بلی ہوتے ہیں۔ دوم۔ چندرماں بشکر وسورج مؤنث یعنی اپنے گھر میں اور بقیہ جملہ سیارگان برج

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

نقشہ دوستی و دشمنی سیارگان

چونکہ نوگرہ آپسمیں دوستی و دشمنی اور مساوات بھی رکھتے ہیں۔ اس لئے کنڈلی میں جوگرہ پڑے ہوں۔ اُن کو دیکھنا چاہیئے۔ کہ دوست کے گھر میں یا دشمن کے گھر میں ہیں۔ یا مساوی کے خانہ میں پڑا ہے۔ جو گرہ دوست کے گھر میں ہوگا۔ وہ ثمرہ نیک اور دشمن کے گھر میں پڑا ہوگا تو ثمرہ ناقص اور مساوی میں مساوی پھل کریگا۔ لیکن راہو اگرچہ کرورگرہ ہونے سے درشٹ سبھاؤ والا بھی ہے۔ مگر دوست کے گھر میں پھر بھی مساوی ثمرہ دیتا ہے اور اگر کنیا و متھن راشی پر ہو تو شبھ پھل کے دینے والا ہے۔ اور راہو کی چھایا کو جوتش شاستر میں کیتو بتلایا ہے۔ یعنی راہو کی چھایا کیتو ہے۔ اور یہ راہو جس راشی میں پڑا ہو۔ تو اس سے ساتویں راشی میں کیتو رہتا ہے پس کنڈلی دیکھتے وقت گرہ کی درشٹی اور دوستی و دشمنی اور شرف و ہبوط وغیرہ کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔ تاکہ سوال اور اس کے احکام میں فرق نہ پڑے لہذا برائے سہولیت ناظرین نقشہ حسب ذیل درج کیا جاتا ہے۔

نقشہ دوستی و دشمنی سیارگان

نام گرہ	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیت
مالک راس	سنگھ	کرک	برسچک میکھ	متھن کنیا	دھن مین	برکھ تلا	مکر کنبھ	متھن کنیا	متھن کنیا
دوستی	چندرماں منگل برہسپت	سورج بدھ	سورج چندرماں برہسپت	سورج شکر راہ	سورج منگل چندرماں	راہ بدھ سنیچر	راہ شکر بدھ	بدھ سنیچر شکر	بدھ سنیچر شکر
دشمنی	شکر سنیچر راہ	راہ کیت	بدھ راہو	چندرماں	شکر بدھ	سورج چندرماں	سورج منگل چندرماں	سورج منگل چندرماں	برہسپت منگل چندرماں
مساوات	بدھ	منگل سنیچر شکر برہسپت	شکر سنیچر	سنیچر منگل برہسپت	سنیچر راہ	برہسپت منگل	برہسپت	برہسپت	برہسپت

مذکر میں قوی ہوتے ہیں۔ سوم۔ چندرماں و شکر دوست کے گھر میں اور برہسپت و بدھ خانہ اول اور مرکون و دوست کے گھر میں اور سورج و منگل بخانہ مذکر اور اپنے و دوست کے گھر میں اور سنیچر برج مذکر و بخانہ کیندر اور اپنے گھر میں ذی مرتبہ یعنی بلی ہوتا ہے۔ چہارم۔ سورج۔ شکر و برہسپت دن کو۔ منگل و سنیچر اور چندرماں رات کو اور بدھ رات دن دونوں میں بلی ہوتا ہے۔ تیسرے چھٹے نانویں اور بارہویں استھان میں گرہ نربل ہو جاتے ہیں۔ راہ و کیت بخانہ اول یعنی جو بدھ کا اوچہ راشی کنیا ہے وہ راہو کا سامانیہ یعنی مدھم استھان ہے۔ اور جو بدھ کا سامانیہ گھر متھن ہے اُس کو راہو کا اُوچہ راشی پنڈت لوگ بولتے ہیں۔

نقشہ دریافت خانہ خود و خانہ وبال و اوجہ و نیچ سیارگان

شرف بمعنی اُوج اور ہبوط بمعنی نیچ مشہور ہیں۔ اس لئے بروقت پرشن کنڈلی میں جوگرہ پڑے ہوں۔ اُن کو دیکھنا چاہیئے۔ کہ وہ خانہ خود یا خانہ وبال یا اُوچہ نیچ راشی میں پڑا ہے۔ پس جوگرہ جس گھر کا مالک ہے اُس سے ساتواں گھر اس کا وبال یعنی ناقص ہے۔ اور جو برج جس ستارہ کا شرف ہے اس سے ساتواں گھر اس کا ہبوط یعنی نیچ ہے۔ جیسے سورج کا میکھ شرف ہے اور میکھ سے شمار میں ساتویں راس تلا ہے جو سورج کی ہبوط یعنی نیچ ہے۔ پس اس طرح سے ہر ایک ستارہ کا اُوچہ و نیچ اور خانہ وبال وغیرہ کو نقشہ ذیل سے معلوم کرنا چاہیئے۔

نام گرہ	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیت
خانہ خود	سنگھ	کرک	میکھ برسچک	متھن کنیا	دھن مین	برکھ تلا	مکر کنبھ	متھن کنیا	متھن کنیا
خانہ وبال	کنبھ	مکر	برکھ تلا	دھن مین	متھن کنیا	برسچک میکھ	کرک سنگھ	مین دھن	مین دھن
خانہ اوچہ	میکھ ۱۰ انش	برکھ ۳ انش	مکر ۲۸ انش	کنیا ۱۵ انش	کرک ۵ انش	مین ۲۷ انش	تلا ۲۰ انش	متھن	متھن
خانہ نیچ	تلا ۱۰ انش	برسچک ۳ انش	کرک ۲۸ انش	مین ۱۵ انش	مکر ۵ انش	کنیا ۲۷ انش	میکھ ۲۰ انش	دھن	دھن

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

لگن کنڈلی میں گرہوں کی درشٹی

کنڈلی میں جس جس گھر گرہ پڑے ہوں۔ وہاں سے تیسرے دسویں گھر کو ایک چرن یعنی $\frac{1}{4}$ نظر سے اور ساتویں گھر کو سالم یعنی پورن درشٹی سے دیکھتے ہیں۔ منگل اپنے گھر سے چوتھے اور آٹھویں گھر کو اور برہسپت پانچویں اور نانویں گھر کو اور سنیچر تیسرے اور دسویں گھر کو کامل نظر سے اور بدھ شکر سورج چندرماں اپنے گھر سے ساتویں گھر کو پورن درشٹی سے دیکھتے ہیں۔ اور خانہ (۱) و (۲) (۶) (۱۲) نظر سے ساقط ہیں۔ پس اگر شبھ گرہ پر کرور گرہ کی درشٹی ہو تو اشبھ پھل ہوگا۔ کرور پر شبھ گرہوں کی درشٹی نیک پھل کریگی۔ نقشہ درشٹی سیارگان حسب ذیل ہے۔

نقشہ درشٹی سیارگان

نام گرہ	۳ خانہ سوم	۴ خانہ چہارم	۵ خانہ پنجم	۷ خانہ ہفتم	۸ خانہ ہشتم	۹ خانہ نہم	۱۰ خانہ دہم	۱۱ خانہ یازدہم
سورج	$\frac{1}{4}$	$\frac{3}{4}$	$\frac{1}{2}$	بنظر کامل	$\frac{3}{4}$	$\frac{1}{2}$	$\frac{1}{4}$	$\frac{1}{4}$
چندرماں	$\frac{1}{4}$	$\frac{3}{4}$	$\frac{1}{2}$	بنظر کامل	$\frac{3}{4}$	$\frac{1}{2}$	$\frac{1}{4}$	$\frac{1}{4}$
منگل	$\frac{1}{4}$	بنظر کامل	$\frac{1}{4}$	$\frac{1}{2}$	بنظر کامل	$\frac{1}{4}$	$\frac{1}{4}$	$\frac{1}{4}$
بدھ	$\frac{1}{4}$	$\frac{3}{4}$	$\frac{1}{2}$	بنظر کامل	$\frac{3}{4}$	$\frac{1}{2}$	$\frac{1}{4}$	$\frac{1}{2}$
برہسپت	$\frac{1}{4}$	$\frac{3}{4}$	بنظر کامل	$\frac{1}{2}$	$\frac{3}{4}$	بنظر کامل	$\frac{1}{4}$	$\frac{1}{2}$
شکر	$\frac{1}{4}$	$\frac{3}{4}$	$\frac{1}{2}$	بنظر کامل	$\frac{3}{4}$	$\frac{1}{2}$	$\frac{1}{4}$	$\frac{1}{2}$
سنیچر	بنظر کامل	$\frac{1}{2}$	$\frac{3}{4}$	$\frac{1}{4}$	$\frac{1}{2}$	$\frac{3}{4}$	بنظر کامل	$\frac{1}{4}$
راہ و کیت	۰	۰	۰	بنظر کامل	۰	۰	۰	۰

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

بیان نظر تربیع و تسدیس سیارگان

لگن کنڈلی میں نظرات سیارگان کے متعلق پہلے بیان ہو چکا ہے مگر اس جگہ اب اسکی شرح بیان کیجاتی ہے جس کا حفظ رکھنا ایک ضروری اور لازمی امر ہے۔ پس اگر ایک ستارہ طالع لگن میں ہے اور دوسرا ستارہ تیسرے خانہ میں ہے تو اسکو نظر تسدیس کہتے ہیں۔ اور اگر ایک ستارہ طالع میں اور دوسرا چوتھے یا دسویں گھر میں ہے۔ تو اسکو نظر تربیع کہتے ہیں۔ یہ نظر نیم دشمنی کی ہے۔ اور اگر ایک ستارہ طالع میں ہے اور دوسرا پانچویں یا نانویں خانہ میں ہے تو اسکو نظر تثلیث کہتے ہیں۔ یہ نظر تمام دوستی کی ہے۔ اور اگر ایک ستارہ طالع حریف میں ہے اور دوسرا ستارہ خانہ ہفتم میں ہے تو اسکو نظر مقابلہ کہتے ہیں یہ نظر تمام دشمنی کی ہے۔ کمال عداوت سے دو حریف مقابلہ جنگ و جدل میں ہیں۔ اور اگر دو ستارے ایک برج اور ایک درجہ و دقیقہ پر جمع ہوں۔ تو اسکو قران مقارنہ کہتے ہیں۔ اور اگر ایک ستارہ بطی السیر ہے اور دوسرا ستارہ سریع السیر ہے اور دونوں باہم قران ہونے کو ہیں۔ مثل ایک شخص کے کہ اپنی جگہ پر مستقیم منتظر ملاقات کا ہے اور اگر پہلے نظر تربیع ہے اور اب نظر تثلیث ہوا چاہتی ہے تو معلوم کرے کہ پہلے کچھ عداوت تھی اور اب صلح ہوا چاہتی ہے۔ اور اگر پہلے نظر تثلیث تھی اور اب نظر مقابلہ یا تربیع ہوا چاہتی ہے تو معلوم کرے کہ پہلے دوستی تھی اب رنج ہوا چاہتا ہے۔ اور عورت اور مرد کا خیال کبھی ستاروں پر کرنا چاہیئے اور اگر تسدیس یا تثلیث ہوا چاہتی ہے تو معلوم کرے کہ دوسرا شخص واسطے اپنے مطلب کے ملاقات کرتا ہے۔ پس اس حالت میں یہ طریقہ اس طرح پر مقام ضمیمہ کے بہت کارآمد خیال کیا گیا ہے۔ اگر طالع یعنی لگن میں شبھ گرہ

...پڑتا ہے۔ اور لگن کا مالک لگن میں یا تقسیم ہشت تو دلیل ہے کہ سائل ترقی منافع اپنی کا امیدوار ہے اور اگر صاحب طالع دوسرے خانہ میں ہے تو سائل مال و تجارت کے حاصل کرنے کا امیدوار ہے۔ یا پیشہ دوکانداری ہے یا قرض خواہگی کا خواہشمند ہے۔ اور اگر لگن کا مالک خانہ سوم میں ہو تو سائل ملاقات دوست یا بھائی یا برادر اور خویش یا حرکت اور نقل کرنے کا ارادہ کرتا ہے۔ اور اگر لگن کا ستارہ چوتھے برج میں ہے تو سائل خرید و فروخت مکان و باغ یا زراعت وغیرہ وغیرہ سے یا احوال مادر و پدر کا ایسا اندیشہ رکھتا ہے۔ اور اگر لگن کا مالک پانچویں گھر میں ہو تو سائل آئندہ شادی اور خوشی کا یا امید فرزند کی کرتا ہے اور اگر لگن کا مالک چھٹے گھر میں ہو تو سائل بیمار کا یا نقصان یا غم چوری کا یا تشویش یا کوئی اور امر لگن کا مالک ساتویں گھر میں ہو تو سائل نیت نکاح میں یا حاصل کرنا مال عورت سے یا حرکت سفر وغیرہ یا قصد کرنا اوپر دشمن کے یا اسباب چوری کے فکر میں مبتلا ہے اور اگر صاحب لگن آٹھویں گھر میں ہے تو سائل طالب کار مال میراث کا ہے۔ یا مکان یا املاک بزرگان ہے یا خوف مرگ کا سوال کرتا ہے۔ اور اگر لگن کا مالک نویں گھر میں ہے تو امیدوار سفر دور و دراز مثل حج اور زیارات ہے۔ یا قصد اپنے دشمن کا کرتا ہے۔ یا حاصل علم عبادت یا شکار یا علم کیمیا گری یا تعبیر خواب وغیرہ کے اندیشہ میں مبتلا ہے اور اگر صاحب لگن دسویں گھر میں ہو تو سائل طالب عہدہ روزگار کا ہے۔ یا جس عہدہ سے معزول ہو گیا تھا یا کارروائی عدالت کی یا پیش حاکم کے جواب اور سوال مثل روبکاری کے یا حاصل مقدمات سے جواب ہے۔ اور صاحب طالع اگر گیارھویں خانہ میں ہو تو سائل امیدوار ہے ملاقات دوستوں سے یا کسی بزرگ کی ملاقات کا خواستگار ہے۔ یا کسی کام کا امیدوار ہے کہ حاصل ہو گا۔ یا نہ قسم مالی ستے یا رشوت یا حاصل حاکم کے خزانے سے سوال تعلق رکھتا ہے۔

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

اور اگر لگن کا مالک بارہویں خانہ میں ہو تو سائل کو اندیشہ ہے واسطے محبوس کے یا دشمن کی طرف سے رنج اور فکر میں گرفتار ہے۔ یا بیماری کہنہ کے علاج میں تدارک کی نیت رکھتا ہے۔ یا خرید و فروخت چارپایہ کلاں مثل اونٹ یا گھوڑا یا ہاتھی وغیرہ کا سوال کرتا ہے۔ پس اس طرح سے زائچہ کھینچکر صاحب طالع کو معلوم کر کے اسکی سعادت اور نحوست پر نظر کرے ہرگز احکام میں خطا واقع نہ ہوگی۔

نقشہ منسوبات دوازدہ معہ خواص ہفت سیارگان

جب لگن معلوم ہو جاوے تو منجم کو اسوقت اس امر کا دریافت کرنا بھی ضروری ہوتا ہے کہ اس لگن کا مالک کون ہے اور اسکے کیا خواص ہیں اور وہ لگن چر ہے۔ استھر یا دو سبھاؤ ہے۔ اور اس کا کیا رنگ و روپ اور کس آسمان کا مالک اور کس قدر اوقات تک ہر ایک برج میں ہر ایک ستارہ کا قیام ہونا وغیرہ وغیرہ حالات کا تذکرہ کرنا ضروری ہے۔ اسلئے بنظر سہولیت معتقدان اہل نجوم منسوبات دوازدہ برج معہ خواص ہفت سیارگان ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

نام لگن	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
مالک لگن	منگل	شکر	بدھ	چندرماں	سورج	بدھ	شکر	منگل	برہسپت	سنیچر	سنیچر	برہسپت
ذات	چھتری	ویش	شودر	برہمن	چھتری	ویش	شودر	برہمن	چھتری	ویش	شودر	براہمن
مزاج	گرم خشک	سرد خشک	گرم تر	سرد تر	گرم خشک	خشک	گرم تر	سرد تر	گرم خشک	سرد خشک	گرم تر	سرد تر
خاصیت	آتشی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	خاکی	بادی	آبی
رنگ	سرخ	سفید	سبز	سفید	سرخ	گندم گوں	سیاہ	سیاہ	زرد	سیاہ سفید	خاکی	[illegible]
مذکر و مونث	مذکر	مونث	خنثیٰ	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث
سنگھاسن	چر	استھر	دو سبھاؤ	چر	استھر	دو سبھاؤ	چر	استھر	دو سبھاؤ	عقلب چر	استھر	دو سبھاؤ
تعلق ماہ	بیساکھ	جیٹھ	اساڑھ	ساون	بھادوں	اسوج	کاتک	مگھر	پوہ	ماگھ	پھاگن	چیت
طرف سیر	پورب	دکھن	پچھم	اتر	پورب	دکھن	پچھم	اتر	پورب	دکھن	پچھم	اتر
مالک بنگ	پنجم	سوم	دوم	اول	چہارم	دوم	سوم	دہم	ہفتم	ہشتم	ہشتم	ہشتم

ہے اور اس کے بعد پھر ۳۰ - انش تک اس راشی میں اس راشی سے نانویں راشی کا درشیکان ہوتا ہے۔

بیان نوانشہ در لگن کنڈلی

راس کے نانویں حصہ کو کہتے ہیں۔ ایک حصہ نوانشہ کا ۳ - انش، ۲۰ گھڑی کا ہوتا ہے اور نوانشہ کا ثمرہ ہر جگہ زبردست ہوتا ہے۔ کیونکہ گرہ اپنا ثمرہ چھوڑ کر نوانشہ کا پھل کرتا ہے۔ بلکہ ہر ایک کام نیک اور بد کا حال نوانشہ سے دیکھا جاتا ہے۔ پہلا۔ پانچواں اور نانواں نوانشہ کا پھل اچھا ہوتا ہے۔ باقی اوسط درجہ کا ہے۔ شمار راسکی چار راس پر مقرر ہے۔ یعنی میکھ، مکر، تُلا، کرک جن کا حال نقشہ ذیل سے ظاہر ہوگا۔ اس نقشہ کو چکر نوانشہ بولتے ہیں۔

نام راس جس سے شمار ہوگا	نام راس جن کا تعلق ہر ایک راس شمار والی سے ہے		
میکھ	میکھ	سنگھ	دھن
مکر	برکھ	کنیا	مکر
تُلا	متھن	تُلا	کمبھ
کرک	کرک	برسچک	مین

نوعہ دیگر

واضح رہے۔ کہ بروقت پرشن سپشٹ ہر ایک گرہ کا انشوں کے حساب سے دیکھے۔ پھر جس کی راس کے نوانشہ میں گرہ ہووے۔ اُس راس کے مالک کا نوانشہ شروع ہوگا۔ مثلاً بروقت پرشن کوئی ایک گرہ تیرہ انش، ۲۰ گھڑی سپشٹ میں ہے اور ۳ انش، ۲۰ گھڑی کا ایک نوانشہ ہوتا ہے۔ تو ۳ انش ۲۰ گھڑی کا ایک نوانشہ

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

کنڈلی میں لگن اور گھرونکی خاصیت

لگن تین قسم پر منقسم کیا گیا ہے۔ چر۔ استھر اور دوسبھاؤ۔ پس میکھ۔ کرک۔ تلا اور مکر کو چر لگن اور برکھ۔ سنگھ۔ برسچک۔ اور کمبھ کو استھر لگن۔ اور متھن۔ کنیا۔ دھن اور مین یہ دوسبھاؤ لگن کہلاتے ہیں۔ خانہ اول اور چوتھے و ساتویں اور دسویں گھر کا نام کیندر اور نانویں و پانچویں گھر کا نام ترکون رکھا گیا ہے۔ چندرمال نسل یعنی چاندنے پکش کی دوج سے لیکر دسمی تک بال اور ایکادشی سے لے کر اندھیرے پکش کی پنچمی تک جوان اور چھٹ سے اماوش تک بوڑھا ہے۔ پس بروقت پرشن چندرمال کی اوستھا کا لحاظ رکھنا بھی ضروری امر ہے۔

پرشن یعنی سوالات کے متعلق ہورا و درشیکان و نوانشہ در دو دو اوشانش کا بیان

راس کے دو حصوں کا نام ہورا ہے۔ یعنی ۳۰ انش کے دو ٹکڑے کئے تو پندرہ انش کا ایک حصہ ہوا۔ اس کا نام ہورا ہے۔ یہ دو حصے خاص سورج و چندرمال سے متعلق ہیں۔ اگر دوسرے کسی گرہ کا ہورا دیکھا جاوے گا۔ تو وہ گرہ یا سورج کی ہورا میں ہوگا۔ یا چندرمال کی ہورا میں ہوگا۔ پس اگر طاق راشی میکھ۔ متھن۔ سنگھ۔ تلا۔ دھن یا کمبھ ہووے۔ تو پندرہ انش تک ان راشیوں میں سورج کا ہورا ہوتا ہے اس کے بعد ۳۰ انش تک ان راشیوں میں چندرمال کا ہورا رہتا ہے۔ اور اگر سم یعنی جفت راشی ہوں تو پندرہ انش تک ان سم راشیوں میں چندرمال کا ہورا ہوتا ہے اور بعد ازاں ۳۰ انش تک ان راشیوں میں سورج کا ہوتا ہے اور راشی کے ۱۰ انش تک اس راشی میں اسی راس کا درشیکان ہوتا ہے اور پھر ۲۰ انش تک اس راشی میں اس راشی سے پانچویں راس کا درشیکان ہوتا

اب ۱۱۶ انش، ۴۰ گھڑی تک
شمد کرنے سے تیرہ انش، ۲۰ گھڑی تک چار نوانشہ گذر گئے۔ تیرہ انش ۲۵ گھڑی تیرہ نبتری
پانچواں نوانش ہے۔ اور یہ گرہ جس کا اپشٹ تیرہ انش ۲۵ گھڑی ہے۔ تو سنگھ راس کا
میں درج ہے۔ سنگھ راس کے اندر پرشن کنڈلی میں بیٹھا ہے۔ پس جو گرہ سنگھ راس
نوانشہ جب میکھ سے شمار کیا تو پانچواں نوانش سنگھ پر ختم ہوا۔ تو وہ سنگھ کے نوانشہ میں شمار کیا
کے ذریعے ہے اور اسی قدر اپشٹ اس کا ہے۔ سورج مالک نوانشہ کا ہوا۔ اب
جائیگا۔ اور سنگھ راس کا مالک سورج ہے۔ وہ سورج کا دوست ہے
یہ دیکھنا چاہیئے کہ وہ گرہ جو سنگھ راس میں پڑا ہے۔
یا دشمن یا سادی ہے۔ جیسا ہوگا ویسا ثمرہ کریگا۔

دوادشانش اور ترشانش چکر کا بچار

راس کے بارہویں حصہ کو شاستر میں دوادشانش بولتے ہیں۔ ایک حصہ
راس کا دوانش ۲۰ گھڑی کا ہوتا ہے۔ شمار راس کا برابر اپشٹ کے مستی ہے
جیسے اول میکھ راس کی دوادنش یا سپت انشانز کا لے کر اول حصہ تعداد دیکھ
دوسرا برکھ۔ تیسرا متھن۔ چوتھا کرک۔ پانچواں سنگھ۔ چھٹا کنیا۔ ساتواں تلا
راس کا سپت انشا اور بارھواں مین راس کا دوادشانش ہوگا۔ پس جس
راس کا دوادشانش یا سپت انشا نکلے تو اس راس کے مالک کو دیکھے جو اس
راس کا مالک ہو۔ اس کے ثمرہ کا حال دوادشانشا سے دیکھا جائیگا۔ اور
ترشانش یعنی تیرھویں حصہ راس کا دیکھنے کے لئے طاق راشی کے ۵ انش
تک منگل کا ترشانش۔ ۱۰ انش تک سنیچر کا۔ اسکے بعد ۱۸ انش تک برہسپتی کا
پھر ۲۵ انش تک بدھ کا۔ اور بعد ازاں ۳۰ انش تک پھر شکر کا ترشانش
ہوتا ہے۔ اور جفت راشی برکھ، کرک، کنیا، برچھک، مکر اور مین برشی کے

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

۵ انش تک شکر کا ترشانش۔ اور پھر ۱۲ انش تک بدھ کا۔ اس کے بعد
۲۰ انش تک برہسپتی کا۔ پھر ۲۵ انش تک سنیچر کا۔ اور بعد ازاں پھر ۳۰ انش
تک منگل کا ترشانش ہوتا ہے۔

لگن کنڈلی میں گرہوں کی نیک بد خاصیت کا بچار

شکر اور چندرماں یہ دونوں جل چاری یعنی (آبی جگہ) کے مالک ہیں۔
بدھ اور برہسپت گرام چاری (گاؤں) اور راہو و سنیچر و منگل اور سورج
بن چاری (ویران جگہ) سے تعلق رکھتے ہیں۔ بدھ اور برہسپت یہ دونوں
پراتا کال (صبح) کے مالک ہیں۔ سورج اور منگل دوپہر کے۔ شکر اور چندرماں
تیسرے پہر یعنی رات کے اور سنیچر و راہو یہ دونوں سندھیا کال یعنی بوقت شام
سے تعلق رکھتے ہیں۔ پس اگر کوئی شخص پرشن کرنیوالا سوال کرے۔ کہ
میری فلاں چیز کس وقت گم ہوئی ہے تو اگر لگن میں بلی ہو کر بدھ برہسپت
پڑے ہوں تو پراتا کال یعنی صبح کے وقت کہے۔ اور سورج منگل ہوں تو
بوقت دوپہر۔ اگر شکر چندرماں ہو تو تیسرے پہر اور اگر سنیچر راہو لگن میں پڑا
ہو تو بوقت شام چیز کا گم ہونا سائل سے بیان کرے۔ پس ہر قسم کے
سوال کا جواب مطابق تحریر مندرجہ کے منجم کو بیان کرنا لازمی ہے۔

لگن کنڈلی میں گرہوں کی مزاج یعنی طبیعت

سورج اور منگل یہ دونوں پت دھاتو یعنی (صفراوی) مزاج ہیں۔ شکر اور
چندرماں کف و کار یعنی (سرد تر) مزاج بلغمی اور بدھ و برہسپت سم دھاتو (یعنی
صفراوی بلغمی) مزاج گرم خشک اور راہو و سنیچر وات پرکرتی یعنی (گرم تر)

مزاج سرد گرم سے تعلق رکھتے ہیں۔ پس بروقت پرشن بیماری کے سوال میں اگر سورج منگل لگن میں پڑے ہوں۔ تو امراض صفراوی سے تکلیف کہے۔ شکر و چندرماں سے امراض بلغمی۔ بدھ و برہسپت سے سم دھا تو امراض یعنی صفراوی و بلغمی) اور سنیچر و راہو سے وایو یعنی سردی کا وکار یعنی تکلیف بیان کرے

لگن سے زمانہ ماضی و مستقبل وغیرہ کا بچار

جاننا چاہیئے کہ اہل یونان کے حساب میں اول خانہ کو طالع وقت اور اوتاد کہتے ہیں۔ اور خانہ چہارم کو وتد الارض بیان کرتے ہیں۔ اور ساتویں خانہ کو اوتاد الغرب اور دسویں خانہ کو وتد السماء کہتے ہیں۔ اور تیسرے اور چھٹے نانویں اور بارہویں خانہ کو زائل اوتاد بیان کرتے ہیں یعنی خانہ اول اور چھٹے و ساتویں اور دسویں گھر سے زمانہ حال اور دوسرے۔ پانچویں و آٹھویں اور گیارہویں خانہ سے احکام مستقبل اور تیسرے و چھٹے و نانویں و بارہویں گھر سے احکام ماضی یعنی زمانہ گذشتہ کا بیان کرتے ہیں لیکن منجم کو اسکے متعلق لگن سے زمانہ حال کا اور بارہویں سے ماضی اور دوسرے گھر سے زمانہ مستقبل کا بچار کرنا چاہیئے۔ پس جسوقت بوقت پرشن وقت مطلوب کا لگن استخراج کرکے لگن کنڈلی بناکر اسوقت کے گرہ جنتری سے درج کئے جاویں تو اسوقت لگن کے مالک کو دیکھے کہ کس خانہ سے تعلق رکھتا ہو اور بعد ازاں جس خانہ سے سوال منسوب ہو۔ اُس گھر کے ستارے کی سعادت اور نحوست دریافت کرے اگر سعد ہو تو حاصل مراد کا حکم لگادے اور اگر نحس ہو تو اوپر ناامیدی کے احکام بیان کرے

قوی اور ضعیف سیارگان

اگر ستارہ خانہ شرف یا اپنے گھر یا اپنے دوست کے گھر میں یا اپنے

نوانشہ یا اپنی حد میں ہو یا قران زہرہ یا مشتری کے ساتھ قران رکھتا ہو یا ان ستاروں سے نظر تسدیس یا نظر تثلیث ہو تو نہایت قوی اور زبردست ہے حکم اُس کا اوپر سعادت اور حصول مراد کے بیان کرے۔ اور اگر خانہ حاجت کا ستارہ اندر ہبوط کے ہو یا وبال میں ہو یا قران مریخ کے ساتھ یا زحل کے ساتھ ہو یا ہمراہ راس و ذنب کے ہو یا خانہ دشمن میں یا زائل اوتاد میں ہو۔ یا رجعت میں یا تحت الشعاع آفتاب کے ہو یا محترق ہو یا نحس ستارے کے حد حدود میں ہو تو حکم اوپر نحوست کے ہے۔ اگر بدون دریافت کئے حکم کریگا۔ تو خطا پائیگا۔

پرشن یعنی پوشیدہ سوال کے متعلق دھاتو مول اور جیو کا بچار

پرشن کنڈلی میں دیکھو۔ اگر سنیچر و چندرماں یا راہو و منگل ان میں سے کوئی ایک گرہ بھی لگن میں ہو یا لگن کو دیکھتا ہو تو دھاتو چنتا کہے۔ اگر سورج و شکر لگن میں یا لگن کو کامل نظر سے دیکھتے ہوں تو مول چنتا۔ اور اگر برہسپتی یا بدھ دونوں لگن میں یا لگن کو دیکھتے ہوں تو اسوقت میں منجم اہل نجوم کو جیو چنتا بیان کرنی چاہیئے۔ بلکہ بعض بزرگ نجومیوں کا قول ہے کہ جو گرہ اپنے گھر یا اوچ راشی میں پڑا ہو یا اپنے حدادتری (اشک استھان میں آگیا ہے تو وہ گرہ بلی ہوتا ہے۔ جیسے سنیچر سے منگل بل (طاقت) میں زیادہ ہے۔ منگل سے بدھ بدھ سے برہسپتی۔ برہسپتی سے شکر۔ شکر سے چندرماں۔ اور چندرماں سے سورج بل میں زیادہ ہوتا ہے۔ پس جو گرہ لگن میں بلی پڑا ہو اس کے مطابق سوال اور گم شدہ اشیاء کا بچار کرے۔ جیسے شکر اور برہسپتی یہ (دو پد) دو پاؤں والے۔ چندرماں وغیرہ۔ منگل و سورج چارپائے۔ بدھ و سنیچر دونوں پکشی

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

(جانور) اور چندرمال وراہو یہ دا پدا) یعنے مصیبت زدہ اشیاء کے مالک ہیں۔ پس منجم کو چاہیئے کہ اگر سوال کنندہ نے دریافت کیا ہے کہ ہمارا سوال کس جیو سے تعلق رکھتا ہے تو اس طریقہ مندرجہ کے مطابق لگن درسٹی گرہ و پورن بلی گرہ کو دیکھ کر سوال کا جواب بیان کرے۔

خواص و منسوبات ہفت سیارگان

سیارگان کے خواص اور منسوبات کے متعلق واضح طور سے پیچھے بیان ہو چکا ہے مگر اس جگہ بھی صرف اس قدر بتلا دینا ضروری ہے کہ شکر اور برسپتی یہ دونوں براہمن ہیں۔ منگل اور سورج دونوں چھتری۔ بدھ شودر اور چندرمال ویش۔ اور سنیچر وراہو یہ دونوں ملیچھ ذات سے تعلق رکھتے ہیں۔ پس اگر کسی نے سوال کیا ہے کہ ہم کو کس ذاتی (قوم) سے لابھ ہو گا۔ یا ہماری چیز کس ذات کے شخص نے چرالی ہے۔ یعنی گم شدہ اشیاء کو چرانے والا کون ذات کا شخص ہے۔ تو اسی طریقہ کے مطابق بلی گرہ سے ذات آدمی کی معلوم کرے۔

مرتبہ اور قدر و منزلت سیارگان

جاننا چاہیئے کہ تمام ستاروں کے درمیان میں آفتاب بادشاہ اور حاکم ہے اور باقی تمام ستارے اعوان اور انصار ہیں۔ اور قمر مثل شہزادہ اور ولیعہد کے ہے اور بدھ مثل دیوان اور منشی اور مستوفی اور اہل دفتر کے ہے۔ اور منگل سردار اور افسر اور امرا اور سپہ سالار لشکر اور سپاہ کا ہے۔ اور برسپت وزیر اور قاضی صاحب فتوے اور صدر امین اور اہل شرع اور مجتہد ہے۔ اور سنیچر راجہ بابو اور چودھری اور تعلقدار ہے۔ اور اہل خزانہ بادشاہ اور مردم مشائخ اور

صوا لنشین ہے۔ اور شکر تعلق ارباب نشاط اور مطربان اور زنان اہل طرب اور اہل فسق و فجور اور بدکار ہیں۔ پس معتقدان نجوم کو اس کا دریافت اور حفظ کرنا نہایت ضروری اور مفید ہے۔ اور اسکے بغیر فن احکام کا جاننا ہرگز ایک خلاف اور مشکل امر ہے۔ پس اگر ستارہ اپنے گھر میں لگن کنڈلی میں واقع ہوا ہے۔ تو منسوبات خانہ سوال مسافر کے وہ شخص اپنے شہر اور گھر میں بخیریت آگیا ہے۔ اور اگر ستارہ خانہ شرف میں ہے تو گویا وہ شخص اپنی حکومت اور بزرگی پر مقیم ہے۔ اور اگر ستارہ خانہ ہبوط میں ہے تو وہ شخص خرابی اور مصیبت میں گرفتار اور بے اعتبار ہوگیا ہے۔ اور اگر ستارہ حضیض میں واقع ہے تو وہ شخص اپنے مرتبہ سے معزول ہو گیا ہے پس اس طرح سے منجم ہر ایک سوال کا احکام سیارگان شرف و ہبوط کے متعلق بچار کر سکتا ہے۔

لگن کنڈلی میں سیارگان کی اوستھا (عمر) کا بچار

منگل ترن اوستھا (جوان عمر) والا۔ اور بدھ بالک (چھوٹی عمر) ہے چندرماں اور شکر مدھم اوستھا والے یعنی نہ جوان نہ بوڑھا۔ اور سنیچر و سورج اور برسپت و راہو یہ بردھ اوستھا (بوڑھے) عمر کے منجم لوگ بیان کرتے ہیں۔ پس بروقت پرشن اگر کوئی سوال کرے۔ کہ ہماری گم شدہ اشیاء کو چرانے والا کس عمر کا آدمی ہے تو لگن کنڈلی میں دیکھے کہ اگر لگن سے چوتھے گھر میں منگل میکھ یا برچک راشی کا ہو کر پڑا ہو۔ یا چوتھے گھر کا مالک ہو کر منگل چوتھے گھر میں یا اپنے گھر سے چوتھے استھان کو دیکھتا ہو۔ تو جاننا چاہیئے کہ چور جوان عمر کا آدمی ہے اور اگر اسی طرح سے بدھ چوتھے گھر میں یا اپنے استھان سے چوتھے گھر کو دیکھتا ہو تو ۱۲ برس کا بالک (لڑکا) چور بیان کرے اور اگر چندرماں و شکر

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

لگن سے چوتھے استھان میں پڑے ہوں۔ یا اپنے گھر سے چوتھے گھر کو دیکھتے ہوں تو مدھم اوستھا الا یعنی درمیانی عمر کا آدمی چور خیال کرے اور اسی طرح سے اگر چوتھے گھر میں لگن سے سنیچر و سورج یا برہسپتی و راہو میں سے کوئی ایک بھی گرہ پڑا ہو یا لگن کو دیکھتا ہو۔ تو بردھ اوستھا کا چور خیال کرے۔ چالیس برس سے اوپر بردھ اوستھا شاستر میں بیان کی ہے اور اگر بہت گرہ چوتھے استھان میں پڑے ہوں یا چوتھے گھر پر ان کی درشٹی ہو تو جو ان میں سے گرہ بلی ہو اس کے مطابق عمر چور کی معلوم کرنے۔ پس اسی طرح پرشن لگن سے چوتھے گھر کے سوامی کے مالک کا بچار کر کے چور کی عمر بیان کرنی چاہیئے۔ اور باقی ذات اور رنگ کے متعلق گذشتہ تحریر کے متعلق حالات معلوم کرنے چاہئیں۔ پس منجم کیواسطے لازمی امر ہے کہ بوقت پرشن اس طریقہ سے سب گرہوں کے رنگ و روپ وغیرہ نشانات کو دیکھ کر خوب غور اور توجہ سے سائل کے پرشن کا جواب بیان کرے۔

دھاتو۔ مول اور جیو کے متعلق پوشیدہ سوالات کا بچار

لگن کنڈلی میں دیکھو۔ کہ اگر بوقت پرشن شکر و چندرماں لگن میں پڑے ہوں یا لگن پر انکی کامل درشٹی ہو تو دھاتو کے بیچ پرشن چاندی کا بچار کرے اور بدھ لگن میں و لگن کو دیکھتا ہو تو سونا (سونا) جستا زیور وغیرہ اور اگر برہسپتی لگن میں یا لگن کو دیکھتا ہو تو جواہرات یعنی جڑا ہوا زیور سونا کا بیان کرے اور اگر سورج لگن میں و لگن پر درشٹی رکھتا ہو تو موتی وغیرہ یعنی موتیوں سے کنندہ زیور کے متعلق بچار کرے اگر منگل لگن میں یا لگن کو دیکھتا ہو تو جست دھاتو کے متعلق سوال بیان کرے اور اگر سنیچر لگن میں یا لگن کو دیکھتا ہو تو لوہا دھاتو یا پتھر

وغیرہ۔ اور اگر راہو لگن میں یا لگن کو دیکھتا ہو تو ہڈی یعنی ہاتھی دانت وغیرہ دھاتو کے متعلق پرشن یعنی سوالات کا بچار کرے۔ اس طرح سے لگن میں گرہوں کا یوگ و درشٹی ہونیسے دھاتو کے متعلق سوالات کا بچار منجم لوگوں نے بیان کیا ہے۔ باقی مول اور جیو کے متعلق بھی اسی طرح گرہ چال لگن درشٹی سے بچار کرنا چاہیئے۔

خاصیت سیارگان در زائچہ یعنی لگن کنڈلی

شکر و چندرماں لگن میں یا لگن کو دیکھتے ہوں۔ تو جل استھان (آبی جگہ) تالاب کنواں وغیرہ مقام کا خیال کرے۔ برہسپتی لگن میں یا لگن کو دیکھتا ہو۔ تو دیوتا استھان (مندر، شوالہ۔ مسجد) وغیرہ۔ سورج لگن میں یا لگن کو دیکھتا ہو۔ تو چارپائے۔ گئو۔ بیل۔ گھوڑا وغیرہ کا استھان بیان کرے۔ بدھ لگن میں یا لگن کو دیکھتا ہو۔ تو پختہ مقام اینٹ چونا وغیرہ کا خیال کرے۔ منگل لگن میں یا لگن کو دیکھتا ہو تو جلا ہوا (سوختہ) مکان اور اگر سنیچر و راہو لگن میں و لگن کو دیکھتے ہوں تو ویران جگہ یعنی مکان سے باہر ملین جگہ پر پرشن کا جواب بیان کرے۔ پس اس طریقہ سے سورج وغیرہ گرہوں کے مطابق چوتھے گھر سے نشٹ و ستو (دفینہ) یعنی گم شدہ چیز کے متعلق زمین کا بچار کرنا چاہیئے۔ یعنی اگر کوئی پوچھے کہ ہمارا چوری گیا ہوا دھن کس جگہ میں ہے تو اگر چوتھے گھر میں لگن کا مالک پڑا ہو یا لگن کو دیکھتا ہو یا کوئی اور گرہ لگن سے چوتھے گھر میں یا دیکھنے والا ہو۔ تو اسی گرہ کے مطابق مقام چوری اشیاء کا بیان کرے اگر گرہ بہت پڑے ہوں یا چوتھے گھر کو دیکھتے ہوں۔ تو جو ان میں سے گرہ بلی ہووے اسکے مطابق سوال کا جواب بیان کرنا چاہیئے۔ پس اس طریقہ مندرجہ کے مطابق تمام اصولوں پر غور کرتا ہوا جوتشی گرہ چال کے

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

مطابق سوال کا جواب بیان کرے۔

پرشن دیکھنے کے اصول

اول بوقت پرشن وقت مطلوب کا لگن استخراج کر کے لگن کنڈلی بنا کر اسوقت کے گرہ جنتری سے درج کرلو۔ استخراج لگن کا طریقہ واضح طور سے پیچھے دکھلا آئے ہیں۔ جس میں ہر روز کا بقایہ لگن ہر تاریخ کے محاذ میں درج کیا گیا ہے۔ پس جس تاریخ میں کوئی پرشن کرے۔ تو اول اس تاریخ کے مقابل بقایہ لگن کو دیکھ کر بعد ازاں آئندہ لگن کا اوقات گھنٹہ منٹ اپنے وقت مطلوب تک جمع کر کے لگن بنا لو۔ اور جنتری سے اسوقت کے گرہ جس جس راشی میں ہوں بارہ گھروں کی کنڈلی بنا کر درج کرو۔ دوئم۔ بارہ گھروں کے منسوبات ہر ایک گھر میں ذاتی صفات مختلف رکھتے ہیں۔ جن کا اندراج کرنا اسجگہ ضروری ہے۔ کیونکہ کوئی شے موجودات عالم ان بارہ خانہ کے تعلق سے باہر نہیں ہے۔ لہذا برائے سہولیت ناظرین ہر ایک خانہ کی خاصیت علیحدہ علیحدہ درج کیجاتی ہے۔ تاکہ شائقینوں کو پرشن کے جواب میں کسی طرح کا مغالطہ نہ ہو۔

خانہ اول یعنی لگن سے حال شریر دکھ وسکھ اور رنگ وروپ سوال کنندہ اور صورت وجسم کے متعلق نشانات آدمی و حیوانات وغیرہ اور خال وخط ورنج و راحت وبیماری وخوف خدا یا حاکم وحصول راحت اور قوم و پیدائش آدمی کہ حرام سے ہے یا حلال سے اور زندگی کے متعلق عمر وغیرہ کا بچار اس طالع وقت یعنی لگن خانہ اول سے دیکھا جاتا ہے۔ اس خانہ کو جنم کنڈلی میں تن بھون کہا گیا ہے۔ خانہ دوئم۔ اسکو دھن بھون کہتے ہیں۔ اس خانہ سے۔ مال زر وجواہر اور روپیہ پیسہ اور حصول معدنیات وجواہرات وطلا ونقرہ وغیرہ اور مال مفلسی وگدائی

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

یا دولتمندی اور خرید وفروخت اور نفع ونقصان وغیرہ کا حال اس خانہ سے معلوم کیا جاتا ہے۔ خانہ سوئم۔ حال برادران وہمشیرہ ونوکر غلام وزور وطاقت خود وشجاعت ونامردی اور خویش واقارب اور سواری وغیرہ کے متعلق اس خانہ سے بچار کیجاتا ہے اس کا نام کنبر اتری بھون ہے۔ خانہ چہارم۔ اس گھر کو سکھ بھون کہتے ہیں۔ اس سے احوال مادر اور آرام وتکلیف اور رنج وراحت اور ملک واملاک اور باغ و زراعت و ذخیرہ اور سواری چوپایہ اور زمین اور بنیاد مکان وقلعہ اور نباتات وادویات اور خال سفر نزدیک وغیرہ کے متعلق بچار کرنا ضروری ہے۔ خانہ پنجم۔ حال فرزند یا دختر یا معشوق یا ملاقات دوستاں اور احوال اولاد کی آبیتی اور تیزی عقل اور حمل عورت اور حصول علم وہنر وعقل ومصلحت نیک وبد اور منتر جنتر اور مرید وچیلا اور علم موسیقی اور جملہ علوم کا اس خانہ سے بچار کیا جاتا ہے۔ خانہ ششم۔ اس گھر کو ریپو بھون کہتے ہیں۔ اس گھر سے احوال متعلق لڑائی اور خوف دشمن وخوف دل بیماری اور آبیتی وزور وغیرہ شخص اور ہمت اور حال دو آب یعنی مادہ گاؤ ونر گاؤ۔ و اسپ وفیل وغیرہ ولشکر وسکونت واخراج اور حویلی جانب بہ روبرادر ومادر وغیرہ سے اور حال ماموں اور کھوٹے کرم کرنے کسی کو زہر دینا اور مارن واچاٹن اور جادو کرنا اور دیگر عملیات اور شکار کھیلنا اور جسم کے زخم نشانات وغیرہ کے متعلق اس خانہ سے بچار کیا جاتا ہے۔ خانہ ہفتم اس گھر کو جنم کنڈلی میں جایا بھون کہتے ہیں۔ اس سے دریافت حال عورت وشادی بیاہ وسفر دور ودراز وبیوپار وسوداگری ونوکری اور چور ومدعا علیہ تنازعات عدالت ونیکو کاری یا بدکاری عورت اور خصوصیت درمیان زن وشوہر اور مباشرت اور مواصلت یا زمال اور معشوقہ اور شکار وقمار بازی اور داد وستد اور دوستی ونفع از دوستاں اور گرانی وارزانی اجناس وغیرہ کا اس خانہ سے بچار کیا جاتا ہے۔ خانہ ہشتم۔ اس گھر سے حال موت اور

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

مقابلہ دشمن اور لڑائی و فتنہ و فساد اور جنگ و جدل اور گم شدہ و چوری کے مال کا اور حلیہ چور کا اور بیماری و رنج اور بازگزندہ مثل سانپ۔ بچھو وغیرہ اور دریا سے پار اُترنے کا بچار اور حال دریافت میراث اور موت اور دہشت و خوف اور ہراس اور مال اور میراث اور گنج اور خزانہ پوشیدہ و دفینہ وغیرہ اور غرق کشتی۔ اور مفلسی اور محتاجی اور دشواری کی برداشت کوہ و بیابان اور قرض وغیرہ کے متعلق بھی اس خانہ سے بچار کیا جاتا ہے۔ خانہ نہم۔ اس گھر کو بھاگ بھون کہتے ہیں۔ اس گھر سے ترقی و تنزل مرتبہ اور دھرم کرم خیرات و دان اور تیرتھ یاترا اور عبادت و ریاضت اور سخاوت اور تعمیر چاہ و باولی اور مندر و شوالہ و مکان رہائش اور نیکی و بدی اور ناموری اور سفر دور دراز و نیت نیک و بد و حال دریافت جملہ ہشت طرف و خواب و الہام غیب کا دیکھنا اور تعبیر اسکی راست ہے یا دروغ ہے اور پڑھنا و لکھنا کلامات و تعویذات، دستر و جنتر وغیرہ طلسمات کا بچار اس خانہ سے کیا جاتا ہے۔ خانہ دہم۔ اس گھر کو کرم اور راج بھون کہتے ہیں۔ اس گھر سے عہدہ و حکومت و گدی نشینی اور والد و ثواب و ملکیت اور روزگار تبدیلی از عہدہ اور تجارت کا کام اور سوداگری اور حال حاکم وقت و راج و سرداری و اقبال اور ولیعہد کے آگے جانا اور گفتگو کرنا اور رجوع مقدمات کی کرنا و حال بد رو اُستاد اور شرف اور بزرگی اور روزگار طلب یا کوئی اور پیشہ اختیار کرنا اور نوکری سے معزول ہونا پھر بحال ہونا اور حالات سماوی بارش و باران و ژالہ یعنی اولہ و برق و زلزلہ اور گرد و غبار و آندھی اور ابر وغیرہ کا بچار اس خانہ سے کیا جاتا ہے۔ خانہ یازدہم۔ اس گھر کو لابھ لابھ آیو بھون کہتے ہیں۔ اس گھر سے حال زر و مال کی آمدنی اور ہاتھی۔ گھوڑا پالکی اور زر و جواہر اور سواری اور پیداوار غلہ اور زیادتی عمر اور سعادت اور نیک بختی اور دولت اور راحت ہوگی یا نہ اور دوستی بزرگان اور دوست اور عشق و دوستی اور حشمت اور تجارت سے فائدہ ہوگا یا نہ۔ و آئندہ مال کس جگہ اور کس ذریعہ سے حاصل ہوگا اور رشوت اور وکالت اور

مقدمہ عدالت اور خرچ کرنا اور یہ خانہ دشمن قدیم کا ہے۔ اور اُسکی سعادت اور نحوست اور زراعت کے متعلق خرید و فروخت کا بچار کیا جاتا ہے۔ خانہ دوازدہم۔ اس گھر کو بیہ بھون کہتے ہیں۔ اس سے احوال خرچ اور حیرانی و پریشانی اور چنتا و فکر اور نقصان دولت و خوف دشمن اور حاسدان اور بدبختی اور احوال قیدخانہ یعنی قیدیوں اور قیدی کا اور رنج و مشقت اور ترک کرنا کسی چیز کا و قرض و حال حاملہ عورت و نقل و حرکت یعنی سفر و حال بدگویاں و بیماری چشم و شعور اور خرید و فروخت چارپائے اور بیماری قدیم کنبہ وغیرہ کے بچار کیا جاتا ہے۔

طالع وقت یعنی لگن کا اُدوے (طلوع) اور راست (غروب) کا بچار

جب لگن معلوم ہو جاوے تو اسکے بعد پھر یہ دیکھنا ضروری ہے کہ لگن کا سوامی (مالک) کون اور کیسا ہے اس بات کو کوشش اور غور سے بچار کرے۔ مطلب یہ ہے۔ کہ اول اس بات کو دیکھے کہ لگن کا سوامی اُدوے (طلوع) ہے یا است (غروب) ہے یا شرف (اُونچ) کا ہے یا ہبوط (نیچ) کا ہے۔ وکری ہے یا دشمن یا متر (دوست) کے گھر کا ہے غرضیکہ جس استھان پر مالک لگن کا پڑا ہو اس گھر کا اور اسکی خاصیت طلوع و غروب وغیرہ کا بچار کرے۔ پرشن سکھ دت اور کارج روپ جو دشم بھاو (دسواں گھر) ہے ان دونوں کا بچار کرے۔ اس کے بعد تن دشم بھاو یعنی دسویں استھان کے مالک اور لگن بھاو کے سوامی ان دونوں کا بچار کرے۔ اس کے بعد درشٹی یعنی جو لگن بھاو اور دشم بھاو دسویں استھان کا مالک ہے ان کی باہم آپس میں درشٹی (نظر) کا بچار کرنا چاہیئے۔ یعنی اگر لگن کا سوامی لگن کو دیکھتا ہو اور کارج بھاو کا سوامی کارج دسویں استھان کو دیکھتا ہو یا لگن کا سوامی دسویں استھان کو اور دسویں استھان کا سوامی لگن کو دیکھتا ہو یا لگن کا سوامی دسویں گھر کے مالک کو دیکھتا ہو اور کارج

FREE AMLIYAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

بھاؤ یعنی دسویں گھر کا سوامی لگن کے مالک کو دیکھتا ہو۔ اور ساتھ ہی چندر مال کی درستی ہو تو کام بخوبی اور بعزت بوجہ احسن سرانجام ہوگا۔

پرشن کنڈلی میں لگن کی خاصیت

لگن کو تین قسم پر منقسم کیا گیا ہے۔ چر استھر اور دوسبھاؤ۔ پس میکھ۔ کرک۔ تلا اور مکر کو چر لگن۔ برکھ۔ سنگھ۔ برسچک اور کنبھ کو استھر لگن۔ اور متھن۔ کنیا۔ دھن اور مین کو دوسبھاؤ لگن کہتے ہیں۔ پس اگر سائل نے استھر لگن میں پرشن کیا ہے تو سب کام بحالت خود بخود بوجہ احسن سرانجام ہونگے۔ جیسے ہم فلاں شخص کے پاس جاویں تو وہ گھر میں موجود ہوگا کہیں باہر کو نہیں گیا ہے (۲) چیز گم نہیں ہوئی جگہ اپنی پر مقیم ہے (۳) مریض فوت نہیں ہوا اور نہ ہی مرض اس کا دور ہوا ہے۔ بدستور سابقہ حالت مرض میں گرفتار ہے (۴) سفر کنندہ سفر سے واپس نہیں آیا اور نہ ہی اپنی جگہ سے کہیں دوسرے مقام پر گیا ہے۔ اسی جگہ میں موجود ہے۔ وغیرہ وغیرہ سوالات کا ثمرہ استھر لگن میں بیان کرنا چاہیئے۔ اور اگر چر لگن ہے تو برعکس اس کے جو اوپر بیان ہوا ہے معلوم کرے۔ لیکن اگر چر لگن ہے اور چندر مال کو ستارہ سعد دیکھتا ہے تو اس کام میں کچھ خلل نہیں۔ اور اگر ستارہ نحس لگن و چندر مال کو دیکھتا ہو تو کام خراب ہو جائے یا خراب ہو جائیگا۔ اور اگر لگن و چندر مال کو نیک و بد دونوں گرہ دیکھتے ہوں۔ یعنی ایک کو اچھا گرہ اور دوسرے کو پاپی گرہ دیکھتا ہو تو ثمرہ اس کا ملا ہوا بیان کرے (۳) اگر دوسبھاؤ لگن ہے تو اس کا نصف ثمرہ چر لگن اور دوسرا نصف استھر لگن کا بچار کرنا چاہیئے یعنی نصف اول میں خواص چر لگن اور نصف دوم میں خواص استھر لگن کا ثمرہ دلالت کریگا۔

امتحان سائل بروقت پرشن

اگر پرشن لگن میں چندر مال وشنیچر ہووے اور کنبھ راشی پر سورج ہووے اور بدھ غروب ہووے۔ تو جان لو۔ کہ سائل یعنی پرشن کنندہ شخص دھوکہ اور فریب سے پرشن کرنے کو آیا ہے۔ اور منجم کی لیاقت کا امتحان کرنا چاہتا ہے ورنہ اس کے خلاف جوتشی دریافت کنندہ یعنی سائل کو اصلی دریافت طلب امر کا جواب بیان کرے۔

راستہ میں کون ملا تھا

جبوقت کوئی شخص کچھ دریافت کرنیکے واسطے جوتشی کے پاس آوے تب آتی مرتبہ راستہ میں کون ملا تھا۔ ایسے سوال کے دریافت کرنے پر اگر سائل نے میکھ لگن میں آ کر پرشن کیا ہے تو دلیل ہے کہ دریافت کنندہ کو راستہ میں آتی مرتبہ کسی چوپائے جانور کا ملاپ ہوا ہے اگر برکھ لگن میں پرشن کیا ہو تو راستہ میں بیل یا گائے کا ملنا جوتشی سائل سے بیان کرے۔ متھن لگن سے کوئی خوبصورت عورت راستہ میں ملی ہے۔ کرک لگن سے ہاتھ میں آگ لئے ہوئے عورت۔ سنگھ لگن سے راستہ میں بلی کا ملاپ۔ کنیا لگن سے عورت۔ تلا لگن سے آتی مرتبہ کسی کوے وغیرہ جانور نے داہنی طرف شبد کیا ہے اور راستہ میں آگے کسی شخص کا ملاپ ہوا ہے۔ برسچک لگن سے کوئی نشان والا آدمی دھن لگن میں پرشن کنندہ کو کسی خوبصورت شوخ مزاج شخص کا ملاپ ہوا ہے مکر لگن سے کوئی نیچ قوم کی بوڑھی عورت یا کسی عورت بیوہ کا ملاپ ہوا ہے کنبھ لگن سے کوئی مٹی کا برتن ہاتھ میں لئے ہوئے عورت۔ اور مین لگن میں اگر دریافت کنندہ نے آ کر سوال کیا ہے۔ تو اس کو جواب دو کہ راستہ میں آتی مرتبہ تم کو آگے سے دو شخص اکٹھے کا ملاپ ہوا ہے۔

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/

لگن کنڈلی دیکھنے کا طریقہ

اگر ایک وقت میں کئی شخص آکر سوال کریں تو پرشن بتلانے والے کو لازم ہے کہ بوقت پرشن وقت مطلب کا لگن استخراج کرکے لگن کنڈلی بنا کر سائل اول کو طالع یعنی لگن سے جواب بیان کرے۔ اور شخص دوم کو خانہ دوسرے سے اور تیسرے سائل کو خانہ سوم اور چوتھے کو خانہ چہارم سے احکام لگائیے۔ پس اس طرح بارہ خانوں تک ان بارہ شخصوں کا اسوقت میں جواب دے سکتا ہے۔ تیرھویں سائل کو اس لگن میں جواب کا نتیجہ ہرگز راست نہ آئیگا۔ اور بعض گزشتوں کا قول ہے۔ کہ سائل اول کو طالع سے اور سائل دوم کو خانہ دہم۔ اور سائل سوم کو خانہ یازدہم اور سائل چہارم کو خانہ پنجم سے اور سائل پنجم کو خانہ ہفتم اور سائل ششم کو خانہ سوم۔ اور سائل ہفتم کو خانہ چہارم اور سائل ہشتم کو خانہ نہم سے احکام بیان کرے۔ پس ناویں سائل کا جواب علاوہ وقت دیگر کے اس طالع وقت یعنی لگن میں درست نہ آئیگا۔ کیونکہ باقی چار خانوں سے احکام بیان نہیں کرسکتے ہیں چونکہ وہ طالع کو ناظر نہیں ہیں۔ اور بعض اہل نجوم کا قول ہے کہ سائل اول کو طالع یعنے لگن سے اور سائل دوئم کو قمر سے یعنی جس خانہ میں چندرما ہو اسکو طالع قرار دیکر سائل دوم کا احکام بیان کرے۔ اور سائل سوم کو شمس سے کہ جس خانہ میں آفتاب ہو اسکو طالع قرار دیکر سائل نمبر ۳ کا جواب بیان کرے اور سائل چہارم کو مشتری سے یعنی جس خانہ مشتری ہو اسکو طالع قرار دیوے۔ اور سائل پنجم کو مریخ سے یعنی جس خانہ میں منگل ہو اس خانہ کو طالع قرار دیکر احکام بیان کرے اور سائل ششم کو زحل سے یعنی جس خانہ میں سنیچر ہو اسکو طالع قرار دیکر سائل نمبر ۶ کا جواب بیان کرے۔ لیکن اگر ایک وقت

مقررہ میں ایک ہی شخص کئی سوال کرے تو سوال نمبر ۱ کا جواب طالع سے اور سوال دوسرے کا جواب خانہ دوئم سے اور سوال نمبر ۳ کا جواب خانہ سوئم سے۔ علیٰ ہذا القیاس بارہ خانوں تک اس شخص کے بارہ سوالات کا جواب دیسکتا ہے اور ایک قاعدہ یہ بھی ہے کہ جو سوال جس خانہ کے منسوبات سے ہو اُس سوال کا جواب اوس خانہ سے بیان کرے۔ لیکن اگر کوئی گرہ۔ ساقط از طالع ہے یا کری یا برج ہبوط خانہ نیچ میں ہے۔ یا دشمن کے ہمراہ یا ضعیف ہوکر یا تحت الشعاع یعنی سورج کے ہمراہ است ہوگیا ہے تو اس خانہ نیسے سائل کے سوال کو طالع قرار دیکر ہرگز احکام بیان کرے اس خانہ کا نتیجہ ہرگز درست نہ آئیگا۔

پرشن دیکھنے کی شبھ اشبھ علامات

جسوقت کوئی شخص آکر پرشن کرے تو منجم کو چاہیئے کہ اسوقت اپنے ناک کے دونوں چھدروں (نتھنوں) پر آہستہ سے ہاتھ کو رکھ کر دیکھے کہ اسوقت ناک کے کون طرف (چھدر) سے سُر (وایو) تیز چلتا ہے۔ اگر ناک کے بائیں چھدر سے وایو (سُر) تیز چلتا ہو۔ تو اسکو چندر ناڑی کہتے ہیں اسوقت میں پرشن ترقی۔ عزت اور لابھ و ہر طرح سے کامیابی کے دینے والا ہے۔ اور اگر دائیں چھدر ناک سے وایو (سُر) تیز چلتا ہو۔ تو اسکو سورج ناڑی کہا گیا ہے اس وقت میں منجم کو سوال کا جواب چندر ناڑی کے خلاف نقصان و تکلیف اور رنجیدگی کے متعلق بچار کرنا چاہیئے۔ لیکن بعض اوقات ایسا بھی ہوجاتا ہے کہ سائل کو بوجہ کوئی جسمانی تکلیف ہونیکے سُر کی پہچان میں فرق نظر آتا ہے اور اچھی طرح سے معلوم نہیں ہوتا کہ ناک کے بائیں چھدر سے سُر تیز چلتا ہے یا دائیں سے اُسکی رفتار زیادہ ہے تو اُسوقت منجم کو چاہیئے

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

کہ اسوقت سُر کے ذریعہ پرشن کا جواب ہرگز سائیل سے بیان نہ کرے۔
کیونکہ ایسے وقت میں سوال کا نتیجہ ہرگز راست نہ آئیگا۔

پورب اور پچھم وغیرہ اطراف سے پرشن کا بچار

جوتشی کو چاہیئے کہ پرشن کرنیوالا جس طرف میں بیٹھ کر سوال کرے اس کے مطابق پرشن کا جواب سائیل سے بیان کرے۔ اگر پورب (مشرق) یا پچھم (مغرب) کی جانب بیٹھ کر سائیل دریافت کرے تو پرشن کرنے والے کو کہدو کہ تمہارا کارج (کام) سرانجام ہوگا۔ اور اگر دکھن (جنوب) و اُتر (شمال) کی طرف بیٹھ کر دریافت کرے تو اسکو کہدو کہ تمہارا کام ابھی دیری سے راست آئیگا۔ نیرت کون (جنوب مغرب) اور ایشان کون (شمال مشرق) کی طرف بیٹھ کر پوچھے تو پرشن کرنے والے کو کہدو کہ تمہیں دھن کا لابھ نہیں ہوگا۔ اور اگر وایو کون (شمال مغرب) یا اگنی کون (جنوب مشرق) کی طرف بیٹھ کر سوال کرے تو اُسکو جواب دیدو کہ تمہارا ہرگز کام سرانجام نہیں ہوگا۔ پس منجم کو چاہیئے کہ اس طرح سے اپنے سورج اور چند رمال ناڑی کو مد نظر رکھ اور اطراف کا بچار کرکے سوال کا جواب سائیل سے بیان کرے۔

اعضاؤں کے ذریعہ سوالات کا بچار

اگر کوئی شخص پرشن کرنیوالا سر کو سپرش (چھُو) کرکے سوال کرے تو اسکو کہدو کہ تجھے سونا (زر) کا لابھ ہوگا۔ اگر مُنہ کو چھُو کر پرشن کرے تو اسکو جواب دو کہ تجھے دھن کی پراپتی ہوگی اور اگر کان یا آنکھ کو سپرش کرکے سوال کرے تو اُسے کہدو کہ تجھے دھانیہ (اناج) سے لابھ ہوگا۔ اگر پرشن کرنیوالا سکندھ

(موڈھا) یا گریوا (گردن)، ہنو (ٹھوڈی) یا کنٹھ (گلے) کو سپرش کرکے پرشن کرے تو اُسکو جواب دو کہ تمہیں کوشش کرنے سے لابھ ہوگا۔ اور اگر پرشن کرنیوالا انگشت (انگلی) و نابھی (دھنی) یا ہاتھ کو سپرش کرکے پرشن کرے تو اسکو جواب دو کہ تمہارا کام رنج اور تکلیف سے سرانجام ہوگا۔ اگر پرشن کرنیوالا کیش (بالوں) کو سپرش کرکے سوال کرے تو اُسے کہدو کہ تجھے اس کام سے تکلیف ہوگی۔ پس جوتشی کو چاہیئے کہ بروقت پرشن سائیل کو خوب غور اور توجہ سے نگاہ کرکے اس کے سوال کا جواب بیان کرے۔

اشیاء متفرقات سے پرشن کا بچار

اگر پرشن کرنیوالا ہاتھ میں اگنی (آگ) کو لیکر پرشن کرے تو اُسکو کہدو کہ تمہارا کام سرانجام نہیں ہوگا۔ اگر ہاتھ میں لکڑی یا کیچڑ استھان (گیلی جگہ) پر پرشن کرے تو اس کو جواب دو کہ تمہارا کارج دیری سے راست آئیگا۔ اور اگر بستر (کپڑے) یا کسی زیور کو سپرش کرکے پرشن کرے تو کہدو کہ تمہارا کام آہستہ سے سرانجام ہوویگا دیری مت کرو۔ اگر پرشن کرنیوالا دیو مندر (شوالہ) وغیرہ یا ندی کے کنارے یا کسی اور دیگر نیک مقام پر بیٹھ کر پرشن کرے تو اُسے کہدو کہ اس کام کا نتیجہ تمہارے حق میں مفید اور سُود مند ہوگا۔ اور اگر پورب۔ پچھم یا اُتر ودکن کی طرف بیٹھ کر پرشن کرنیوالا سوال کرے تو اُسکو کہدو کہ تجھے اس کام سے لابھ اور سُکھ کی پراپتی ہوگی۔ اور اگر ان اطراف کے برخلاف اگنی کون یا نیرت کون یا وایو و ایشان کون کی طرف بیٹھ کر پرشن کرے تو اس کو کہدو۔ کہ تمہارا کام ہرگز سرانجام نہیں ہوگا۔ پس منجم کو ان مندرجہ تمام اصولات پر غور اور توجہ کرتا ہوا پرشن یعنی سوالات کا جواب سائیل سے بیان کرے۔

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

قیافہ شناسی کے ذریعہ سوالات کا معلوم کرنا

جسوقت کوئی شخص آکر پرشن کرے تو منجم کو چاہیئے کہ اُس وقت سوال کنندہ کی حرکات اور سکنات و دیگر لچھنوں کو خوب غور اور توجہ سے دیکھ کر اُسکے سوال کا جواب بیان کرے۔ اول۔ اگر کسی شخص نے بوقت سوال اپنے جسم کو پرش یعنی چھُو کرکے پرشن کیا ہے تو جان لو کہ جس کام کیواسطے اس کا سوال کیا گیا ہے وہ ہر طرح سے بخیر و خوبی بوجہ احسن سرانجام ہوگا اور سایل کو اسمیں فایدہ اور ہر طرح سے لابھ و آرام رہیگا۔ دوئم۔ اگر کوئی شخص چارپائی یا پالکی یا گھوڑے یا گاڑی یا رتھ یا ہاتھی وغیرہ پر سوار ہوا ہوا پرشن کرے تو جس مطلب یا مدعا کے لئے اس نے پرشن کیا ہے اس کا ظہور بہت دیر کے بعد نکلیگا۔ اور بڑی کوشش اور جانفشانی سے اسمیں کامیابی کی اُمید ہوگی۔ سوئم اگر کوئی شخص اپنے جسم کے بائیں حصہ کو مس کرکے پوچھے تو اُس کے واسطے اگر اُسنے حصول زر و مال یا بر آنے کسی مدعا وغیرہ متعلق فایدہ کے سوال کیا ہے تو اسمیں ہرگز کامیابی نہ ہو بلکہ رنج اور تکلیف پہونچے۔ چہارم۔ اگر کسی شخص نے دوسرے آدمی کے بدن کو چھُو کر سوال پوچھا ہے تو دریافت کنندہ اپنے دلی مطلب سے مایوس ہوا ہرگز اپنے ارادہ میں کامیاب نہ ہوگا۔ بلکہ بنا بنایا کام بگڑ جائیگا۔ پنجم جب کوئی شخص اپنے کان یا پیشانی یا ہاتھ یا پاؤں یا چھاتی کو چھُو کر سوال کرے تو ایسے وقت میں اسکو ہر کام میں ناکامیابی اور ہر طرح سے تکلیف اور حیرانی و پریشانی اور نقصان زر کا اندیشہ ہوگا۔ ششم۔ اگر کسی شخص نے اپنے داہنے ہاتھ سے داہنے حصہ جسم کو مس کرتا ہوا سوال کیا ہے۔ تو ثمرہ اس کا جس کام کیواسطے پرشن کیا گیا ہے اس کا نتیجہ ساتھ خوشی و خرمی

کے برآوے اور اس کام کا سرانجام ہونا اُسکے حق میں حسب المراد کامیابی ہو۔ ہفتم جب کوئی شخص اپنے دائیں یا بائیں ہاتھ سے جسم کے کسی حصہ کو مس کرتا ہوا سوال کرے تو وہ ابھی و ہونت پرشن ہوتا ہے۔ ثمرہ اس کا جس مطلب کے لئے سوال کیا گیا ہے اسمیں جزوی کامیابی اور عزیز یا دوست سے ملاقات ہوگی۔ ہشتم۔ جس وقت کوئی شخص آکر سوال کرے اس وقت اگر کوئی درد اور حیرت انگیز بات یا رونے کی آواز سنائی دیوے یا دریافت کنندہ نے کسی ناپاک جگہ پر پرشن کیا ہو تو ثمرہ اس کا سائیل کیواسطے ہر ایک اُمید میں ناکامیاب کرنیوالا ہے اور طبیعت میں حیرانی و پریشانی اور نقصان دیگر ہو۔

لگن کنڈلی سے پرشن یعنی سوالات کا جواب

واضح ہو۔ کہ پرشن یعنی سوالات کو دو قسموں پر منقسم کیا گیا ہے ایک ظاہری اور دوسرا باطنی۔ ظاہری وہ پرشن ہے کہ سایل منجم کے پاس آیا اور سوال کیا کہ میرا فلاں مطلب سرانجام ہوگا یا نہیں یعنی سائیل کا اپنے مطلب کو جو منہ سے بیان کر دینا ظاہری سوال ہے۔ اور باطنی وہ پرشن ہے کہ سائیل اپنے مطلب کو ظاہر نہ کرے اور دل میں رکھے اور منجم سے دریافت حال کا مستدعی ہووے۔ پس اگر سوال ظاہری ہے تو دیکھا کہ اُس وقت کون لگن ہے۔ جو لگن اشٹ یعنی وقت سے اُسوقت نکلے اس کا زائچہ کھینچکر سیارگان کو اُسوقت جس جس راشی میں ہوں لکھدیوے اور مطلب سائیل کا جس خانہ سے تعلق رکھتا ہے اُس خانہ کے حالات سے دریافت کرکے جواب سائیل کا بیان کرے۔ جسکی شرح تفصیل ذیل میں درج ہے۔ اور جو سوال باطنی ہے تو اول بوقت پرشن وقت مطلوب کا لگن استخراج کرکے

لگن کنڈلی بناکر اس وقت کے گرہ جنتری سے درج کرے اور بعد ازاں پھر لگن کا نوانشہ نہایت صحت سے معلوم کرے اگر طاق راشی میکھ۔ متھن وسنگھ یا تلا یا دھن یا کنبھ ہووے تو ان کے نوانشہ میں اول دھاتو ہر قسم۔ دوئیم مُول یعنی اشیا ہر قسم جو نباتات وغیرہ سے تعلق ہیں۔ سوم جیو یعنی ذی روح ہر قسم چہارم وپنجم وششم پھر اسی طرح سے وہفتم وہشتم ونہم پھر اسی طرح سے دھاتو۔ مُول اور جیو کے متعلق بچار کرنا چاہیئے۔ اور جو جفت راشی برکھ۔ کرک۔ کنیا۔ برسچک۔ مکر۔ یا مین میں پرشن کیا گیا ہے تو اُن کا شمار اسکے برعکس خیال کرے یعنی اول جیو۔ دوم مُول۔ سوم دھاتو۔ علیٰ ہذا القیاس

پس جب ان تین قسم سے کوئی چیز ثابت ہو جاوے تو پھر لگن اور نوانشہ اور ساتھ لگن ونظرات ودیگر ستاروں کا ان سے بخوبی سمجھ کر رنگ اور جسم اور نام جنس وغیرہ نشانات مذکور کا بتلا سکتا ہے کیونکہ ان تین اقسام اشیاء سے کوئی دنیا کی چیز باہر نہیں ہے۔ جو سائل کے ہاتھ یا دل سے باہر اور پوشیدہ ہووے۔ اسلئے انجم کو چاہیئے کہ جس وقت کوئی سوال کرے تو اُسوقت خوب غور سے سمجھے کہ سائل بہ غرض بند مطلب کا خواستگار ہے اور غرض رکھتا ہے تو فوراً بلاتوقف وقت سوال کو پکڑے اور بے روشنی اور ابر وغبار میں ہرگز سوال کے جواب سے پرہیز کرے۔

پوشیدہ سوالات کے معلوم کرنے کا طبعی طریقہ

گپت پرشن

عموماً تجربہ سے دیکھا گیا ہے کہ بہت لوگ جوتشی کو اپنے سوال سے آگاہ نہیں کرتے اور دلکی بات پوچھنا چاہتے ہیں جس سے جوتشی کی صداقت واضح طور سے بخوبی معلوم ہو جائے مگر یہ کچھ مشکل امر ہے کیونکہ ضمیر یعنی دلکی بات نکالنے

کیلئے جوتشی کو بڑی عقلمندی اور یکسوئی قلب سے کام کرنا پڑتا ہے جس پر بہت تھوڑے جوتشی عمل کرتے ہیں۔ البتہ زبانی بتلائے ہوئے پرشن کی نسبت ان کو اختیار ہے کہ جو چاہے کہدیں کیونکہ زبانی بتلائے ہوئے پرشن کی نسبت صرف گرہوں کی سعادت ونحوست کو مدنظر رکھکر جواب سوال کا باآسانی دیدیتے ہیں۔ لہذا ہم ایک مختصر طریقہ سے دلکی بات نکالنے کا طریقہ بتلاتے ہیں جس سے اُمید ہے کہ ناواقف آدمی بھی فیصدی (۸۰) سوالات کو خود درست معلوم کریگا۔ اول جاننا چاہیئے کہ اس دنیا میں تین قسم کے سبب لوگ پرشن کرتے ہیں۔ اول دھاتو۔ دوم مول۔ سوم جیو۔ دھاتو سے مراد فلزات یعنی روپیہ۔ پیسہ وغیرہ۔ اور مول سے گھاس لکڑی وغیرہ اور جیو سے تمام ذی روح وغیرہ کی مراد لیجاتی ہے۔ جب اول جوتشی کو چاہیئے۔ کہ اول لگن کنڈلی سے دیکھے کہ پرشن کی کیا قسم ہے۔ طریقہ۔ چونکہ بارہ راشیوں میں سے چھ راشیاں طاق یعنی میکھ ومتھن وسنگھ وتلا۔ دھن وکنبھ راشی طاق ہیں اور چھ راشیاں برکھ۔ کرک۔ کنیا۔ برسچک ومکر ومین جفت ہیں۔ پس ہر ایک راشی کے ۳۰۔ انش ہوتے ہیں۔ ان کو ۹ پر تقسیم کرنے سے ۳ انش ۲۰ گھڑی کا ایک نوانشہ ہوتا ہے۔ جس کا طریقہ پیچھے واضح طور سے درج ہو چکا ہے۔ اسلئے بوقت پرشن اگر طاق لگن کا پہلا نوانشہ ہو تو دھاتو۔ دوسرا ہو تو مول۔ تیسرا ہو تو جیو۔ چوتھا ہو تو دھاتو۔ پانچویں سے مول۔ چھٹے سے جیو۔ ساتویں سے دھاتو۔ آٹھویں سے اول اور پھر نانویں سے جیو۔ اسی طرح لگن سے اول نوانشہ میں جیو۔ دوسرے سے مول۔ تیسرے سے دھاتو۔ چوتھے سے جیو۔ پانچویں سے مُول۔ چھٹے سے دھاتو۔ ساتویں سے جیو۔ آٹھویں سے مول اور نانویں سے دھاتو کا پرشن قائم کرنا چاہیئے۔ لیکن یہ بھی خیال رہے کہ چندرماں۔ منگل سنیچر دھات کے مالک

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

ہیں۔ اور سورج وشنگ مول کے۔ اور بدھ و برہسپت جیو کے مالک ہیں۔ پس لگن کنڈلی میں دیکھو کہ کون کون گرہ باقوت ہیں۔ جو گرہ اپنی راشی کا ہو یا اوچ راشی کا ہو۔ یا اپنے دوست کی راشی میں پڑا ہو اور وہ شبھ گرہ ہو۔ بلکہ شبھ گرہ کی اس پر نظر ہو۔ اور کوئی پاپی گرہ اسکے ساتھ نہ ہو تو وہ گرہ طاقتور ہوتا ہے۔ پس اگر لگن میں طاقتور گرہ پڑا ہو تو بلندی طالع اور ترقی جاہ و حشمت کا سوال کرتا ہے۔ اگر دوسرے میں ہو تو کاروبار تجارت اور حصول زر و مال کے متعلق اور تیسرے میں ہو تو خویش و اقارب اور نقل و حرکت اور سنبندھیوں کا۔ چوتھے میں ملک املاک و مادر اور سکھ و راحت و کسی تنازعات کے متعلق سوال کرتا ہے۔ پانچویں میں ہو تو اولاد اور مواصلت معشوق اور کسی عزیز یا کسی حصول علم کے متعلق سوال کرتا ہے۔ چھٹے میں ہو تو خوف دشمن و لڑائی یا کسی بیماری یا سحر و جادو وغیرہ کے متعلق۔ ساتویں میں ہو تو عورت یا شادی (نکاح) کے لئے۔ آٹھویں میں لڑائی جھگڑے اور خوف و خطر بیماری وغیرہ تکلیف کے متعلق۔ ناویں میں سفر اور طالع یعنی قسمت اور تیرتھ یاترا۔ دھرم کارج کے متعلق۔ دسویں میں ہو تو راج دربار و روزگار اور حکومت تبدیلی کیلئے۔ گیارھویں میں حصول امیدان و دوستاں اور ترقی و لابھ وغیرہ اور بارھویں میں دشمن اور خرید و فروخت چاہ پایہ اور بیماری و لابھ و نقصان وغیرہ کے متعلق سوال کرتا ہوگا۔

ساعت سے ضمیر نکالنے کا آسان طریقہ

لگن یعنی زائچہ سے دل کی بات نکالنے کا طریقہ اوپر درج ہو چکا ہے۔ مگر اس وقت شائقین کیلئے ایک طبعی طریقہ ساعت سے ضمیر نکالنے کا درج

کیا جاتا ہے جس پر عمل کرنے سے ناواقف آدمی بھی فیصدی (۹۰) سوال کو درست معلوم کریگا۔ اول جاننا چاہیئے۔ کہ ساعتیں سات ہیں جو دن رات میں برابر اپنا عمل رکھتی ہیں۔ اور یہ ساتوں ساعت ساتوں سیاروں سے منسوب ہیں اور دوران کا بالترتیب فلکوں کے برتمان ہوتا ہے۔ اور جنکی ترتیب افلاک اس طرح پر منقسم ہے۔ زحل۔ مشتری۔ مریخ۔ شمس۔ زہرہ۔ عطارد۔ قمر اور یوم کے نام انہیں سیاروں کے نام پر مقرر ہیں۔ زحل سنیچروار۔ مشتری ویروار۔ مریخ منگلوار۔ شمس اتوار۔ زہرہ شکروار۔ عطارد بدھ وار۔ اور قمر سوموار کو کہتے ہیں۔ پس بوقت طلوع آفتاب جو دن ہوتا ہے اول ساعت اس سیارہ کی ہوتی ہے۔ بعد ازاں بالترتیب فلک دوم۔ سوم۔ چہارم علیٰ ہذا القیاس جب دور ختم ہوتا ہے پھر اسی سیارہ کی ساعت شروع ہوتی ہے۔ جسکی طلوع آفتاب میں ہوئی تھی۔ اس طرح یہ ساتوں ساعت دن رات میں اپنا دورہ کرتی رہتی ہیں۔ چونکہ دن رات (۶۰) گھڑی کا ہوتا ہے۔ اس لئے عام زبان زد ایک سیارہ کی ساعت ڈھائی گھڑی کی خیال کی جاتی ہے۔ لیکن چاہیئے کہ جس قدر مقدار زمان ہو اسکی گھڑی اور پل کو ۱۲ پر تقسیم کرے۔ جو خارج قسمت ہوگی وہ ایک سیارہ کی ساعت ہوگی۔ اس طرح رات کی گھڑیوں پر بھی عمل کرے۔ پس وقت مطلوب کے ساعت استخراج کرکے اس ساعت کے وقت کو ۳ پر تقسیم کرے اور پھر دیکھے کہ دریافت کنندہ نے اس ساعت کے کسی حصہ میں آکر سوال کیا ہے۔ پھر اس حصہ کے بموجب اسکے دل کی بات معلوم کرے۔ شمس کی ساعت کے اول حصہ میں دریافت کنندہ احوال ہر دو بزرگ یا کسی رئیس و بادشاہ یا حاکم وقت کے متعلق برائے حصول مطالب اور بلندی مرتبہ یا روزگار کیلئے دریافت کرتا ہوگا۔ شمس کی ساعت کے میانہ حصہ میں کسی مریض کی شفا اور

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

رفع تکلیف کیلئے اور آخر حصہ میں کسی شخص سے معاملہ گفتگو کیلئے یا لین دین اور قرضہ سے سبکدوش یا شراکت وغیرہ کے متعلق دریافت کرتا ہوگا۔ زہرہ۔ اگر زہرہ کی ساعت اول میں پرشن کرے۔ تو رہائی مصیبت یا گرفتار شدہ و خلاصی محبوس کیلئے۔ میانہ ساعت ہو تو عیش و آرام و فرحت اور مواصلت یا کسی زہرہ جبیں کو مطیع کرنے یا شادی کیلئے۔ اگر آخر ساعت زہرہ میں سوال کیا ہے تو واسطے کسی عورت کی محبت اور پیار کیلئے کہ آیا وہ مجھ کو ملیگی یا نہیں دریافت کرتا ہوگا۔ عطارد۔ اگر عطارد ساعت اول میں دریافت کرے تو خط و خبر غائب و علمی ترقی یا حصول دستکاری کیلئے۔ اگر میانہ ساعت ہو تو کاروبار تجارت اور خرید و فروخت کے متعلق اور عطارد کے آخر حصہ میں کسی گئے ہوئے آدمی کی آمد یا اُس سے ملاقات کیلئے سوال کرتا ہوگا۔ قمر۔ اگر قمر کی ساعت اول میں پرشن کرے۔ تو کسی غائب کی خیر و خیریت اور احوال رنج و راحت اور کسی کام کے ابتداء کیلئے کہ آیا کس طرح ہوگا دریافت کرتا ہے۔ اگر میانہ ساعت میں پرشن ہے تو کسی خبر کا سائل منتظر ہے کہ آیا وہ خبر یا خط آئیگا کہ نہیں۔ اور اگر آخر ساعت میں سوال ہے تو قدوم غائب و آمد خبر مسافر بخیریت اور رفع رنج و تکلیف کیلئے سائل دریافت کرتا ہے۔ زحل۔ اگر زحل کی ساعت اول میں پرشن ہو تو کسی کو تکلیف دینے اور چلے جانے یا مال چوری کرنے کیلئے اگر میانہ ہو تو حالات زندگی کہ آیا میں اپنی زندگی رنج و مصیبت اور تنگدستی وغیرہ سے خلاصی پاؤنگا کہ نہیں۔ اگر آخر ساعت ہو تو حیرانی و پریشانی اور فکر و تشویش سے خلاصی ہونے اور کسی دشمن کے مقابل کامیابی کیلئے سوالی دریافت کرتا ہے۔ مشتری اگر ساعت اول مشتری میں سوال کیا گیا ہو تو واسطے کشائش کار و بار اور دفعیہ نحوست اور تسلی و استقلال کیلئے اگر میانہ

ہو تو کسی چیز کے گم ہو جانے اور حصول مال اور فکر کا سوال ہوگا۔ اگر آخر ہو تو دریافت کنندہ کسی بڑے بھاری تفکرات میں پڑا ہوا ہے اور صبح شام کسی غائب کی خبر آنے کا منتظر ہے۔ مریخ۔ اگر ساعت اول مریخ میں ہو تو چوری گئی ہوئی چیز کا حال دریافت کرتا ہے یا کسی اندرونی رنج اور غم میں طبیعت سائل کی مبتلا اور بے استقلال ہے۔ اگر میانہ ہو تو کسی شخص سے جنگ و جدل و مقدمات اور جھگڑے کے متعلق اگر آخر ہو تو دفعیہ دشمن اور فکر و اندیشہ اور خصومت وغیرہ کے متعلق سوال دریافت کرتا ہے۔

لگن سے پوشیدہ سوالات کا بچار

لگن کنڈلی میں دیکھو اگر سنگل کیندر میں پڑا ہو تو دکا تو۔ اگر چیندر مال راہ دیکھ پڑا ہو تو مول۔ اگر شکر و برہسپت پڑا ہو تو جیو کا پرشن بتلانا چاہیئے یا بروقت سوال زائچہ میں دیکھیں کہ جس خانہ میں قمر یعنی چندر ماں پڑا ہو یا جس خانہ میں لگن کا مالک و جس خانہ میں سہم الضمیر واقع ہو۔ اسی خانہ کے منسوبات سے ضمیر بیان کرنے۔ استخراجِ سہم الضمیر کے کئی طریقہ جات اہل نجوم نے ایجاد کئے ہیں۔ لیکن ان میں ایک ضروری اور آسان طریقہ یہ ہے کہ صاحب برج سے مالک ساعت تک درجے شمار کریں۔ جس قدر شمار میں ہوویں وہ درجات طالع پر بڑھادیں اور طالع سے تیس تیس کی طرح کریں۔ جہاں پر منتہی ہو اُس مقام پر سہم الضمیر ہوگی اور ضمیر منسوبات برج و صاحب برج سے تعلق ہوگی۔ اور اگر بوقت سوال ساعت ختم کو پہونچی ہو۔ تو ساعت مستقبل لیویں تاکہ حکم درست آوے۔ یہ قاعدہ ارباب فن کے تجربہ میں آچکا ہے۔ اور ایک قاعدہ یہ بھی ہے کہ زائچہ وقت سوال میں جو ستارہ قوی تر یعنی

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/

بردست ہو اسکے منسوبات سے ضمیر بیان کرے۔ اور ایک قاعدہ ضمیر کا اہل نجوم نے اس طرح پر بیان کیا ہے کہ جو حالت تم کو قبل استقبال، اور بعد مقابل ہووے تو وہی حالت ضمیر سائل کی ہے، اور ہر ماہ کے چاند نے کرشن ایکادشی سے لیکر اندھیرے پکش کی پنچمی تک چندرمال کو استقبال ہوتا ہو یا شرف یا وحست کی راشی میں ہووے۔ پس اگر سوال قبل استقبال ہووے تو زائچہ وقت سوال میں دیکھیں کہ قمر کو صاحب طالع یا صاحب ساعت کے قبل سوال سے یا اتصال ہوا تھا پس جس نظر قریب سے کہ اتصال ہوا ہو مثل اندیشہ وغیرہ کے وہ دلیل اوپر حالات گذشتہ صاحب ضمیر کے ہے اور وہ اتصال قریب کہ جو بعد استقبال کے ہو گا وہ دلیل ضمیر کی ہے۔ یعنی ساتھ اندازہ اسی اتصال کے اندیشہ کرتا ہے۔ پس منجم کو چاہیئے کہ ضمیر سائل خوب غور اور توجہ سے دریافت کرکے مطابق جواب بیان کرے۔

درشٹی یعنی نظر سے سوالات کا بچار

منجم کو خوب غور اور توجہ سے سوال کنندہ کی طرف دیکھ کر اس کے دل کا پرشن بتانا چاہیئے۔ اگر پرشن کرنیوالے نے اوپر درشٹی یعنی اوپر نظر کر کے سوال کیا ہے تو جیو چنتا، نیچے کو نظر ہو تو مول چنتا۔ اور اگر سیدھا سامنے یعنی مقابل نظر سے آیا ہے تو اسی کا دھاتو چنتا کا پرشن بیان کرنا چاہیئے۔ نوع دیگر۔ جو شخص پرشن کرنے کے لئے آوے۔ تو جوتشی کو چاہیئے کہ سکو کہے کہ کسی ہندسوں میں سے کسی ہندسے یعنی عدد کا نام لیوے۔ پس جس عدد کا وہ نام لے اسکی تعداد کو دوگنا کرکے اس میں ایک عدد اور شامل کرو۔ جس قدر شمار میں ہو اسکو ۳ پر تقسیم کرو۔ جو باقی بچے اس عدد سے اُس کا مخرج بیان کرے۔

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

اگر ایک باقی بچے تو ستوگن۔ ۲ رہیں تو رجوگن۔ اور اگر ۳ باقی رہیں تو تموگن کا بچار کرے۔ ستوگن سے پرشن کرنے والے کو کہدو کہ تمہارا کام سرانجام ہو گا۔ رجوگن سے جواب دو کہ تمہارے کام کے سرانجام ہونے میں ابھی بہت دیر ہے اور اگر ۳ یا صفر باقی بچے تو پرشن کرنے والے کو کہدو کہ تمہارا کام ہرگز سرانجام نہیں ہو گا۔

لگن سے پوشیدہ سوالات معلوم کرنے کا آسان طریقہ

جاننا چاہیئے کہ جس وقت کوئی شخص آکر پرشن کرے تو اس وقت کی لگن کنڈلی بنا کر جنتری رائج الوقت سے تمام گرہ جس جس راس میں ہوں درج کرکے سائل کے پرشن کا جواب معلوم کرو۔ مگر لگن کی صحت کا اسوقت خیال رکھنا ضروری امر ہے تاکہ سوال کے جواب اور کنڈلی کے احکام میں فرق نہ پڑے۔ پس اگر سوال کنندہ نے آکر میکھ لگن میں پرشن کیا ہے تو جیو چنتا جاننی چاہیئے۔ یعنی دریافت کنندہ حالات زندگی کہ آیا میں اپنی زندگی میں رنج و مصیبت اور تنگدستی سے نجات پانے اور کسی دشمن کے دفعیہ اور فکر اندیشہ اور خصومت وغیرہ کے متعلق دریافت کرنا چاہتا ہے (۲) اگر برکھ لگن میں دریافت کنندہ نے آکر سوال کیا ہے تو چارپائے کا پرشن خیال کرنا چاہیئے یعنی دریافت کنندہ متعلق حالات گائے، گھوڑا وغیرہ کی غائبت و آمد اور خرید فروخت کے متعلق دریافت کرنا چاہتا ہے۔ (۳) اگر متھن لگن میں پرشن کیا گیا ہے تو دریافت کنندہ متعلق حمل عورت کہ آیا حمل ہو گا کہ نہیں یا کسی زہرہ جبیں کو مطیع کرنے یا شادی وغیرہ کیلئے دریافت کرنا چاہتا ہے (۴) اگر کرک لگن میں پرشن کیا گیا ہے تو دریافت کنندہ احوال مرد بزرگ یا کسی رئیس و بادشاہ و یا حاکم کے متعلق بدلے

حصول مطالب اور بلندی مرتبہ یا روزگار اور کاروبار تجارت اور خرید و فروخت کیلئے دریافت کرنا چاہتا ہے (۵) اگر دریافت کنندہ نے سنگھ لگن میں آکر پرشن کیا ہے تو جاننا چاہیئے کہ دریافت کنندہ نے کسی غایب کی خیر و عافیت اور احوال بیگم راحت اور منتظر خبر و خط اور آمد خبر مسافر اور دفع رنج کیلئے دریافت کرنا چاہتا ہے (۶) اگر سائل کا پرشن کنیا لگن کا ہے تو واسطے احوال رنج و راحت کسی عورت یا شادی کیلئے یا کسی معشوقہ عورت سے ملاقات کرنے کیلئے کہ آیا وہ مجھ کو ملیگی یا نہیں دریافت کرتا ہوگا (۷) اگر دریافت کنندہ نے تلا لگن میں پرشن کیا ہے تو دھن کا پرشن خیال کرنا چاہیئے۔ احوال متعلق بلندی مراتب و ترقی روزگار دھن کی پراپتی اور ملک و املاک کی بہتری اور گم شدہ مال و دفینہ وغیرہ کے متعلق دریافت کرتا ہے (۸) اگر برسچک لگن میں سائل نے آکر پرشن کیا ہے تو جاننا چاہیئے کہ دریافت کنندہ کسی مریض کی شفا اور حالات زندگی رنج و مصیبت یا کسی اندرونی بیماری میں مبتلا اور شفا امراض اور رہائی مصیبت اور رفع تکلیف کیلئے دریافت کرتا ہے (۹) اگر دھن لگن میں دریافت کنندہ نے آکر پرشن کیا ہے تو جاننا چاہیئے کہ دریافت کنندہ برائے حصول مطالب بلندی مرتبہ اور دھن کی پراپتی اور بہتری کیواسطے و ترقی روزگار کے متعلق دریافت کرتا ہے (۱۰) اگر مکر لگن میں پرشن کیا ہے تو واسطے خوف حاسدان و دشمنان اور فکر اندیشہ اور واسطے مقدمات و جھگڑا اور دفع رنج اور مصیبت وغیرہ کیلئے دریافت کرنا چاہتا ہے (۱۱) اگر دریافت کنندہ نے کنبھ لگن میں آکر پرشن کیا ہے۔ تو واسطے کشائش کاروبار اور تسلی و استقلال اور مکان وغیرہ کے متعلق دریافت کرنا چاہتا ہے (۱۲) اگر مین لگن کا سوال کیا گیا ہے تو واسطے رہائی مصیبت اور کسی دشمن سے مقابل میں کامیابی اور مطلب براری

کیلئے دریافت کرتا ہے۔ پس منجم کو چاہیئے۔ کہ ضمیر (یعنی پوشیدہ سوالات کو معلوم کرنیکے واسطے لگن کنڈلی میں گرہ چال (یعنی) درشٹی اور دوستی و دشمنی اور شرف برطرف کا لحاظ رکھکر خوب غور اور توجہ سے پرشن گپت سائل کا بیان کرے۔ لیکن اگر بوقت پرشن لگن کا سوامی چندرما، یا منگل ہو تو کوئی گول پدارتھ یعنی کوئی گول رنگ کی چیز خیال کرے۔ برہسپت ہو تو ملی اگر بدھ یا سورج ہو تو کوئی چوکونی اشیاء اور اگر لگن کا سوامی شکر ہے تو اونچی طرز کی کوئی اشیاء پوشیدہ جوتشی کو خیال کرنی چاہیئے۔ اور اگر بوقت پرشن لگن استھان کا سوامی چندرماں یا شکر ہو تو سوال سائل کا سدبیہ کے متعلق ہے۔ بدھ ہو تو جڑی ہوئی چیز ہے۔ سورج سے موتی۔ منگل ہو تو تانبا۔ سنیچر ہو تو لوہا اور اگر لگن کا سوامی راہو ہے تو کوئی ملی ہوئی دھات یعنی ملاوٹ کی اشیاء دھات تو بیان کرے۔ پس اگر بوقت پرشن لگن کا سوامی شکر یا چندرماں ہو تو چیز جل یعنی پانی کے نزدیک ہے۔ برہسپتی ہو تو دیوتا مندر شوالہ وغیرہ۔ سورج ہو تو مکان کے اندر۔ بدھ ہو تو رسوئی کی جگہ۔ منگل ہو تو جلی ہوئی جگہ میں۔ اور اگر سنیچر لگن کا سوامی ہو تو مکان سے باہر اشیاء کو خیال کرے۔ پس اگر پرشن باطنی ہے یعنی سائل نے اپنا مطلب ظاہر نہیں کیا۔ اور دل میں رکھکر منجم سے دریافت حال کا مستدعی ہوا ہے تو حسب شرح مندرجہ بالا عمل میں لاوے۔ اور جو پرشن ظاہری ہے یعنی سائل نے اپنے مطلب کو منجم کے پاس بیان کر دیا ہے تو اس وقت کا لگن نکال کر ایک زائچہ قایم کرے اور اس وقت کے سیارگان کو جس جس راشی میں ہوں درج کرے اور سائل کے مطلب کو دیکھے کہ کس خانہ سے تعلق رکھتا ہے۔ جس خانہ سے مطلب سائل کا تعلق رکھتا ہو دے اُس خانہ کی راسی اور اُسکے مالک کو نال دیکھے

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

کہ کیسا ہے۔ اور پرشن لگن اور اسکے مالک اور چندرماں کا بھی حال دیکھے اور
بعد ازاں ان سب حالات کو مدنظر رکھ کر مطلب سائیل کا جواب بیان کرے۔

لگن کنڈلی سے پرشن یعنی سوالات کا بچار

منجم کو چاہیئے۔ کہ جب کوئی شخص کسی امر کے متعلق سوال کرے تو سب سے اول طالع وقت یعنی لگن کو صحیح طور پر استخراج کرے اور پھر دلائیل سائیل و منجم کو خوب غور اور توجہ سے ملاحظہ کرکے اس کا احکام لگاوے۔ لیکن یہ واضع رہے۔ کہ دلائیل سائیل چار ہیں۔ طالع وقت (لگن) اور صاحب طالع (لگن کا مالک) اور قمر اور چہارم وہ ستارہ کہ جس سے قمر منصرف ہوا اور دلائیل منجم خانہ ہفتم اور مالک خانہ ہفتم ہے۔ لیکن اکثر اوقات میں دلائیل منجم وہی خانہ ہے کہ جس کے منسوبات سے سوال ہوا ور مالک اس کا اور وہ ستارہ کہ جس سے قمر متصل ہونیوالا ہو۔ پس رفتار سیارگان سے اُن کی سعادت و نحوست و قوت و ضعف سیارگان کو ملاحظہ کرے۔ اگر دلائیل سائیل قوی ہوں تو حکم سعادت و قوت پر کرے اور اگر دلائیل منحوس و ضعیف ہوں تو حکم اس کا نحوست و ضعیف پر اور اگر دلائیل مشترک ہوں تو حکم اُس کا غلبہ اور ظن پر بیان کرے۔ اور بعض اہل نجوم کا قول ہے کہ طالع دلیل سائیل اور سابع یعنی خانہ ہفتم دلیل منجم ہے پس جب طالع وقت سوال خانہ ہفتم یا مالک اس کا منحوس ہو تو دلیل ہے کہ منجم کو اس حال پر ہونا چاہیئے نہیں ہے۔ پس جب منجم اس حال پر نہ ہوگا تو اسکی رائے میں خطائے بسیار کا ہونا ممکن ہے۔ پس بروقت سوال اگر خانہ ہفتم و مالک خانہ ہفتم منحوس ہو اور سوال منسوبات خانہ ہفتم سے نہ ہو تو اسوقت نحوست اسکی بغرض سائیل سے متعلق ہوگی اور منجم اسوقت میں احکام اُس

کے بیان کرسکتا ہے۔ لیکن اگر سوال کسی اور خانہ کے منسوبات سے ہو۔ تو اُسوقت نحوست اُسکی منجم سے متعلق ہوگی۔ یعنی اُسکی رائے میں اُسوقت خطا کا واقع ہونا ممکن ہے ایسے وقت میں منجم خاموشی کو اختیار کرے۔ اور سائیل کو اُسکے سوال کے متعلق کچھ حکم بیان نہ کرے۔ ہٰذا اب ناظرین پرشن آفتاب کیلئے چند سوالات کے نکالنے کا طریقہ حل کرکے باشال درج کیا جاتا ہے۔ جس کو دیکھ کر شائقین علم جوتش خود بخود ہر ایک سوال کا احکام معلوم کرکے فایدہ اُٹھائینگے۔

پرشن یعنی سوالات کے دیکھنے کا طریقہ

مورخہ ۲۶ اگست ۱۹۰۸ء مطابق ۱۱ بھادوں سمت ۱۹۶۵ بکرم بروز بدھ وار بوقت ۳ بجکر ۵۲ منٹ بعد دوپہر کسی شخص نے سوال کیا کہ میرا مقدمہ عدالت میں دائیر ہے۔ ڈگری ہوگی یا خارج ہوجائیگا۔ تو وقت مطلوبہ کا لگن استخراج کرکے کنڈلی میں تمام گرہوں کو جنتری رائج الوقت سے درج کیا۔ چونکہ آفتاب ماہ بھادوں میں سنگھ راشی کا طلوع ہوتا ہے۔ اور سنگھ لگن اوقات ۵ گھڑی ۵۹ پل یعنی دو گھنٹہ ۲۴ منٹ کا مقرر ہے اور جدول اوقات سنگھ لگن میں بوقت طلوع آفتاب ۱۱ بھادوں کو ۷ بجکر ۲۴ منٹ تک سنگھ لگن درج ہے اسلئے اسمیں آئیندہ لگنوں کی گھڑی و پل یا بحساب گھنٹہ منٹ جیسا کہ لگن دیکھنا مطلوب ہے طریقہ مندرجہ دریافت لگن کے مطابق شمار کرنیسے ہمارے وقت مطلوبہ ۳ بجکر ۵۲ منٹ پر دھن لگن برآمد ہے جو ۲ بجکر ۲۴ منٹ سے شروع ہوا ہے اور قریباً ۵ بجکر ۵ منٹ تک رہیگا۔ پس اس تاریخ کے مقابل بقایا لگن کو دیکھ کر اور اُس میں آئیند

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

گھنوں کا وقت مطلوب جمع کرکے لگن کنڈلی میں جنتری رائج الوقت سے
اس تاریخ کے گرہوں کو درج کیا۔ پرشن کنڈلی ۱۱بھادوں وقت ۳ بجکر ۵ منٹ

تو طالع وقت یعنی لگن خانہ اول میں
دھن لگن (۹) کا ہندسہ تحریر کرکے
باقی خانوں کو ترتیب وار پڑ گیا۔ پس
وقت مطلوب کا جو لگن ہے بجائے
اس کے اسکے شمار کا ہندسہ خانہ نمبر
اول میں لکھ کر اور اس کے باقی خانوں
میں با ترتیب ہندسوں کو درج کردو۔ جس سے لگن کے شمار کا ہندسہ پرشن
کا لگن سمجھا جائیگا۔ پس طالع وقت یعنی لگن میں کیت ہے۔ اور کرو کنبہ یعنی
خانہ دوم و سوم میں کوئی گرہ نہیں ہے۔ خانہ چہارم میں سنیچر۔ پانچواں اور
چھٹا گھر خالی ہے۔ خانہ ہفتم میں شکر و راہ۔ خانہ ہشتم خالی اور خانہ نہم میں
سورج۔ بدھ منگل اور برسپت و چندر مال ہے اور خانہ دہم۔ گیارہواں اور
دوازدہم خانہ بھی گرہوں سے خالی ہے۔ دریافت کنندہ یعنی سائیل کا پرشن
ہے کہ میرا مقدمہ عدالت میں دائر ہے۔ ڈگری ہوگی یا ڈسمس ہو جائیگا۔
پس اب کنڈلی کو بغور ملاحظہ کیا تو وقت مطلوب سوال کا دھن لگن ہے اور سوال
سائیل کا خانہ دہم سے تعلق رکھتا ہے اور خانہ طالع کا مالک برسپت اور خانہ دہم
کا مالک بدھ ہے وہ سورج کے ہمراہ خانہ نہم میں اَست یعنی غروب ہے اور
کھین چندر مال اور منگل جدھ سورج کے ہمراہ خانہ نہم میں استت ہیں اور سنیچر
کی پوری درشٹی (نظر) خانہ دہم اور خانہ طالع پر ہے۔ اسلئے پرشن کا جواب
سائیل کو دینا چاہیئے کہ تمہارا مقدمہ ڈسمس یعنی خارج ہو جائیگا اور علاوہ

شکست کھانے کے تم کو اُن میں نقصان زر کثیر کا ہے اور ممکن ہے کہ عزت
میں بھی فرق آوے (۲) اگر کسی نے سوال کیا ہے کہ میں بیمار ہوں صحت ہوگی
یا نہیں۔ تو تعلق اس سوال کا خانہ اول اور خانہ ششم اور خانہ ہشتم سے ہے
خانہ طالع کا مالک تو اَست یعنی غروب ہے۔ اور خانہ ششم پر سنیچر کی پوری
نظر ہے اور خانہ ہشتم کا مالک کھین چندر مال منگل اور سورج کے ہمراہ خانہ نہم
میں پڑا ہے۔ جواب دینا چاہیئے۔ کہ بیماری دن بدن ترقی پر ہوگی۔ بلکہ اسمیں
سخت تکلیف اور موت کا اندیشہ ہے۔ خیرات زیادہ کرنا چاہیئے (۳) اگر کسی
نے سوال کیا ہے کہ میں کوئی روزگار اور بیوپار کرنا چاہتا ہوں اسمیں فائدہ ہوگا
یا نہیں تو تعلق اس سوال کا خانہ یازدہم سے ہے اور خانہ یازدہم سے تلا راشی
ہے اور تلا کا مالک شکر لگن سے خانہ ہفتم میں راہو کے ہمراہ پڑا ہے اور لگن کو
کامل درشٹی سے دیکھ رہا ہے پس جواب دینا چاہیئے کہ بیشک روزگار بیوپار
کرو۔ مگر فائدہ اسمیں تم کو قلیل رہیگا۔ کچھ زیادہ بہتری اور لابھ کی صورت اس روزگار
میں نہیں ہے۔ (۴) اگر کسی نے سوال کیا ہے کہ بھائی میرا سفر کو گیا ہے وہ تندرست
ہے یا نہیں اور کب تک آویگا۔ تو اس سوال کا تعلق خانہ سوم سے ہے اور
خانہ سوم کا مالک سنیچر لگن سے خانہ چہارم میں پڑا ہے اور منگل مالک خانہ
سوم کو پوری نظر سے دیکھتا ہے۔ مگر سورج۔ بدھ اور چندر مال بھی خانہ سوم
کو کامل نگاہ سے دیکھ رہے ہیں۔ اور خانہ سوم میں راس استھر ہے۔ جواب دینا
چاہیئے کہ بھائی تمہارا جس جگہ سفر میں ہے وہاں مقیم ہے اور طبیعت اس
کی سخت علیل اور مصیبت میں سرگردان ہے بدیر واپس آئیگا (۵) اگر کسی
نے سوال کیا ہے کہ میں نے کوئی علم راگ ودیا وغیرہ کا پڑھنا شروع کیا ہے
حاصل ہوگا یا نہیں۔ تعلق اس سوال کا خانہ پنجم سے ہے اسمیں لگن چر

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

ہے اور برہسپت کی پوری نظر ہے مگر سورج کے ہمراہ استہ ہوکر خانہ نہم میں
پڑا ہے اور کسی گرہ کی نظر خانہ پنجم پر نہیں ہے۔ اور منگل اس راس کا مالک
ہے وہ بھی سورج کے ہمراہ استہ ہوگیا ہے۔ جواب دینا چاہیئے۔ کہ جو علم
تم نے شروع کیا ہے۔ تم کو اس میں کامیاب ہونا مشکل امر ہے۔ اس کے
حاصل کرنیکا وقت اور محنت تمہاری رائیگاں جائیگی (۶) اگر سوال
کرنا کہ میری والدہ بیمار ہے۔ صحت ہوگی یا نہ۔ تو تعلق اس سوال کا خانہ
چہارم سے ہے اور وہاں خانہ چہارم میں سنیچر بیٹھا ہے اور منگل سورج کے
ہمراہ استہ ہوا خانہ چہارم والدہ کو کامل نظر سے دیکھ رہا ہے اور مالک
خانہ چہارم بھی سورج کے ہمراہ استہ ہے جواب دینا چاہیئے کہ بیماری
والدہ کی ترقی پر ہے اور دن بدن زیادہ ہوگی۔ بلکہ اسمیں سخت تکلیف اور
موت کا اندیشہ ہے۔ خیرات زیادہ کرنا چاہیئے (۷) اگر کسی نے سوال کیا
کہ میں کسی عورت سے نکاح کرنا چاہتا ہوں۔ سزاوار ہوگا یا نہ۔ اس
سوال کا تعلق خانہ ہفتم سے ہے۔ وہاں متھن راس طاق ہے اور مالک اس کا
بدھ سورج کے ہمراہ استہ ہوکر خانہ نہم میں پڑا ہے اور خانہ ہفتم میں شکر و راہ
ہے۔ اور منگل پوری نظر سے دیکھتا ہے اور پاپی گرہ کیت کی کڑی نظر بھی خانہ ہفتم
پر ہو رہی ہے۔ جواب دینا چاہیئے۔ کہ یہ نکاح اس عورت سے تم کو ہرگز سزاوار
نہ ہوگا۔ اگر کروگے تو ضروری ہے کہ کسی نہ کسی تکلیف اور مصیبت میں تمکو سخت
رنج اور نقصان اٹھانا پڑیگا (۸) اگر کسی نے سوال کیا ہے کہ ہمارے مکان میں دفینہ
ہے یا نہیں۔ (دفینہ سے کوئی پوشیدہ گاڑی ہوئی چیز کی مراد ہے) پس
اس سوال کا تعلق خانہ چہارم سے ہے اور وہاں مین راس جفت ہے اور
مالک اس کا برہسپت سورج کے ہمراہ استہ ہوکر خانہ نہم میں پڑا ہے اور

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/...

خانہ چہارم میں سنیچر ہے۔ جواب دینا چاہیئے کہ اس مکان میں دفینہ نہیں
ہے اور ہرگز تم کو نہیں ملیگا۔ کوشش فضول ہے (۹) اگر کسی نے سوال کیا
ہے کہ مجھ کو فلاں میراث یعنی جائیداد ملیگی یا نہیں۔ تو تعلق اس سوال کا
خانہ طالع اور خانہ ہشتم سے ہے۔ اور خانہ طالع کا مالک مشتری اور ہشتم
کا مالک چندرماں دونوں تحت الشعاع میں ہیں۔ جواب دینا چاہیئے
کہ میراث کا اول تو تمہارے واسطے ملنا مشکل ہے اور اگر بہت کوشش و طلب
کروگے تو ممکن ہے کہ کچھ حصہ تمکو دستیاب ہوجاوے (۱۰) اگر کوئی شخص دریافت
کرے کہ میں اپنی دختر یا فرزند کی شادی کرنا چاہتا ہوں اور تین چار سو روپیہ
سے زیادہ طاقت و استعداد خرچ کرنیکی نہیں ہے اسمیں انجام ہوگا یا نہیں
تعلق اس سوال کا خانہ دوازدہم سے ہے۔ وہاں برسچک راس ہے اور
مالک اس کا منگل خانہ نہم میں ہمراہ سورج کے استہ ہوگیا ہے۔ جواب
دینا چاہیئے کہ اس قدر روپیہ میں انجام نہ ہوگا۔ اور تمکو بے اختیار اسمیں
زیادہ خرچ کرنا پڑیگا۔ خواہ قرض دام سے خواہ اثاث البیت فروخت کرکے
اس کام میں خرچ کرنا ہوگا۔ بس مختصر طور سے ناظرین کی تصدیق کیلئے
مندرجہ بالا سوال کو حل کرکے دکھلایا گیا ہے۔ اگر گرہوں اور راسوں کا
اسپشٹ کرکے کھٹ ورگ بنایا جاوے اور نوانشہ و ترگان کی بھی
پھلادیش یعنی ثمرات دریافت کئے جاویں تو ہر ایک سوال کا جواب
بسائل تفصیل وار چاہے بیان کرسکتا ہے۔

پرشن یعنی سوالات کے دیکھنے کا طریقہ

راج یوگ:۔ واضح ہو کہ دلائل آغاز سکار کیواسطے چار مقرر ہیں۔

(۱) طالع یعنی لگن (۲) صاحب طالع (۳) قمر اور چوتھا کارج بھاؤ یعنی دسواں استھان۔
پس اگر سوال سائل کا آغاز کام کے واسطے ہے تو کنڈلی میں دیکھیں کہ اُن میں سے جسکی
قوت زیادہ ہووے۔ وہ دلیل ابتدائے کام کی ہوگی۔ پس اگر دلیل آغاز کار نیک
ہو تو حکم ابتدائے اور سعادت و نیک کے بیان کریں اور اگر منحوس ہو تو حکم اس کام
اور نحوست کے بچار کریں۔ اگر لگن بھاؤ کا سوامی (کارج) بھاؤ یعنی دسویں استھان
میں پڑا ہو اور دسویں گھر کا سوامی لگن میں پڑا ہو تو یہ پہلا راج یوگ ہے (۲) اگر لگن
کا سوامی میں ہو اور کارج بھاؤ یعنی دسویں گھر کا مالک دسویں گھر میں ہو تو یہ دوسرا
راج یوگ ہے (۳) اگر لگن اور دسویں گھر کا سوامی دونوں طالع وقت یعنی لگن میں
پڑے ہوں تو یہ تیسرا راج یوگ ہے (۴) اور اگر لگن کا سوامی اور دسویں گھر کا سوامی
دونوں کارج بھاؤ یعنی دسویں گھر میں پڑے ہوں تو یہ چوتھا راج یوگ خیال کرنا
چاہیئے۔ پس اگر ان چاروں راج یوگ یعنی لگن کے سوامی اور دسویں گھر کے سوامی
کے یوگ پر چندرماں کی درشٹی ہو اور چندرماں پر باہم ان دونوں کی درشٹی ہو۔ تو
جان لو کہ وہ کام جس کے کرنیکا ارادہ کیا ہے بخوبی سرانجام اور راستی پر آجائیگا۔
اور اگر چندرماں مِتر (دوست) کے گھر میں پڑا ہو تو وہ کام اور بھی ہر طرح سے لابھ
اور خوشی کے دینے والا ہے یعنی آغاز و انجام اس کام کے دونوں نیک ہونگے۔
اور اگر لگن کنیا یا دھن یا مین ہے۔ اور چندرماں کی درشٹی کے بغیر کسی اور شبھ گرہ
کی درشٹی ہے تو سائل اس کام کو دو تین مرتبہ آغاز کر کے دوسرا کار اختیار کریگا۔
اور اگر دلیل آغاز برج منقلب میں ہے تو کبھی اُس کام میں مشغول ہوگا۔ اور کبھی
ترک کریگا پس اگر ان چاروں راج یوگوں کے درمیان، ایک بھی راج یوگ ہے
اگر لگن سوامی اور دسویں گھر کے سوامی کی باہم درشٹی نہیں ہے تو ایسے سنبوگ
کے ہونے پر بس جس کارج کر سرانجام ہے اور لگن سوامی اور کارج بھاؤ دینے

دسویں گھر کے سوامی پر اگر چندرماں کی درشٹی نہ ہووے تو پانچ حصہ اس کارج کو
سرانجام ہے۔ اور اگر لگن سوامی اور دسویں گھر کے سوامی کی آپسمیں درشٹی نہ ہووے
اور لگن سوامی اور کارج بھاؤ دسویں گھر کے سوامی پر چندرماں کی درشٹی ہو۔ تو پنڈت
لوگوں نے نصف کمپل یعنی دس حصہ کارج سدھی بیان کی ہے۔ اور اگر لگن کا
سوامی تو لگن کو دیکھتا ہے اور کارج یعنی دسویں گھر کا سوامی دسویں گھر کو دیکھتا ہو تو
اُسوقت جس کام کا آغاز کیا جاوے تو وہ کام بخوبی انجام پائیگا۔ مگر وہ کار عظیم اُسوقت
تمام ہوگا۔ جبکہ چندرماں کارج بھاؤ کو پراپت ہو۔ مطلب یہ ہے کہ جس دن چندرماں
دسویں گھر میں داخل ہوگا۔ اُس دن وہ کام سرانجام اور راستی پر ہوگا۔

میری زندگی کس طرح گذریگی

اس سوال کے متعلق لگن سے زمانہ حال اور بارھویں سے ماضی اور دوسرے
گھر سے زمانہ مستقبل کا بچار کرنا چاہیئے۔ پس اگر کسی نے سوال کیا ہے۔ کہ
میری زندگی کس حالت سے گذریگی۔ تو اس امر دریافت طلب کیواسطے بوقت پرشن
وقت مطلوب کا لگن استخراج کر کے لگن کنڈلی میں تمام گرہوں کو جنتری راسخ
الوقت سے درج کریں۔ اور دیکھیں کہ اگر قمر نحس سے منصرف ہو کر ستارہ سعد
سے متصل ہونے والا ہو اور خانہ شرف یا دوست کے گھر میں یا شبھ گرہوں کی
درشٹی سے دیکھا گیا ہو تو دلیل ہے کہ عمر گذشتہ سائل کی ساتھ محنت اور سختی
کے گذری ہے اور عمر آئندہ ساتھ سعادت و اقبال کے گذریگی۔ اور اگر حال قمر
برعکس اس کے ہو تو حکم بھی برعکس اس کے بیان کرے اور اگر قمر ایک سعد سے
منصرف ہو کر دوسرے سعد سے متصل ہونیوالا ہو تو عمر گذشتہ و آئندہ سائل کی
آرام و آسائش و اقبال کے گذریگی اور اگر قمر ایک نحس سے منصرف ہو کر دوسرے

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

نحس سے منحرف ہونیوالا ہو یا اگر خداوند طالع یعنی لگن کا مالک تحت الشعاع
میں ہو (تحت الشعاع سے مراد ستارہ کا آفتاب کے ہمراہ ایسے ہو جانا ہے) یا برج
ہو۔ اور قمر منحوس یا ساقط یا خانہ ہفتم میں ہو یا کوئی نحس ستارہ طالع یا خانہ [illegible]
ہو دے تو عمر گذشتہ و آئندہ سائل کی ہر طرح سے تفرقہ حالی اور نحوست رنج و تکالیف
اور دکھ سے گذریگی۔ پس اگر دلیل سائل طالع میں ہو یا اپنے گھر میں ہو اور راجع ہو
محترق نہ ہو اور صاحب ساعت بھی نیک ہو تو دلیل ہے [illegible] سائل [illegible]
یعنی فراخ دست اور زر و مال سے آسودہ رہیگا۔ اور نحس [illegible] مبتلا
ہے اُس سے خوشی اور نجات پائیگا۔ اور اگر دلیل سائل کسی [illegible]
ہو کر نحس سے متصل ہو تو حالات ابتدائیہ نیک لیکن انتہاء [illegible] رنج و غم [illegible]
ہوئیگا۔ پس اگر وہ نحس ستارہ خانہ دوم میں ہو تو بسبب نقصان [illegible] غم و
فکر کرتا ہے اور خانہ سوم میں ہو تو بسبب برادران و دوستان وغیرہ کے غم
ہوگا۔ پس جس خانہ میں وہ نحس ہے اس کے متعلقات سے فکر اور غم کرتا ہے
لیکن اگر دلیل سائل بنظر مقارنہ یا مقابلہ آفتاب سے متصل [illegible]
بادشاہ و حاکم وقت کے فکر اور غم میں مبتلا ہے۔ اور اگر دلیل برج شرف میں
ہو تو صاحب مرتبہ اور بلند اقبال ہوگا۔ اور اگر دلیل برج شرف میں [illegible] محترق
یا ساقط از طالع ہو تو دلیل ہے کہ سائل کسی مرتبہ بلندی پر پہنچا لیکن [illegible]
ہے۔ اور وہ کام اور مال اُسکے ہاتھ سے نکل گیا ہے۔ اور اگر دلیل سائل برج
شرف میں آنیوالی ہو تو سائل جاہ و منزلت پر پہونچیگا۔ اور اگر دلیل برج غریب
میں ہو (برج غریب سے مراد وہ برج ہے کہ جس میں ستارہ قوت اور ضعف
سے خالی ہو) یا دلیل سائل ساقط از طالع ہو (ساقط طالع سے مراد وہ برج
ہے کہ جو طالع کو ناظر نہ ہو) دوسرا۔ چھٹا۔ آٹھواں اور بارھواں خانہ طالع کے

ناظر نہیں ہے۔ پس اگر دلیل سائل [illegible] غریب میں ہے تو سائل سخت مصیبت
اور رنج و مایوس حالت میں گرفتار ہے اُسکی کوئی قدر و منزلت نہیں۔ اور اگر
دلیل خانہ ہبوط میں ہو اور ساقط از طالع اور صاحب خانہ دلیل بھی دلیل کو
ناظر ہو تو سائل بدحال و درویش بہ تنگدستی اور بمشکل [illegible] سے روزی حاصل
کرتا ہے۔ اور اگر دلیل سائل ستارہ محترق سے متصل ہو اور وہ ستارہ محترق خانہ پنجم
میں ہو تو فرزند سائل کا بیمار ہے اور غم سائل کا اُسی وجہ سے ہو رہا ہے اور اگر
وہ ستارہ محترق صاحب خانہ ہفتم یا خانہ ہفتم میں ہو تو سائل بوجہ بیماری عورت کے
غمگین ہے۔ اور اگر وہ ستارہ محترق خانہ دوئم میں ہو تو غم سائل بسبب نقصان
زر و مال کے فکر کرتا ہے پس منجم کو چاہیئے کہ جو ستارہ جس حالت میں جس خانہ
کے منسوبات سے تعلق رکھتا ہو اُسکے مطابق جواب سائل کا بیان کرے۔

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

ہر ایک چیز کی مُدت معلوم کرنیکا طریقہ

اگر کسی نے سوال کیا ہے کہ عمر ہماری کسقدر باقی ہے۔ پس اگر خداوند طالع
یعنی لگن کا مالک اور قمر میں سے جو گرہ ملکی میں ہو وہی دلیل سائل کی ہوگی
اور اگر دونوں ساقط ہوں تو جو ستارہ کہ ستولی ہو درجہ طالع پر وہ دلیل ہے و ستولی
وہ ستارہ ہے کہ جس کا خطوط خمسہ سے کہ بیت اشرف و مثلثہ وغیرہ ہے۔ اس
[illegible] پر بہ نسبت اور ستارہ کے زیادہ ہو اور کسی گرہ کی نظر سے وہ ستارہ دیکھا گیا ہو
[illegible] صاحب طالع [illegible] اسوقت [illegible] ہے کہ جب کسی خط میں ہو کر طالع کو ناظر ہو۔
[illegible] برج ثابت اور طالع میں ہو تو درجہ دلیل سے درجہ طالع تک ہر درجہ
[illegible] سال [illegible] کریں اور اگر دلیل برج ذو جسدین میں ہو تو ہر درجہ کو ایک مہینہ
[illegible] اگر دلیل برج منقلب ہو تو ہر درجہ کو ایک [illegible] سکا بیان کرے

اور جب ستارہ مریخ درجہ نحس تک یعنی کسی درجہ قاطع تک پہونچیگا۔ اُس وقت
سائل بیمار ہو جائیگا۔ لیکن مدت معلوم کرنیکے واسطے اہل نجوم نے خواہ مدت عمر خواہ
مدت روز گذار یا مدت حکومت و مدت حاکم سے ملاقات خواہ مدت آرام و عیش و عشرت
و مدت مسافر آمدن و رفت وغیرہ ہر چیز کی مدت معلوم کرنیکے متعلق بہت طریقوں
کو اختیار کیا ہے۔ اسکو خوب غور اور توجہ سے حفظ کرنا چاہیئے۔ طریقہ اول۔
مالک لگن اور صاحب خانہ حاجت سوال کو دیکھے کہ درمیان ان دو ستاروں
کے کس قدر درجہ شمار میں ہیں۔ پس ہر درجہ کو شمار سال ہر ماہ اور یوم خیال کرے۔
اس طرح پر اگر لگن طالع ثابت برج ہو تو درجے کو سال شمار کرے اور اگر طالع
لگن برج ذوجسدین ہو تو ہر درجہ کو شمار ماہ اور اگر طالع لگن برج منقلب ہووے۔ تو
درجے کو شمار روز خیال کرنا چاہیئے۔ برج ثابت و منقلب وغیرہ کے متعلق
منسوبات دوازدہ ہفت سیارگان میں پیچھے ذکر ہو چکا ہے (۲) اگر صاحب طالع
لگن میں ہووے تو درجہ طالع کو شمار سال میں حکم لگا دے۔ اور اگر صاحب طالع اور
صاحب خانہ حاجت ہر دو ستارے ساتویں گھر تک ہوں تو ہر ایک درجہ کے مابین
دونوں ستاروں کا شمار مہینوں میں بچار کرے اور اگر دونوں ستارے چوتھے گھر میں
مقیم ہوں تو ہر درجہ کو شمار روز میں خیال کرے۔ وجہ تیسری (۳) اگر ایک ستارہ
برج منقلب میں ہو اور دوسرا ستارہ برج ثابت میں ہو یا چوتھے گھر یا طالع میں
ہو تو ایک کی دلیل سال پر اور دوسرے کی دلیل ماہ پر اس مجموعہ کو بعد جمع نصف
کے حکم مدت کا بیان کرے (۴) اگر صاحب خانہ حاجت غروب میں ہو یا
آفتاب کے نزدیک یا ہمراہ آفتاب کے اَست و غروب ہونے والا ہو تو وقت
کی اس ستارہ مذکور کی مدت ہے اور اگر صاحب خانہ حاجت طلوع ہے۔ تو
جس وقت کہ قران صاحب طالع سے ہوگا وہ مدت ہے۔ یہ قاعدہ نہایت معتبر ہے۔

اکثر مرتبہ تجربہ میں آچکا ہے۔ اگر صاحب طالع اور صاحب حاجت دونوں ایک
بڑی جگہ ہیں۔ تو جب وقت عملی وہ ہونگے وہی مدت ہے (۵) اگر صاحب حاجت
برج میں اسیر ہے تو جب وقت وہ اپنی اسیر ہوگا۔ وہی مدت ہے (۶) اگر وہ ستارہ
مذکور ضعیف ہو تو جب وہ ستارہ ۔۔۔ قوی ہوگا وہی مدت ہے (۷) اگر صاحب خانہ
حاجت برج ثابت میں ہو تو حکم درجہ کا سال پر کرے اور اگر ذوجسدین تو ماہ پر کرے
اور اگر برج منقلب پر ہووے تو مدت یوم شمار کرکے حکم بیان کرے۔

گذشتہ یوم کس حالت سے گذرا تھا

اگر کوئی سوال کرے کہ کل گذشتہ یوم ہمارے لئے کیا گذرا تھا تو ایسے پرشن
کے دریافت کرنے کیلئے ۔۔۔ گرہ کے مطابق اس سوال کا لگن
ثبت بچار کرے مطلب یہ ہے کہ پرشن لگن کے نو حصہ کرکے بر تمام نوانش کو اپنے
نوانشہ میں بیٹھے ہوئے گرہوں سے گذشتہ یوم کا شبھ و اشبھ کیفیل بیان کرے
اگر لگن میں شبھ گرہ کا نوانشہ ہووے اور اپنے نوانشہ میں پڑا ہوا گرہ لگن کو دیکھتا ہو
یا لگن میں پڑا ہو تو گذشتہ یوم کا ثمرہ خوشی اور آرام و آسائش سے گذرا تھا۔ ورنہ
اس کے برعکس خیال کرے۔ نوانشہ میں بیٹھے ہوئے گرہوں کو اس وقت کی
پرشن لگن کنڈلی میں درج کرکے پرشن کنندہ کو گذشتہ یوم کے حالات کا بیان کرنا منجم
کیواسطے ضروری اور لازمی امر ہے۔ نوانشہ لگن کے دریافت کرنے کا طریقہ تو واضح طور سے
پہلے درج ہو چکا ہے مگر اس جگہ بھی صرف اس قدر بتلا دینا ضروری ہے کہ پرشن لگن
کے نوانشہ میں لگن کا سوامی ہو اس نوانشہ کو اچھی طرح سے بچار کرے۔ اس
کے بعد لگن کے سوامی کا نوانشہ اور لگن کا نوانشہ ان دونوں کی باہم دشمنی یا
دوستی وغیرہ کا بچار کرے۔ پس جن گھروں میں لگن کے سوامی کی ہر نوانشہ کے

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaat...

سوامی کی دگن کے نوانشہ کے سوامی کی درشٹی ویوگ یا دوستی ہووے تو اُسوقت ان گھروں
میں نوانشہ کا ثمرہ نیک اور زبردست ہوتا ہے۔ گرہوں کا نوانشہ جاننے کیلئے یہ طریقہ
ہے کہ سورج، شکر اور بدھ ان گرہوں کا اپنا نوانشہ ۳۔ انش اور ۲۰ گھڑی کا ہے اور
چندرماں کا ۱۵ گھڑی کا اور منگل کا ۵ دن کا۔ برہسپتی کا ایک ماہ ۱۰ یوم ۲۰ گھڑی اور
سنیچر کا ۳ مہینہ ۱۰ دن اور نوانشہ راہو دو ماہ مقرر ہے۔ پس لگن سوامی اور لگن نوانشہ کا
سوامی جب تک جس گھروں میں اکٹھے ہیں تب تک اس گھر کی بردھی کرتے ہیں۔ اور
لگن کے سوامی سے اس طرح مہینوں کا ثمرہ بجا کیا جاتا ہے مطلب یہ ہے۔ کہ جس
استھان میں لگن اور لگن کے سوامی کی پوری نظر ہو یا قران و دوستی ہو تو اس گھر کے
شمار سے مہینوں کا شمار بیان کرے۔

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

آج کا دن کس طرح گذریگا

اگر کسی نے سوال کیا ہے کہ آج کا دن ہمارے لئے کیسا ہے آرام سے گذریگا یا رنج
میں بیتیگا۔ تو لیسے پرشن کے دریافت کرنے پر اگر چندرماں یا کوئی اور شبھ گرہ طالع وقت
یعنی لگن میں یا لگن سے ساتویں گھر میں پڑا ہو تو جان لینا۔ کہ وہ تمام دن لابھ۔ خوشی اور
آرام و آسائش سے گذریگا۔ اور اگر راہو و منگل یا کوئی اور نحس گرہ پرشن لگن سے
آٹھویں گھر میں ہمراہ چندرماں کے پڑا ہو تو جواب دینا۔ کہ وہ دن تلوار کی مانند سخت
رنج۔ فکر اور تشویش سے گذریگا۔

لابھ کا پرشن

فلاں کام سے فائدہ ہوگا یا نہیں

اگر کسی نے سوال کیا ہے کہ مجھ کو فلاں کام سے فائدہ ہوگا یا نقصان۔ تو وقت

پرشن وقت مطلوبہ کی لگن کنڈلی بنا کر خیر رائج الوقت سے تمام گرہوں کو درج کریں۔
اور دیکھیں کہ لگن کا سوامی تو لینے میں گر ایک ہے اور بدھ گیارہویں گھر کا سوامی لابھ
کے دینے والا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ اگر لگن کا سوامی اور گیارہویں گھر کا سوامی ایک
استھان پر پڑے ہوں تو ایسے یوگ سے لابھ کا ہونا ضروری خیال کرے۔ مگر لگن
کا سوامی اور گیارہویں گھر کے سوامی کا یوگ اُسوقت میں لابھ کے دینے والا ہے جبکہ
گیارہویں گھر پر چندرماں کی درشٹی ہو۔ کیونکہ چندرماں کے بناں کل راج یوگ وغیرہ
کا ثمرہ نشپھل اور نقصان کے دینے والا ہوتا ہے (۲) گیارہویں گھر کا سوامی اور
دسویں گھر کا سوامی و ساتویں گھر کا سوامی یا آٹھویں استھان کا سوامی ان میں سے
جس کے ساتھ لگن کا سوامی قران ہووے اور وہ گرہ اپنے استھان کو دیکھتا ہو تو
وہ گرہ اس گرہ کے گھر کی بردھی یعنی ترقی کرتا ہے (۳) لگن میں یا دھن استھان
میں یا لگن سے پانچویں و نانویں گھر میں چندرماں پڑا ہو اور لگن کا سوامی دوسرے
گھر میں ہو اور شبھ گرہ آپس میں دیکھتے ہوں۔ یا ایک جگہ پڑے ہوں تو اس کام سے
لابھ ہوگا (۴) ترکون یعنی پانچویں۔ نانویں گھر میں شبھ گرہ ہوویں تو لابھ جلدی ہو
اور اگر ترکون یا کیندر یعنی پہلے۔ چوتھے۔ ساتویں یا دسویں گھر میں پاپی گرہ پڑے
ہوں تو لابھ کے روکنے والے ہیں۔ یعنی اس کام سے لابھ نہیں ہوتا ہے۔
(۵) اگر لگن میں کوئی گرہ اوچ راشی کا شبھ گرہ کے ساتھ پڑا ہو یا دوسرے گھر
میں یا دسویں استھان میں لگن سے پڑے ہوں اور نانویں گھر پر شبھ گرہ کی
درشٹی ہو تو ایسا یوگ لابھ کے دینے والا ہے (۶) شبھ گرہ نانویں گھر میں ہووے
اور برہسپتی لگن میں اور سورج چر راشی پر ہووے۔ اور شبھ گرہ گیارہویں گھر میں
یا ساتویں گھر میں لگن سے پڑے ہوویں۔ اور تیسرے یا دسویں گھر میں پاپی گرہ
ہوں تو اس کام سے ضرور لابھ ہوگا (۷) پورن چندرماں گیارہویں گھر میں لگن

سے پڑا ہو۔ بدھ خانہ شرف میں یا لگن سے دوسرے گھر میں ہووے۔ یا کوئی شبھ گرہ گیارہویں گھر میں یا اوچہ راشی کا پڑا ہو تو پرشن کنندہ کو کہدو۔ کہ تمہیں اس کام سے جلدی ہی لابھ ہونیوالا ہے (۸) لگن کا سوامی لگن میں ہووے اور لابھ یعنی گیارہویں گھر کا سوامی گیارہویں گھر میں ہووے یا لگن سے خانہ ہفتم میں پڑا ہو تو لابھ ہوگا۔ (۹) چندرماں۔ شکر۔ برہسپتی یہ تینوں گیارہویں گھر میں ہوویں۔ یا گیارہویں گھر کے سوامی سے دیکھے گئے ہوں تو جس کام کے واسطے سائل کوشش کر رہا ہے اس سے یا کسی دوسرے شخص سے ضرور ہی لابھ ہووے گا۔ (۱۰) اوچہ راشی کا شکر پانچویں گھر میں لگن سے پڑا ہو یا لگن میں گیارہویں گھر میں یا لگن سے چوتھے گھر میں پڑا ہو یا اپنے خانہ شرف میں شکر کسی اور گھر میں پڑ جاوے تو ایسا یوگ پرشن کنندہ کو ضرور ہی لابھ کے دینے والا ہے (۱۱) گیارہویں گھر کا سوامی اوچہ راشی کا ہو یا دوست کے گھر میں یا اپنے گھر میں پڑا ہو۔ اور چندرماں کی اس پر کامل نظر ہو تو سائل کو اس کام سے ضرور ہی لابھ ہووے گا۔ (۱۲) لگن چر ہو اور اسمیں شبھ گرہ پڑا ہو تو راج دربار سے لابھ ہوگا۔ یا گیارہویں گھر میں چندرماں کی درشٹی ہو اور کیندر یا ترکون نانویں۔ پانچویں گھر میں شبھ گرہ پڑے ہوں تو بھی ایسا یوگ لابھ کے دینے والا ہے (۱۳) جو جو گھر شبھ گرہوں سے دیکھا گیا ہو یا اپنے سوامی سے دیکھا گیا ہو یا وہ گرہ اس گھر میں پڑا ہو تو اس اس گھر کے دھن۔ اولاد وغیرہ کی ترقی کرتا ہے (۱۴) دگیش یعنی لگن کا سوامی اور گیارہویں گھر کے سوامی کی درشٹی اگر بدھا استھان خانہ یازدھم پر ہووے یا بدھا استھان کا مالک لابھ استھان یعنی گیارہویں گھر کو دیکھتا ہو۔ یا گیارہویں گھر میں شکر برہسپتی و چندرماں پڑے ہوں یا بھاگیہ استھان (نانویں) گھر میں یا دوسرے گھر میں لگن سے ہمراہ چندرماں

کے پڑے ہوں تو پرشن کنندہ کو کہدو کہ تمہیں اس کام سے ضرور لابھ ہوگا۔ (۱۵) اگر دھرم استھان یعنی نانویں گھر کا سوامی لگن میں پڑا ہو یا دھرم استھان کے سوامی کو لگن کا سوامی دیکھتا ہو تو سائل کو کہدو کہ تم کو راج دربار سے لابھ ہوگا اور اگر مالک خانہ نہم یا مالک خانہ طالع یا لگن میں چندرماں کی درشٹی ہو تو بھی راج دربار سے کچھ لابھ کی بہتری ہوگی (۱۶) اگر دوسرے گھر میں دوسرے گھر کا مالک پڑا ہو۔ یا دھن استھان دوسرے گھر کا مالک لگن میں پڑا ہو تو پرشن کرنے والے سے کہدو۔ کہ تجھے دھن کا لابھ ہوگا۔ اور اگر دوسرے گھر میں شکر و چندرماں یا برہسپت اور دھن استھان کا مالک پڑا ہو (۱۷) اگر دوسرے گھر میں لگن کا مالک ہو اور لگن میں ہمراہ چندرماں کے دوسرے گھر کا سوامی پڑا ہو اور جس راشی میں چندرماں پڑا ہو اس راشی کا مالک اور گیارہویں گھر کا مالک یا لگن کا سوامی ان گرہوں کی باہم آپسمیں درشٹی ہو تو پرشن کرنے والے کو کہدو۔ کہ تجھے اس کام سے لابھ بہت ہوگا۔ اور اگر گرہوں کی آپسمیں درشٹی نہ ہو صرف ان گرہوں کا یوگ ہی ہووے۔ تو اس کام سے لابھ تو ہوگا مگر زیادہ لابھ نہیں ہے۔

کس طرف سے لابھ ہوگا

پرشن کے وقت اگر چر لگن ہو اور شبھ گرہ اس میں پڑے ہوں یا شبھ گرہوں کی درشٹی ہو یا لابھ استھان گیارہویں گھر میں بلی چندرماں پڑا ہووے۔ اور لگن دوچکتے۔ وساتویں ودسویں یا پانچویں ونانویں گھر میں شبھ گرہ پڑے ہوں۔ تو جس جس راشی کا چندرماں ہووے اس راشی کے چندرماں کی دِشا کا دِشا طرف سے منسوب ہے) بحوالہ کے پرشن کرنے والے سے کہدیجئے فلاں طرف سے لابھ ہوگا۔ میکھ سنگھ۔ دھن جانب پورب

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbookk

برکھ۔ کنیا۔ مکر جانب دکھن۔ میتھن۔ تلا و کنبھ۔ جانب پچھم اور کرک برسچک مین جانب اُتر سے متعلق ہیں۔ پس بروقت پرشن جس راشی کا چندرماں لگن سے جس راشی میں پڑا ہو اُسکے مطابق پرشن کنندہ کو جواب بیان کرنا چاہیئے۔ بروقت پرشن اگر ساتویں استھان میں یا لگن یا دھ گیارہویں استھان میں شبھ گرہ پڑے ہوں تو جس کارج سیدھی کیواسطے پرشن کیا گیا ہے اس کارج سے پرشن کنندہ کو لابھ ہوگا اور اگر لگن کا سوامی ہمراہ چندرماں کے خانہ ششم کو دیکھتا ہو تو اس کام سے لابھ ضرور ہوگا۔

کس کے ذریعہ دھن ملیگا

اگر کوئی ایسا سوال کرے۔ کہ مجھ کو کس سبب سے دھن ملیگا تو بروقت پرشن وقت مطلوبہ کی لگن کنڈلی میں اگر چندرماں کسی ستارہ سعد کے ہمراہ متصل ہو اور صاعد ہو یا قمر زائد النور ہو اور طالع کو ناظر بھی ہو تو دلیل مال و دولت ملنے کی ہے اور اگر قمر منحوس ہو تو قوت مال اُسکی دن بدن گھٹتی جائیگی۔ اور بہ نسبت آمدن کے دن بدن خرچ زیادہ رہیگا۔ اور اگر قمر طالع میں ہو تو بغیر کوشش کے مال ملیگا۔ اور اگر قمر خانہ دوم میں ہو تو کاروکسب سے ملیگا۔ اور اگر خانہ سوم میں ہو۔ تو برادران واقرباد سفر نزدیک سے مال ملیگا۔ اور اگر خانہ چہارم میں ہو تو منسوبات خانہ چہارم سے مال ملیگا۔ علیٰ ہذالقیاس بارہوں خانوں تک اسیطرح احکام بیان کر سکتا ہے۔ اور اگر صاحب طالع طالع میں نہ ہو اور طالع کو ناظر ہو۔ تو جس خانہ میں ہوگا اُسی خانہ کے منسوبات سے مال ملیگا۔ نوعدیگر۔ اور اگر کسی نے دریافت کیا ہے کہ نقصان مال کس سبب سے ضایع ہوگا تو کنڈلی میں اس ستارہ کو دیکھیں کہ جو دلیل مال واقع ہوا ہے۔ اور اس سے ستارہ نحس کس برج

سے اتصال رکھتا ہے یعنی وہ ستارہ نحس زائچہ کے کس خانہ میں پڑا ہے پس اُسی خانہ کی منسوبات کی وجہ سے نقصان مال ہو ویگا۔ اگر وہ نحس طالع میں ساتھ صاحب طالع کے پڑا ہو تو زیان مال بسبب کاہلی سائیل کے ہوگا۔ اور اگر وہ نحس خانہ دوم میں ہمراہ مالک خانہ دوم کے پڑا ہو تو سائیل مال کو اپنے ہاتھ سے تلف کریگا اور اگر وہ نحس خانہ سوم میں ہمراہ مالک خانہ سوم کے پڑا ہو تو زیان مال بسبب برادران وخواہران وسفر نزدیک کے ہوگا اور اگر وہ نحس خانہ چہارم میں ہمراہ مالک خانہ چہارم کے پڑا ہو تو زیان مال بسبب مادر پدر و دیگر منسوبات خانہ چہارم سے ہوگا۔ علیٰ ہذالقیاس اور اگر صرف لگن کا مالک بارہویں پڑا ہو۔ تو فضول خرچ اور کھوٹے کرم میں روپیہ ضایع کرے اور اگر آٹھویں ہو تو سائیل کا لڑائی جھگڑے اور بیماری میں روپیہ ضایع ہو۔ پس اگر لگن کا مالک سورج ہے اور لگن سے بارہویں پڑا ہے تو عدالتی کاموں اور مقدمات میں روپیہ ضایع ہوگا اور چندرماں ہے سے دشمنی کی وجہ سے منگل اولاد کے کام میں۔ بُدھ اور سنیچر ہو تو عیاشی اور استری لگن میں شکر ہو تو خیرات میں۔ برہسپت ہو تو خرید مال میں روپیہ ضایع ہوگا۔

دھن ملیگا یا نہیں

اگر کسی نے سوال کیا ہے کہ مجھ کو دھن ملیگا کہ نہیں۔ اور ملیگا تو کس کا دھن ملیگا۔ پس ایسے سوال کے دریافت کرنے پر بروقت سوال زائچہ کو درست کریں اور دیکھیں۔ اگر لگن میں برہسپت اور سورج دسویں گھر میں لگن سے پڑا ہو۔ تو سائیل کو راجدربار سے فایدہ اور دھن کا لابھ ہوگا۔ اور اگر لگن میں برہسپت اور چندرماں کیندر استھان میں پڑا ہے تو بھی دھن کی پراپتی ہوگی (۳) چندرماں لگن

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

سے یا چندرماں سے دسویں سُورج پڑا ہو تو باپ کی دولت۔ اگر چندرماں طالع سے خانہ دہم میں پڑا ہو۔ تو والدہ کی دولت ملیگی۔ اگر منگل ہو تو کسی دوست سے فایدہ۔ اگر بُدھ ہو تو دشمن سے۔ برہسپت ہو تو بھائی کی دولت اگر شکر ہو تو عورت سے اور اگر سنیچر یا راہو کیت ہو تو کسی بند سنگار سے لابھ اور نفع ہو جیگا (۳) اگر دوسرے گھر کا مالک چوتھے و چھٹے یا آٹھویں یا بارھویں خانہ میں پڑا ہو تو نقصان زر و مال اور طبیعت کو فکر پیدا کرے اور اگر دوسرے گھر کا مالک دوسرے گھر کو اور گیارہویں گھر کا مالک گیارہویں گھر کو پورن درشٹی سے دیکھتا ہو یا اپنی راشی کے ہو کر پڑے ہوں تو سایل کو زر و مال کا فایدہ اور ہر طرح سے لابھ ہو گا۔ یا اگر لگن متھن یا کنیا یا تلا یا کنبھ ہے۔ اور لگن سے خانہ تیسرے یا پانچویں یا ساتویں یا گیارہویں خانہ میں شبھ گرہ پڑا ہو تو سایل کو اس کام سے فایدہ اور اگر ستارہ نحس پڑا ہے۔ تو سایل کو اس کام سے نقصان رہیگا۔

روزگار کا پرشن

اگر سوال روزگار کے متعلق کیا گیا ہے کہ روزگار ہمارا ہو گا یا نہیں اور اگر ہو گا تو کب تک ہو گا۔ بس ایسے سوال کیواسطے زائچہ میں اگر لگن اسکا مالک اور خانہ سوال کا مالک دونوں لگن میں پڑے ہیں تو جس کارج سدھی کیواسطے پرشن کیا گیا ہے وہ کام بخوبی بوجہ احسن سرانجام ہو گا (۲) اگر طالع سے خانہ دہم و یازدہم و خانہ ہفتم میں ستارہ سعد و قوی واقع ہو یا ان خانوں میں اس کی درشٹی ہو تو روزگار جلد بن جائیگا اور اگر خانہ دوم و پنجم یا پرشن لگن میں شبھ گرہ پڑے ہوں خواہ ناظر ہوں تو بھی روزگار ہو جائیگی اُمید جلد بر آئیگی اور بوجہ بار میں عزت اور فایدہ پہونچیگا اور اگر خانہ دہم و پرشن لگن میں پورن چندرماں واقع ہو تو روزگار کی بہتری اور

دلی ارادوں میں حسب المراد کامیابی ہوگی۔ ورنہ خلاف صورتہائے مذکورہ کے دلیل ناکامیابی کو بیان کرے۔ نوع دیگر۔ اگر سوال کسی مطلب یا خصوص روزگار کیواسطے کیا گیا ہے کہ حاصل ہوگا یا نہیں۔ تو قبل از وقت سوال زائچہ کو دیکھیں کہ صاحب اجتماع مقدم یا صاحب استقبال مقدم کون ستارہ ہے اگر وہ ستارہ کسی خانہ میں طالع سوال کے پڑے یا وہ ستارہ خانہ مطلوب میں ہو تو دلیل ہے کہ وہ مطلب جس کیواسطے سایل نے سوال کیا ہے جلد حاصل ہوگا اور صاحب اجتماع و استقبال مقدم سے مراد وہ ستارہ ہے کہ جس کا حظ طالع میں ہو اور جزو اجتماع و استقبال میں بیشتر ہو۔ پس اگر صاحب طالع و صاحب یازدہم و قمر و مشتری میں اتصال ہو تو دلیل ہے کہ اُمید روزگار ساتھ آسانی و سعادت کے بر آئیگی اور اگر اتصال بتربیع و مقابلہ ہو تو اُمید روزگار کو ساتھ رنج و مشقت کے حاصل کریگا۔ اور اگر مشتری ساتھ صاحب یازدہم کے طالع میں ہو تو دلیل ہے کہ اُمید روزگار جلد بر آئیگی۔ اور اگر قمر ساتھ مشتری ہو اور راہو وسط السما پر ہو تو اسوقت میں اگر کسی چیز کی اُمید کیجائے وہ جلد حاصل ہوگی۔ اور اگر صاحب یازدہم صاحب طالع سے اتصال کرنا چاہے یا اگر خانہ یازدہم میں کوئی ستارہ سعد پڑا ہو اور صاحب طالع یا قمر کو اسکے ساتھ بتسدیس یا بتثلیث اتصال ہو تو اُمید روزگار بآسانی حاصل ہوگی۔ اور اگر تربیع و مقابلہ اتصال ہو تو بدشواری اور اگر اتصال نہ ہو یا دلائل امید راجع یا محترق یا تحت الشعاع میں ہو یا خانہ یازدہم میں کوئی نحس ہو تو دلیل امید کو اوپر ناامیدی کے بیان کرے۔ پس اگر صاحب طالع خانہ مقصود کو ناظر ہے اور قمر بھی دیکھتا ہے۔ تو مطلب روزگار حاصل ہوگا اور اگر قمر نہ دیکھتا ہو اور کسی دیگر سعد کی درشٹی کا ہو تو حسب المراد مطلب سرانجام ہوگا۔ اور اگر صاحب

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

طالع و صاحب خانہ سوال طالع میں یا خانہ سوال میں پڑے ہوں تو کام بخیر و خوبی
بوجہ احسن سرانجام ہوگا۔ اور اگر صاحب طالع طالع میں یا طالع کو ناظر ہو اور صاحب
خانہ سوال باہم ناظر ہوں اور قمر بھی ان دونوں کو یا ایک کو ناظر ہو تو روزگار عمدہ
حسب مراد بن جائیگا اور اگر قمر نہ دیکھتا ہو تو نصف کام اور اگر بوقت سوال کے
برج منقلب طالع ہو تو روزگار جلدی ہوگا۔ پس اگر قمر و صاحب طالع بھی
برج منقلب میں ہیں تو روزگار بہت جلد نکلیگا۔ اور اگر برج ثابت ہو تو
دیر میں اور اگر برج ذوجسدین ہے۔ تو محنت اور دشواری سے روزگار ملیگا
مدت روزگار نکلنے کیلئے طریقہ مدت ہر ایک چیز کی دریافت کرنے سے ملاحظہ کریں

کس بیوپار سے لابھ ہوگا

پرشن کنڈلی میں لگن کا مالک اور چندرمال جس راشی میں کنڈلی کے پڑا
ہو اس راشی کا مالک دونوں خانہ دوست میں پڑے ہوں اور ان پر کسی ورکی
گرہ کی درشٹی نہ ہو اور ساتویں گھر مالک خانہ ہفتم میں پڑا ہو اور ہمراہ ستارہ دوست
کے ناظر ہو تو پرشن کنندہ کو خرید و فروخت اور تجارت کے بیوپار سے لابھ ہوگا
(۲) ساتواں گھر اوچ گرہ کی راشی ہو اور شبھ گرہوں سے دیکھا گیا ہو تو سائل کو بیوپار
اور تجارت سے لابھ ہوگا (۳) ساتویں گھر میں چندرمال ہو اور لگن بلوان ہو تو سائل
کو پردیس میں بیوپار سے لابھ ہوگا (۴) لگن کا سوامی لگن کو دیکھتا ہو اور ساتویں گھر
کا سوامی خانہ ہفتم کو ناظر ہو یا ساتویں گھر میں برہسپتی پڑا ہو تو خرید و فروخت اور بیوپار
سے لابھ ہوگا (۵) لگن کا اور ساتویں گھر کا سوامی نیچ راشی کا ہو یا خانہ دشمن میں یا لگن
سے نانویں اور چھٹے گھر میں پڑا ہو تو سائل کو بیوپار سے لابھ نہیں ہوگا (۶) اگر لگن
سوامی اور ساتویں گھر کا سوامی یہ دونوں گرہ ساتویں گھر میں پڑے ہوں تو پرشن

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

کنندہ کا سبھی جگہ بیوپار سے لابھ ہوگا (۷) ساتویں گھر کا سوامی ساتویں گھر کو نہ دیکھتا
ہو اور لگن کا سوامی لگن کو نہ دیکھتا ہو تو سائل کو ہرگز بیوپار سے لابھ نہ ہوگا۔ (۸)
پرشن کنڈلی میں سورج لگن کے مالک یا ہمراہ چندرمال کے اگر اتصال یوگ
کرے تو پرشن کنندہ کو راجدربار یعنی نوکری سے لابھ ہوگا (۹) اوچ کا گرہ ترکون
میں ہو یا کیندر یعنی پہلے۔ چوتھے۔ ساتویں یا دسویں خانہ میں ہمراہ ستارہ سعد کے پڑا ہو
یا شبھ گرہوں کی اس پر درشٹی ہو اور منگل دسویں گھر میں پڑا ہو تو سائل کو ملازمت
یعنی نوکری سے لابھ ہوگا (۱۰) اوچ کا گرہ لگن میں ہو اور باقی گرہ ترکون یا کیندر
میں پڑے ہوں یا اپنے اپنے گھروں میں ہوں تو پرشن کنندہ کو راجدربار اور ملازمت
سے لابھ ہوگا (۱۱) لگن کا سوامی اور دسویں گھر کا سوامی دسویں خانہ میں واقع ہوں
تو روزگار ملازمت جلد دستیاب ہوگی اور اس سے لابھ ہوگا۔ اگر ملازمت سے تو
ترقی جلد ہوگی اور اگر لگن کا سوامی لگن سے خانہ ہشتم میں ہووے۔ تو بنے بنائے کام
میں بگاڑ پیدا کرے یعنی کام سرانجام نہ ہو اور اگر کسی آٹھویں گھر سے خانہ دشمن میں
لگن کا مالک پڑا ہو تو بھی کارج میں بگاڑ کرے اور اگر خانہ دوست میں خانہ ہشتم
سے پڑا ہو تو کسی کمال ہیں کام کو سرانجام کرے پس یہ پرشن لگن سے جس خانہ میں
جس حالت پر لگن کا سوامی پڑا ہے اسکے مطابق سعد و نحس حالات منجم بیان کرے
اگر خانہ دشمن و ہبوط و است کا ہووے تو ثمرہ ناقص ہے۔ اور اگر شرف یا اپنے
یا خانہ دوست میں پڑا ہے۔ تو ثمرہ نیک بیان کرنا چاہیئے۔

کارج سدھی کا پرشن

میرا کام سرانجام ہوگا کہ نہیں

اگر کوئی ایسا سوال کرے کہ میرا فلاں کام سرانجام ہوگا یا نہیں۔ تو اس وقت

تحقہ و نچھتر و یوم اور وقت کو دیکھے اور شمار کرے تحقہ کا شمار بدی و سدی کی پنجم سے - اور نچھتر کا شمار اشنی سے اور یوم کا شمار اتوار سے اور وقت کا شمار پہلے پہر سے مقدار روزانہ (یعنی) دن کی گھڑی اول کو ۸ پر تقسیم کر دو - خارج قسمت گھڑی پہر ایک پہر کی ہونگی چار پہر دن کے اور چار پہر رات کے شمار کئے جاتے ہیں - پس وقت مطلوب کے سب شمار کو جمع کر کے ان کو ۳ پر تقسیم کر دو - اگر باقی ایک رہتے - تو جان لو کہ وہ کام بخیر و خوبی بوجہ احسن سرانجام ہوگا - اگر ۲ رہیں تو بڑی دیر میں مشکل اور توقف سے پورا ہوگا - اگر برابر تقسیم ہو جائے - تو ہرگز سرانجام نہ ہوگا - کوشش در محنت رائگان جائیگی مثلاً واقع تتھی پنجمی بروز چہار شنبہ (بدھ وار) کو پکھ نچھتر میں بوقت دوپہر کسی نے کچھ استفسار کیا ہے - تو جاننا چاہیے کہ ۵ عدد تتھی کے اور چار عدد یوم کے - اور ۲ عدد دوپہر کے اور آٹھ عدد نچھتر کے کیونکہ پکھ شمار میں اشنی سے آٹھواں نچھتر ہے - پس منجملہ اعداد کو شمار کرنے سے اعداد ۱۹ ہوئے - ان کو تین پر تقسیم کیا تو باقی ایک رہا - جاننا چاہیے کہ وہ کام جس کو سائل نے شروع کیا ہے یا کرنا چاہتا ہے - وہ کام بخیر و خوبی بوجہ احسن انجام ہو جائیگا - دوم طل اپنا اپنے پاؤں سے پیمائش کر کے اس میں تیرہ عدد اضافہ کرو - اور پھر کل شمار کو ۸ پر تقسیم کر دو اگر ایک بچے تو فائدہ - ۲ بچے تو نقصان - ۳ بچے تو کامیابی چار بچے تو فکر ۵ بچے تو ترقی ۶ بچے تو خطرہ موت - سات بچے تو سرفرازی حاصل ہو اور اگر برابر تقسیم ہو جاوے تو جان لو کہ اس کام میں ہر طرح سے خطرہ جان اور نقصان کا اندیشہ ہے (۳) بر وقت پرشن سائل کا شبہ جس طرف ہووے - وہ سمت و پہر و یوم و نچھتر سب کے شمار کو جمع کر کے آٹھ پر تقسیم کر دو اگر باقی ایک و پانچ بچیں - تو کام جلد ہوگا - اگر ۴ و ۶ بچیں تو بعد ۳ یوم کے کام سرانجام ہوگا اگر ۳ و ۷ بچیں تو مدت میں کام ہوگا یعنی کام کے سرانجام ہونے میں ابھی دیری ہے - اور اگر ۲ و ۸ بچیں تو کام ہرگز سرانجام نہ ہوگا ۔

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

نوع دیگر

بر وقت پرشن وقت مطلوبہ کی گن کنڈلی جا کر دیکھیں - اگر چندرمان یا لگن کا سوامی چر راشی میں پڑا ہو یا لگن پر چندرمان اور مالک لگن کی درشٹی ہو تو پرشن کرنے والے سے کہدو کہ تمہارا کام جلدی ہی سرانجام ہونے والا ہے - اور اگر لگن استھر یعنی برکھ یا سنگھ و برچھک یا کنبھ ہو اور چندرمان و لگن کا سوامی یہ دونوں استھر راشی میں پڑے ہوں یا پرشن لگن کو پوری نظر سے دیکھتے ہوں تو پرشن کنندہ کو کہدو کہ تمہارے کارج سدھی میں ابھی وقت دیری ہے - یعنی استھر لگن ہونے کی وجہ سے تمہارا کام جلدی سرانجام نہیں ہوگا - اور اگر لگن دوسبھاؤ یعنی متھن یا کنیا و دھن یا مین ہے - اور چندرمان بھی دوسبھاؤ راشی میں پڑا ہے اور لگنیش (لگن کا مالک) بھی دوسبھاؤ راشی کا ہی پڑا ہو - تو پرشن کرنیوالے سے کہدو کہ تمہارا کام دو تین یوم میں سرانجام ہو جاویگا - اور اگر بوقت پرشن استھر لگن ہو - تو پرشن کنندہ کو کہدو کہ تیرا کارج جتنے وقت میں ہونے والا ہے - اوس سے دوگناہ وقت میں سرانجام ہو ویگا - اور اگر بر وقت پرشن دوسبھاؤ لگن ہو - تو کارج ہونے میں ڈیوڑھا وقت اور اگر کوئی گرہ اسوقت میں وکری ہو گیا ہے - تو اوس کارج کے سرانجام ہونے میں تگنا وقت لگیگا - بر وقت پرشن کیندر استھان یعنی چوتھے - ساتویں یا دسویں اور ترکون پانچویں - نانویں گھر میں شبھ گرہ پڑے ہوں اور تیسرے - چھٹے - دسویں - گیارہویں و چوتھے اور آٹھویں گھر میں پاپی گرہ پڑے ہوں یا لگن کا سوامی آٹھویں و گیارہویں یا بارہویں رستھان میں پڑا ہو تو پرشن کرنے والے کہدو کہ تیرا کارج ضروری سرانجام ہو ویگا - (۲) اگر پرشن لگن کا سوامی پرشن لگن کو دیکھتا ہو - اور دسویں گھر کا مالک دسویں استھان کو دیکھتا ہو - یا دسویں استھان کا سوامی پرشن لگن کو دیکھتا ہو - یا لگن میں

پڑا ہو۔ یا لگن کا سوامی دسوین گھر کو دیکھتا ہو۔ یا تینون لگن کا سوامی اور گیارہوین گھر کا سوامی دونون لگن میں پڑے ہون۔ یا [illegible] شبھ گرہون کی درشٹی ہو۔ تو جان لو کہ وہ کام بخوبی و بہ احسن سرانجام ہو [illegible] اور اگر بوقت پرشن دسوین گھر کا سوامی لگن میں پڑا ہو۔ اور لگن کے مالک کو دیکھتا ہو۔ تو وہ کام ضروری تو جیہ احسن [illegible] سرانجام ہو ویگا۔ اور اگر دسوین گھر کا سوامی لگن سے باہر ہو اور نہ ہی مالک لگن کو دیکھتا ہو۔ تو وہ کام ہرگز سرانجام نہ ہو گا کوشش [illegible] رائیگان جائیگی [illegible] چاہیئے کہ جس وقت کوئی شخص آ کر پرشن کرے [illegible] اسوقت جو حروف اوس کے منہ سے نکلیں [illegible] مجموعی شمار کو تین پر تقسیم کردو۔ اگر باقی ایک بچے تو کام بخوبی سرانجام ہو گا۔ اگر دو رہیں تو ہرگز سرانجام نہیں ہو گا۔ اگر [illegible] ہو جائے تو بنا بنایا کام بگڑ جاویگا۔

خرید و فروخت سے لابھ کا پرشن

اگر کسی نے ایسا سوال کیا ہے کہ میں فلان چیز کو خرید کرنا چاہتا ہون لابھ ہوگا یا نہیں تو ایسے پرشن [illegible] دریافت کرنے پر لگن کو سوامی تو چیز کے خریدنے والا اور گیارہوین بھی ستہان کا سوامی [illegible] چیز کے فروخت کرنیوالا بیان کیا ہے۔ پس اگر لگن بلوان ہے تو پرشن کنندہ اوس چیز کو خرید کرے یعنی اگر لگن کا سوامی [illegible] کو پوری درشٹی سے دیکھتا ہو یا لگن میں پڑا ہو تو اوس چیز کو خرید کرلے۔ اوس جنس پرشن کنندہ کو لابھ ضرور ہوگا۔ اور جیسے لگن کا سوامی [illegible] یا خانہ دوست یا اپنے یا خانہ شرف میں ہو کر جتنے درجہ لگن کو دیکھے گا اتنے

[illegible] ہوویگا (۲) اگر پرشن لگن سے گیارہوان گھر بلوان ہو۔ تو چیز [illegible] فروخت [illegible] مطلب یہ ہے کہ اگر گیارہوین گھر کا سوامی گیارہوین [illegible] گیارہوین گھر میں پڑا ہو تو پرشن کنندہ کو کہدو کہ تجھے اس چیز کے فروخت سے لابھ ہو گا۔ واضح ہو کہ جو گرہ اپنے گھر میں پڑا ہو۔ وہ پورن بل اور [illegible] دوست کے گھر میں ہو۔ تو تین حصہ بل۔ اگر خانہ سم گرہ میں ہو۔ تو نصف بل اور [illegible] دشمن کے گھر میں پڑا ہو۔ [illegible] بہت کم بل کو [illegible]

ان جنس کا نرخ ارزان ہوگا یا گران

اگر کسی [illegible] نے ایسا سوال کیا ہے کہ فلان چیز کا نرخ ارزان ہوگا یا گران رہیگا۔ تو اپنے [illegible] دریافت کرنے پر پرشن لگن میں جس گرہ کا شبھ بھاو یسدھ ہوا ہے۔ [illegible] یا دوست یا خانہ شرف میں ہو کر لگن کی سہایتا یعنی لگن کو طاقت [illegible] جتنے مہینوں تک لگن کی سو سب حالت کو برابیت رہیگا۔ اتنے ہی [illegible] گرہ اس چیز کو سستا کریگا۔ اس بات کو اس طرح سمجھو کہ [illegible] مطلب یہ ہے کہ جتنے دن یا مہینوں تک کوئی گرہ لگن کی [illegible] اتنے ہی مہینوں تک اس چیز کا ارزان ہونا پنڈت لوگون نے [illegible] جو گرہ کچھ دن کے ہی [illegible] کرکے لگن کی سہایتا کرے۔ تو [illegible] منہ چکنا کرے۔ یعنی اتنے ہی تھوڑے دن تک اس وستو سستا ہو [illegible] اور اگر لگن سوامی [illegible] بلوان ہو اور آپ بھی نربل یعنی بل [illegible] اوس جنس کے سوامی [illegible] کیونکہ لگن کے سوامی کے بل کر [illegible] پنڈت لوگ اس وستو کے سوامی قابل بیان کرتے ہیں۔

پس اگر لگن سہل ہووے۔ تو نرخ ارزاں اور اگر مہمل ہے۔ تو نرخ [illegible]
گراں رہیگا۔ اگر لگن پر شبھ گرہوں کی درشٹی ہے۔ یا لگن [illegible] گھر [illegible]
نظر کامل سے دیکھ رہا ہے۔ یا شبھ گرہ [illegible] میں پڑے ہیں یا لگن میں [illegible]
کا قران ہے۔ تو اس کو سہل لگن [illegible] کرے۔ اور اگر اس [illegible]
لگن پر شبھ گرہوں کی درشٹی ہو اور نہ ہی لگن کا مالک لگن کو دیکھتا ہو۔ اور
ہی شبھ گرہ کیندر میں پڑے ہوں۔ تو لگن کو مہمل خیال کرے۔

نرخ غلہ ارزاں ہوگا یا گراں ہوگا

اگر کوئی ایسا سوال کرے کہ اگلے ماہ میں نرخ غلہ کا ارزاں ہوگا۔ تو [illegible]
کے دریافت کرنے پر اگر بروقت پرشن کنڈلی میں گرہ کیندر رہیں۔ [illegible]
ساتویں یا دسویں خانہ میں راہو اور شنیچر پڑا ہو۔ اور لگن میں کوئی [illegible]
ونحس واقع نہ ہو۔ تو دلیل ہے۔ کہ نرخ غلہ کا گراں رہیگا۔ خصوصاً [illegible]
میں شنیچر اور راہو کا قران کرنا گرانی غلہ کا ضروری باعث ہے۔ (۲) [illegible]
کا مالک اگر شبھ گرہ ہو۔ اور لگن میں پڑا ہو۔ اور کسی شبھ گرہ کی [illegible]
ہو یا کیندر میں شبھ گرہ واقع ہوں۔ تو دلیل ہے۔ کہ نرخ غلہ کا ارزاں ہوگا
(۳) بروقت پرشن جس راشی کا سورج کنڈلی میں پڑا ہو۔ اوس دن سے [illegible]
سے آگے ایک دو نچھتر میں سورج کے آگے کی راشی کی سنکرانتی ہو۔ تو اناج [illegible]
اور اگر چار یا پانچ نچھتر زیادہ ہوں۔ تو نرخ اناج کا تیز رہیگا۔ اور اگر طریقہ مذکور
بالا کے مطابق اس سنکرانتی کے نچھتر کو چھ نچھتروں کا فرق پڑے۔ تو جان لو
کہ نرخ غلہ کا سخت گرانی پر چلا جاویگا۔ (۴) اگر ماہ [illegible] کی شکل برش میں بدھ کا
طلوع ہو۔ اور ماہ ساون میں شکر کا است ہووے۔ تو اس برس میں سونے

[illegible] غلہ فروخت [illegible] بروقت پرشن سورج کی سنکرانتی جس نچھتر میں
[illegible] سے [illegible] نچھتر [illegible] یعنی جس تاریخ سوال کیا گیا ہے۔ وہ نچھتر اور یوم و
[illegible] کے مطابق [illegible] دیکھتا ہو۔ اس
[illegible] میں جمع کرکے [illegible] اگر باقی ایک بچے تو
[illegible] اور اگر دو یا صفر باقی ہے۔ تو نرخ اس جنس کا گراں ہوگا

دفینہ یعنی دبا ہوا دھن کا پرشن
دھن مکان میں ہے یا نہیں

اگر کوئی شخص [illegible] دولت کے لئے پرشن کرے۔ تو دیکھیں
کہ لگن کنڈلی میں اگر چوتھے گھر کا مالک چوتھے گھر کو پورن نظر سے دیکھتا ہو۔
تو دفینہ مکان میں موجود ہے۔ اور ملیگا۔ اور اگر چوتھے گھر کا سوامی پاپی
گرہ ہو۔ اور چوتھے گھر میں لگن سے پڑا ہو یا چوتھے گھر کو دیکھتا ہو۔ تو
[illegible] کہ دفینہ تو مکان میں ہے۔ مگر سائل کو ہرگز ہاتھ نہیں
آویگا۔ (۳) اگر [illegible] کوئی گرہ چوتھے گھر میں پڑا ہو یا دیکھتا ہو۔ یا قمر بھی [illegible]
[illegible] اگر لگن سے چوتھے خانہ میں پڑے ہوں تو خزانہ سونا و جواہرات کا
[illegible] ہو تو دفینہ استخوان یا ہڈیوں و کوڑیوں کا ہے
اور [illegible] گرہ [illegible] ہو۔ اور دسویں مریخ ہو۔ تو بھی دفینہ ہڈیوں و
[illegible] اگر چوتھے گھر کا مالک چوتھے ہی گھر میں ہو۔ اور چندرماں
[illegible] تو دفینہ مکان میں موجود ہے۔ (۵) اگر چوتھے گھر کا

تو بہت لوگوں نے خزانہ کے ملنے کے واسطے وقت مقرر کیا ہے۔ کہ بغیر روشنی کے خزانہ سائل کو ہاتھ آجائیگا۔ اور اگر گیارہویں گھر میں چندرماں کی روشنی ویوگ نہ ہو۔ اور اس گھر میں کوئی اوبشٹ گرہ پڑا ہو۔ یا کسی اور گرہ کی روشنی ہو۔ تو اوس سال کے بعد خزانہ کی پراپتی کیواسطے پرشن کنندہ کو نہایت محنت اور کوشش کرنی چاہیے ؛۔

نوعہ دیگر

اگر کسی نے سوال کیا ہے کہ دفینہ مکان کے کس طرف ہے۔ تو طالع سے چوتھا خانہ مکان کا واہنا رخ اور ساتویں سمت بارہویں تک بایاں اور پچھلا رخ مکان کا خیال کرنا چاہیے۔ بعد ازاں جس طرف زیادہ ہوا اسی رخ میں دفینہ پایا جائیگا۔ اور بقول دیگر زائچہ کے جس حصہ میں شبہ گرہ پڑے ہوں۔ اس سمت میں دفینہ ملیگا۔ مثلاً اگر طالع میں ہوں۔ تو پورب اور اگر چوتھے ہوں۔ تو اوتر اگر ساتویں ہوں تو پچھم اور اگر دسویں ہوں۔ تو دکھن کیطرف دفینہ مکان میں ہوگا۔ لیکن اگر دونوں جگہ شبھ گرہ پڑے ہوں۔ تو جوان میں سے قوی تر ہو۔ وہ جس سمت میں ہوگا۔ اس طرف میں دفینہ ملیگا۔ پس اگر چوتھے گھر کا مالک کیندر یعنی پہلے یا ساتویں یا چوتھے یا دسویں خانہ میں ہو۔ تو مکان کے اندر جو مکان ہے۔ اس میں دفینہ ہوگا۔ اور اگر ان گھروں کے علاوہ چوتھے گھر کا مالک دوسرے گھروں میں ہو۔ تو دفینہ مکان کے باہر ہوگا۔ اور اگر چندرماں ورشبھ یا کرک استھان میں ہوں۔ تو دفینہ سائل کو جلد ملیگا۔ (۳) اگر خانہ پنجم یا نہم یا قمر ہو۔ تو دفینہ گم شدہ ہو کر کسی اوس جگہ میں ہے جہاں پر

مالک اپنے گھر کو نہ دیکھتا ہو۔ مگر اس چوتھے گھر میں چندرماں پڑا ہو یا دیکھتا ہو یا اس چوتھے گھر میں پڑا ہو۔ چندرماں آٹھ یا پانچ وراشی کا ہو۔ تو بھی خزانہ کا اوس مکان کے اندر ہونا خیال کرے۔ جس خزانہ کا ہونا اگر سدھ ہو گیا ہے۔ مگر چوتھے گھر والا یہ گیارہویں گھر میں اگر چندرماں کا یوگ و درشٹی نہ ہووے۔ تو جان لو کہ اس خزانہ کا لابھ ایک برس تک نہ ہو ویگا۔ کیونکہ پورن چندرماں کی ورشٹی ہی خزانہ کی پراپتی کا باعث ہے ؛۔

دفینہ ملیگا یا نہیں

اگر چوتھے گھر کا مالک چوتھے گھر کو پورن نظر سے دیکھتا ہو۔ تو دفینہ مکان میں موجود ہے۔ مگر دیر سے ملیگا۔ اور اگر ستارہ دشمن ناظر ہو۔ تو دفینہ ہرگز سائل کو ہاتھ نہیں آئیگا۔ (۲) اگر خانہ چہارم میں چندرماں ہو۔ تو دفینہ اجداد کا رکھا ہوا ہے۔ اور ملیگا۔ (۳) اگر مریخ چوتھے یا ساتویں یا آٹھویں ہو تو دفینہ کسی کا چھپا ہوا مار کر گاڑا گیا ہے۔ اور اگر سنیچر درا ہ یا یت آٹھویں ہے تو دفینہ بہت مدت کا رکھا ہوا ہے (۴) اگر چندرماں پر سے طالع یعنی خانہ اوّل میں ہوں۔ تو دفینہ جلدی ملیگا۔ اور اگر دوسرے و چوتھے شبھ گرہ ہوں۔ یا گیارہویں سورج ہو۔ اور کوئی شبھ گرہ ہمراہ و ستش کے پڑا ہو۔ یا اوس کو دیکھتا ہو۔ تو بھی دفینہ جلد ہوئیگا۔ (۵) اگر راہو طالع میں ہو۔ یا قمر آٹھویں ہو۔ یا ہبوط میں۔ یا تحت الشعاع میں ہو یا طالع برج حوت ہو۔ اور قمر دوسرے ہو۔ تو سائل کو کہدو کہ تمہیں دفینہ ہرگز نہیں ملیگا۔ (۶) اگر چندرماں برج راشی کا ہو۔ یا نربل یا اماوس کے نزدیک یوم کا چندرماں ہو

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

پانی رہتا ہے۔ اور اگر مریخ ہو۔ تو مکان شوختہ میں ہے۔ اگر راہو ہو۔ تو نیم سوختہ مکان میں ہے۔ اور اگر سنیچر و کیت ہو۔ تو بیابان ویران جگہ میں ہے۔ اور اگر سشتری ہو۔ تو دفینہ کو مکان کے کسی متبرک جگہ یا مندر و شوالہ وغیرہ میں بچار کرنی چاہیے۔ پس لگن سے چھٹے گھر تک مکان مدفونہ کا داہنا رخ اور ساتویں سے بارھویں تک بایاں رخ ہے۔ پس جو تھے گھر کا مالک جس حصہ میں پڑا ہو۔ اس طرف دفینہ ملیگا۔

اولاد کا پرشن

عورت حاملہ ہے یا نہیں ؟ ۔

اگر کسی نے ایسا سوال کیا ہے۔ کہ میرے گھر میں حمل ہے۔ یا نہیں۔ پس اگر کوئی شبھ گرہ لگن یا پنجم یا خانہ نہم میں پڑا ہو۔ تو عورت حاملہ ہے۔ ورنہ حمل نہیں ہے (۲) اگر پانچویں گھر کا مالک لگن میں پڑا ہو۔ اور لگن کا مالک پانچویں اور گیارہویں گھر میں ہو۔ اور کوئی شبھ گرہ ان دونوں میں ایک کے ساتھ پڑا ہو۔ یا دیکھتا ہو۔ تو حمل ہے (۳) اگر پرشن لگن سے پانچویں اور گیارھویں گھر میں شبھ گرہ پڑے ہوں۔ تو عورت حاملہ ہے۔ اور اگر پانچویں گھر کا سوامی پانچویں گھر کو نہ دیکھتا ہو۔ اور پانچویں گھر پر کسی پاپی گرہ کی درشٹی ہو یا پانچویں گھر میں پڑا ہو۔ تو عورت حاملہ نہیں ہے۔ (۴) اگر خانہ پنجم کو منگل یا سنیچر کامل نظر سے دیکھتا ہو۔ اور کسی شبھ گرہ کی درشٹی نہ ہو۔ تو حمل حرام کا ہے۔ اور اگر بریت طالع یا قمر کو ناظر ہو۔ تو حمل اپنے باپ کا ہے۔ اور اگر کسی کو ناظر نہ ہو۔ تو نطفہ اپنے باپ

کا نہیں ہے۔ (۵) اگر منحوس استہر راشی پر ہووین۔ تو حمل اپنے باپ کا ہے۔ اور اگر کرور گرہ چر راشی پر ہووین۔ تو حمل اپنے باپ کا نہیں ہے۔ اور اگر زین اور ایک نحس یہ تینوں ایک خانہ میں ہوں تو نطفہ اپنے باپ کا نہیں ہے۔ (۶) اگر پرشن کے وقت استہر راشی میں شبھ اشبھ دونوں گرہ پڑے ہوں۔ تو اولاد کی یعنی اپنے اور غیر شخص کے ملاپ سے سنتان پیدا ہوئی ہے۔ (۷) اگر بوقت پرشن لگن کنڈلی میں پانچویں گھر کو شبھ گرہ دیکھتے ہوں۔ اور سنیچر و منگل کی درشٹی نہ ہو۔ تو حمل اپنے شوہر کا ہے۔ اور اگر چندرمان و سورج دونوں پاپی گرہ کے ہمراہ پڑے ہوں۔ اور لگن میں است زغروب ہوا بر ہستی بیٹھا ہو۔ یا ہمراہ چندرماں کے لگن میں پڑا ہو۔ تو وہ حمل اپنے باپ کا نہیں ہے۔

حمل پورا ہوگا کہ نہیں

اگر پانچویں گھر کا مالک رجع یا متحرق یا منحوس یا مقارن نحس نہ ہو۔ تو دلیل ہے۔ کہ بار حمل کا تمام ہوگا۔ اور پورا ہو کے وضع حمل ہوگا۔ اور اگر صاحب خانہ پنجم منحوس بنظر ہو یا رجع یا متحرق یا ساقط یا ہبوط یا وبال میں ہو۔ تو دلیل ہے۔ کہ حمل گر جاوے اور پورا وضع حمل نہ ہو۔ مطلب یہ ہے کہ اگر پانچویں گھر کا سوامی پانچویں گھر کو نہ دیکھتا ہو۔ اور اوس پر کسی پاپی گرہ کی درشٹی ہو۔ یا کوئی منحوس نحس گرہ پانچویں گھر میں پڑا ہو۔ اور پانچویں گھر کا مالک شبھ گرہ نہ ہو۔ تو دلیل ہے اور اندیشہ ہے کہ شاید حمل گر جاوے۔ اور بار حمل کا تمام نہ ہو۔ اور اگر اس کے خلاف گرہ چال کا یوگ ہے۔ یعنی اگر مالک خانہ پنجم منحوس نہیں ہے اور نہ ہی کسی منحوس گرہ کی درشٹی ہے۔ اور نہ ہی ساقط ہبوط اور وبال ہے

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

توحمل بارکا تمام ہوگا۔ اور پورا ہو کر وضع حمل ہوگا (۲) اگر طالع کو عطارد ناظر ہو۔ تو حمل مرجاوے۔ اور اگر پانچوین خانہ کو شکر دیکھتا ہو۔ تو اسقاط حمل ہو جاوے۔ اگر مریخ زہرہ کو ناظر ہو۔ اور زہرہ خانہ نحس میں یا خانہ ہبوط میں پڑا ہو۔ تو دلیل ہے۔ کہ حمل گرجاوے (۳) اگر لگن میں سینچر ہو اور شکر ساتوین گھر میں ہو۔ تو سایل کی عورت کا حمل گرجائیگا۔

نوع دیگر

اگر کوئی دریافت کرے۔ کہ وہ عورت کتنے مہینوں سے حاملہ ہے۔ تو اس پرشن کو جاننے کیواسطے لگن میں دیکھیں۔ کہ شکر پرشن لگن سے کسی ورشی مین پڑا ہے۔ پس لگن کنڈلی میں پرشن لگن سے جس راشی میں شکر پڑا ہو تو اتنے ہی مہینے وضع حمل میں باقی ہیں۔ مطلب یہ ہے۔ کہ شکر جس راشی میں لگن سے پڑا ہو۔ تو اتنے تنی مہینے اور حمل قرار رہے۔ اور اگر شکر پرشن لگن سے دسوین۔ گیارہوین یا بارھوین گھر میں پڑا ہو۔ تو اس کا شمار خانہ پنجم سے ماہ حمل میں شمار کرے۔ مہینوں کا راشی سے شمار کرنا چاہئے (۲) لگن سے پانچوین گھر میں اگر بلوان ہوا شکر بیٹھا ہو۔ تو اتنے ہی میکھ راشی سے شمار کرلے جس راشی کا ہو۔ اوس راشی کے شمار کے مطابق مہینے قرار حمل کے گذر چکے ہیں۔ یعنی اتنے ہی مہینوں کا گربھ بیان کرے۔ (۳) لگن کے جتنے نوانشہ گذر گئے ہوں۔ تو اتنے ہی مہینوں کا گربھ بتانا چاہئے۔ اور جتنے نوانشہ بھوگنے باقی رہے ہوں۔ اتنے ہی مہینے گربھ پورا ہونے کے باقی رہ گئے ہیں۔ پس لگن کے جتنے نوانشہ بھوگنے باقی ہوں۔ اتنے ہی انگ کے اعضاء گربھ کے بننے باقی رہے ہیں۔

پس جس وقت کہ آفتاب یا مریخ صاحب خانہ پنجم سے قران کرے تو اوس وقت وضع حمل ہوگا۔ اور اگر آفتاب و مریخ کا قران صاحب پنجم سے دور ہو۔ تو پھر صاحب ساعت اور قمر کو دیکھے کہ صاحب پنجم کے ساتھ کب قران کریگا۔ پس جس وقت مالک خانہ پنجم مالک وقت ساعت اور ہمراہ قمر کے قران کریگا۔ یا جس وقت منگل یا سورج مالک خانہ پنجم سے قران کرے۔ اوس وقت ولادت ہوگی۔

حمل میں لڑکا ہے یا لڑکی

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

اگر کوئی استفسار کرے۔ کہ عورت حاملہ کے لڑکا ہوگا یا لڑکی۔ یا کسی مادہ گائے وغیرہ کے متعلق سوال کیا گیا ہے۔ کہ حاملہ ہے اس سے نر پیدا ہوگا۔ یا مادہ۔ پس ایسے پرشن کے دریافت کرنے پر اگر بوقت سوال برج نر طالع ہو یعنی سنگھ میکھ یا متھن یا تلا دھن یا کنبھ ان چھ برجوں سے کوئی برج طالع یعنی لگن ہو۔ اور ستارہ مذکر یعنی سینچر یا برہسپت و منگل یا سورج سے کوئی گرہ لگن کو دیکھتا ہو۔ اور سورج و منگل و مشتری قوی ہوں تو اس عورت حاملہ سے لڑکا پیدا ہوگا۔ اور گائے وغیرہ سے نر۔ اور اگر برج مادہ طالع ہو۔ یعنی سوائے چھ برج مذکورہ کے اگر کوئی دوسرا برج طالع ہو اور ستارہ مونث یعنی چندرمان و شکر کی اوس پر نظر ہو۔ تو لڑکی پیدا ہوگی۔ اور گائے وغیرہ سے بچہ مادہ۔ اور اگر طالع کو بدھ ناظر ہو۔ تو حمل مرجاوے۔ اور اگر پانچوین خانہ کو شکر دیکھتا ہو۔ تو اسقاط حمل ہو جاوے۔ مطلب یہ ہے۔ کہ بروقت پرشن اگر میکھ یا متھن و سنگھ

یا تلا یا دھن و کنبہ لگن ہو۔ اور پرشن لگن میں سورج یا منگل و برہستی پڑا ہو۔ یا لگن کو دیکھتے ہوں۔ تو لڑکا پیدا ہوگا۔ اور اگر برکھ یا کرک و کنیا و برچھک و مکر و مین لگن ہو۔ اور چندرماں و شکر لگن میں پڑے ہوں یا لگن کو دیکھتے ہوں۔ تو لڑکی پیدا ہوگی۔ (۲) اگر پانچویں گھر کا سوامی اور لگن کا مالک نر راشی پر یعنی میکھ و متھن و سنگھ و تلا یا دھن و کنبہ ان راشیوں سے کسی ایک نر راشی میں پڑا ہو۔ تو لڑکا ہوگا۔ اور اگر ان کے علاوہ کسی اور راشی میں پانچویں گھر کا مالک و لگن کا مالک پڑا ہو۔ تو لڑکی پیدا ہوگی۔ (۳) طاق راشی یعنی میکھ متھن سنگھ تلا۔ دھن و کنبہ ان راشیوں میں سورج اور برہستی پڑے ہوں۔ تو لڑکا پیدا ہوگا۔ اور اگر ان کے علاوہ جفت راشیوں میں شکر چندرماں اور منگل پڑے ہوں۔ تو لڑکی پیدا ہوگی۔ (۴) لگن سے پانچویں اور گیارہویں گھر میں اشبھ گرہ ہوں۔ تو لڑکی پیدا ہووے۔ اور اگر پانچویں گھر میں شبھ گرہ ہو۔ یا شبھ گرہ کی ورشٹی ہو۔ تو اس حاملہ عورت کے شبھ پھل یعنی لڑکے کا جنم کہنا چاہیے۔ (۵) اگر شکر اور چندرماں ۲ پانچویں گھر کو پورن ورشٹی سے دیکھتے ہوں۔ تو لڑکی پیدا ہوگی۔ (۶) شکر، چندرماں اگر گیارھویں گھر میں پڑے ہوں۔ تو لڑکا پیدا ہوگا۔ اور اگر یہ دونوں خانہ ہوط یعنے نیچ راشی کے ہوں۔ یا است ہو کر گیارھویں گھر میں پڑے ہوں۔ تو لڑکا اوتپن نہیں ہوگا۔ (۷) اگر پرشن کے وقت سورج سُر یعنے سُر داہنا چلتا ہو۔ تو لڑکا پیدا ہوگا۔ اور اگر چندرماں سُر جاری ہو۔ تو لڑکی پیدا ہوگی۔ (۸) پرشن کنڈلی یا برس کنڈلی میں لگن کا سوامی پانچویں گھر میں ہو۔ اور پانچویں گھر کا سوامی لگن میں پڑا ہو۔ تو اس برس میں پتر اوتپن ہوتا ہے۔

(۹) پانچویں گھر کا سوامی منگل یا راہو کے ساتھ پڑا ہو۔ یا راہو اور منگل ان دونوں کے درمیان میں پڑا ہو تو لڑکا اتپن نہیں ہوتا ہے۔ مگر یہ یوگ پتر کے ناش کرنے والا ہے۔ (۱۰) اگر کسی عورت حاملہ نے اپنے باپ کے گھر میں گربھ کے متعلق سوال کیا ہے۔ تو اس کے باپ کے گھر کے نام کے اکھشر (اعداد) اور اگر اپنے سوامی کے گھر میں سوال کیا ہے۔ تو اپنے سسرال کے گھر کے نام کے اکھشر اور اس روز کی تتھ اور ساعت عدد قانون کے اس میں اور شامل کر کے کل مجموعہ شمار کو تین پر تقسیم کر دو۔ اگر باقی ایک بچے تو لڑکا۔ ۲ بچیں تو لڑکی اور اگر صفر بچے۔ تو اس کے اسقاط حمل کے ہونیکا اندیشہ ہے۔ (۱۱) پرشن لگن سے طاق راشی میں اگر سنیچر پڑا ہو۔ اور لگن بھی طاق راشی ہو تو لڑکا پیدا ہوگا اور اگر راہو پڑا ہو۔ تو اس وقت لڑکا مر جاوے۔ اور اگر اس وقت مطلوبہ لگن کنڈلی میں راہو کے ساتھ کوئی اور شبھ گرہ بھی پڑا ہو۔ تو کچھ دیر کے بعد مر تیو ہووے اور اگر سنیچر جفت راشی میں ہو۔ اور وقت مطلوبہ کا لگن بھی جفت ہو۔ تو لڑکی پیدا ہوگی۔ (۱۲) تتھ۔ یوم۔ نچھتر اور حاملہ عورت کے نام کے اعداد شمار کر کے اس کل مجموعہ شمار کو تین پر تقسیم کر دو۔ اگر ایک بچے تو لڑکا۔ ۲ بچیں تو لڑکی اور صفر سے گربھ کا ناش سمجھیے (۱۳) اگر صاحب طالع و صاحب خانہ پنجم دونوں برج مذکر میں ہوں۔ تو لڑکا ہوگا۔ اور اگر برج مونث میں ہوں تو لڑکی ہوگی۔ اور اگر ایک برج مذکر میں ہو۔ اور ایک برج مونث میں۔ تو جس کو قمر ناظر ہووے۔ وہی دلیل ہوگی۔ اوس سے حکم کریں۔ اور بروج میں سے جو طاق ہیں۔ وہ مذکر ہیں۔ اور جو جفت ہیں۔ وہ مونث ہیں۔ (۱۴) اگر شمس و صاحب طالع برج مذکر میں ہوں۔ تو بیٹا ہوگا۔ اور اگر برج مونث میں ہو تو بیٹی ہوگی۔ (۱۵) عدد نام ۲۵ و نام مادر حاملہ و نام یوم جمع کر کے تین پر تقسیم

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

کرو - اگر ایک بیچے تو لڑکا پیدا ہوگا - اگر دو بچین تو لڑکی - اور اگر تین بچین تو حمل ساقط ہوجائیگا - یا فرزند بعد ولادت کے مرجائیگا -

دن و رات میں لڑکے کی پیدائش

اگر کسی نے سوال کیا ہے - کہ وضع حمل دن کو ہوگا یا رات کو - تو لگن کنڈلی میں دیکھیں کہ اگر دن لگن یعنی میکھ - برکھ - سنگھ - کنیا - تلا - برچھک و کنبھ ان میں سے کوئی لگن طالع ہو - اور لگن کا مالک دن راشی یعنی انہی راشیون میں پڑا ہو - تو بالک دن میں اتپن ہوگا - اور اگر ان کے علاوہ راتری کی راشی ہو وین - اور مالک طالع بھی شب راشی میں پڑا ہو - تو دلیل ہے - کہ لڑکا رات میں اوتپن ہوگا - (۲) اگر چندرما و صاحب طالع اور جو ستارہ کہ طالع میں ہو - اگر یہ سب برجہائے نہار میں ہون - تو ولادت دن کو ہوگی - اگر برجہائے شب میں ہون - تو ولادت رات کو ہوگی - لیکن اگر بعض سیارگان برج نہار میں ہون اور بعض برج شب میں - تو جو اون میں قوی تر ہوگا - اوس کے بموجب پیدائش وقت مولود کا خیال کرنا چاہئے ؛ -

اولاد ہوگی یا نہیں

اگر کسی نے سوال کیا ہے - کہ میرے ہان کوئی اولاد ہوگی یا نہین - تو اگر لگن کا مالک خانہ پنجم میں یا مالک خانہ پنجم سے متصل ہو - اور نحوست و احتراق سے بری ہو - تو دلیل ہے - کہ اوسکو فرزند پیدا ہوگا - لیکن بعد ایک مدت

صورت پیدائش کی خیال کرے - اور اگر صاحب خانہ پنجم طالع میں ہو - اور مسعود ہو - تو فرزند جلدی پیدا ہوگا - اور اگر مشتری طالع میں ہو - اور مسعود یا طالع کو ناظر ہو - اور منحوس نہ ہو - اور تحت الشعاع میں نہ ہو - تو دلیل ہے - کہ فرزند ہوگا - اور اگر منحوس ہو - تو فرزند نہ ہوگا - و اگر نحس سے متصل ہو تو ہرگز حمل نہ ہوگا (۲) اگر کوئی شبھ گرہ خانہ پنجم میں ہو - تو فرزند ہوگا اور اگر کوئی طالع سعد میں ہو - یا صاحب طالع لگن میں یا دسوین یا گیارہوین یا پانچوین خانہ میں پڑا ہو - یا بریت حاہناے نیک میں ہمراہ دوست کے ناظر ہو - اور منحوس گرہ کی ورشٹی سے پاک ہو - تو دلیل ہے - کہ سائل کہ سائل کی اولاد کثیر ہون - اور اگر نحسین طالع میں ہون - یا طالع کو تربیع و بمقابلہ نظر سے ناظر ہون - اور صاحب طالع جائے بد میں ہو - اور مشتری طالع سے ساقط ہو - یا تحت الشعاع میں ہو - تو دلیل اوس کی بدبختی فرزندوں کے بیان کرے - اور اگر فرزند ہو - تو کوتاہ عمر ہو - (۳) اگر بوقت سوال صاحب طالع یا قمر طالع میں ہو - اور اوسپر کسی شبھ گرہ کی ورشٹی ہو - تو اولاد ہوگی - اور اگر صاحب طالع و قمر و زہرہ طالع سے پانچوین یا گیارہوین ہو - تو اولاد ہوگی - اور اگر زہرہ و قمر سے کوئی خانہ پنجم کو ناظر نہ ہو - تو اولاد نہ ہوگی - (۴) اگر بارہوین گھر کا سوامی شبھ گرہ سے دیکھا گیا ہو - یا شبھ گرہون کے ہمراہ کیندر پہلے - چوتھے - ساتوین یا دسوین خانہ میں پڑا ہو - تو وہ لڑکا صحیح و سلامت زندہ رہیگا - (۵) بروقت پرشن لگن سے پانچوین گھر کا سوامی اگر است ہوگیا ہو - یا پاپی گرہ کے ساتھ پڑا ہو - یا دو منحوس گرہون کے درمیان میں واقع ہو - یا ضعیف ہوکر پڑا ہو - تو اولاد نہ ہوگی اور اگر دیو یوگ سے ہو بھی جاوے - تو وہ بالک ہرگز نہیں بچتا ہے - ۶ -

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

(۶) پانچوین گھر کے سوای پر چندرمان کی درشٹی ہو۔ یا کوئی کرور گرہ مالک خانہ پنجم کو دیکھتا ہو۔ یا کسی کرور گرہ کے ہمراہ پڑا ہو۔ یا پنج راشی کا یا اَست ہو گیا ہو۔ تو اولاد نہیں ہو گی۔ (۷) چندرمان کے ہمراہ یا چندرمان سینچر سے ناظر ہو۔ یا بدھ کی درشٹی ہو۔ یا بدھ کے ساتھ بیٹھا ہو۔ یا اوچہ راشی کا یا اودے ہو گیا ہو۔ تو اولاد اوتپن ہو گی۔ (۸) اگر شبھ گرہ کا ہو۔ اور پانچوین۔ دسوین۔ گیارہوین ان گھروں میں باگن میں برہسپتی ہو۔ تو سائل کے اولاد ضرور ہو گی۔ (۹) کوئی بلوان شبھ گرہ پانچوین گھر میں ہو۔ تو اولاد ہو گی۔ اور اگر وہی شبھ گرہ کسی کرور گرہ کے نوانش میں پڑا ہو۔ تو اوس سنتان کے ناش کرنیوالا ہے۔ پس اگر پرشن لگن یا خیم لگن سے پانچوین گھر میں جتنے مذکر گرہ پڑے ہوں یا جسقدر مذکر گرہوں کی درشٹی ہو۔ تو دلیل ہے کہ اوسی قدر فرزند تولد ہونگے۔ اور اگر پانچوین گھر میں جسقدر کہ گرہ موئنث پڑے ہیں یا جس قدر موئنث گرہ کی درشٹی ہو۔ تو اوسیقدر لڑکی تولد ہو نگی۔ سورج منگل اور برہسپتی کو گرہ مذکر اور شکر و چندرمان کو موئنث گرہ خیال کرنا چاہیے۔ (۱۰) پانچوین گھر میں شبھ گرہ کی درشٹی ہو۔ تو اولاد زندہ رہیگی۔ اور اگر کرور گرہ کی درشٹی ہو۔ تو زندہ نہیں رہیگی۔ پانچوین گھر میں اگر شبھ گرہ کی درشٹی ہو۔ تو خوبصورت اور عمر دراز بالک کو اوتپن کرتی ہے۔ (۱۱) پرشن یا خیم لگن سے پانچوین گھر اگر سینچر پڑا ہو۔ تو ایک لڑکا۔ منگل ہو تو تین۔ بدھ سے چار لڑکیاں اور چندرمان سے دو لڑکیاں اوتپن ہونگی۔ برہسپتی ہو۔ تو پانچ پتر اگر شکر ہو۔ تو چھ کنیاں خیال کرے۔ اس طریقہ مندرجہ بالا کے مطابق گرہوں کے یوگ و گرہوں کی پورن درشٹی کا ثمرہ منجم لوگوں نے بیان کیا ہے اور اگر مذکر و موئنث دونوں گرہوں کی درشٹی ہو۔ تو دونوں کا حکم بیان کرے

نوحہ دیگر

اگر کوئی استفسار کرے کہ عورت حاملہ نہیں ہوتی ہے۔ کیا سبب ہے۔ پس چاہئیے کہ عدد نام عورت و نام مادر زن و نام یوم جمع کر کے کل مجموعہ شمار کو چار پر تقسیم کریں اگر ایک بچے تو عیب مرد کا ہے۔ اگر ۲ بچین تو عیب عورت کا اور اگر ۳ بچین تو آسیب کسی دیو کا ہے۔ اگر چار بچین تو آسیب کسی پری کا ہے۔ اور اگر پوچھین کہ عورت کو حمل ہے یا نہیں۔ تو چاہیئے کہ عدد نام زن و نام یوم جمع کر کے ۲ پر تقسیم کریں۔ اگر ایک بچے تو حمل نہیں ہے۔ اور اگر ۲ بچین تو حمل ہے۔

معشوق ملیگا یا نہیں

اگر سوال معشوق سے کیا گیا ہے۔ اور معلوم کرنا چاہتا ہے۔ کہ معشوق کا دل اوس کی طرف راغب و مائل ہے یا نہیں۔ پس صاحب خانہ پنجم کو دیکھیں۔ اگر طالع یعنی لگن میں پڑا ہو۔ تو دل معشوق کا راغب ہے۔ اور اگر طالع میں نہ ہو۔ تو اوس سے کوئی امید توجہ کی نہیں ہے۔ اور اگر مالک خانہ پنجم و تدلیل رجع ہو۔ تو دلیل ہے۔ کہ درمیان عاشق و معشوق کے اندک ملال واقع ہوگا۔ مگر جلدی بصلاح انجام پائیگا اور اگر صاحب پنجم زائل ستے میں ہو یعنی تیسرے و چھٹے یا نانوین و بارہوین خانہ میں پڑا ہو۔ تو ہرگز اون دونوں کی باہم موافقت نہ رہیگی۔ بلکہ ایکدوسرے کے دشمن ہو کر ملنا بھی پسند نہ کرینگے۔ (۲) اگر صاحب پنجم صاحب طالع سے خانہ پنجم یا خانہ یازدہم میں قران کرنا چاہے۔ تو دلیل ہے۔ کہ معشوق عاشق سے رغبت کریگا۔ پس اگر قمر ناظر ہو۔ تو دلیل وصال ہے۔ اور اگر سعدین یا احد السعدین ناظر ہو۔ تو دلیل وصل ہے۔ اور اگر صاحب پنجم قران کرنیوالا نہ ہو۔ تو بھی امید وصل ہے۔ پس حالات عاشق کے صاحب طالع سے اور حالات معشوق کے صاحب پنجم سے بیان کرے۔

خط کا جواب کب آئیگا

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP https://www.facebook.com/groups/

اگر کسی نے سوال کیا ہے۔ کہ مجکو خط کا جواب کب ملیگا۔ تو وقت مطلوبہ کی لگن کنڈلی بناکر دیکھیں۔ اگر پرشن لگن چر ہے۔ اور اوس میں شبھ گرہ پڑے ہیں۔ یا لگن کو دیکھتے ہوں۔ یا بدہ و چندرمان اگر ایک خانہ میں پڑے ہوں۔ اور شبھ گرہوں کی اون پر درشٹی ہو۔ جن استہان کا سوامی اور نانوین گھر کا سوامی طالع کو ناظر ہوں۔ تو دلیل ہے۔ کہ خط کا جواب بحیثیت حسب المراد جلد آنیوالا ہے۔ بلکہ راستہ میں ہے۔ اور آیا چاہتا ہے (٢) اور اگر قمر یا صاحب خانہ پنجم صاحب ہفتم سے منصرف ہوکر صاحب طالع سے اتصال کرے یا طالع میں آوے۔ تو دلیل ہے۔ کہ خط جلد آئیگا۔ اور اگر لگن استھر ہے۔ اور کنڈلی میں گرہ بدستور سابقہ نہیں ہیں۔ تو دلیل ہے۔ کہ جواب خط آنے میں ابھی دیری ہے۔ اور اوس کا ارادہ بھی نہیں ہے۔ اور اگر دو سبھاؤ (یعنی دو طبعی) میں سوال کیا گیا ہے۔ تو سائل کو جواب دو کہ خط کے جواب کا وہ ارادہ تو کر رہا ہے۔ مگر کسی وجہ سے رک جاتا ہے۔ اپنے نجم اس سوال کو بیان کرے۔

نوع دیگر

اگر معلوم کرنا ہے۔ کہ خط کہاں سے آیا ہے۔ اور اوس میں کیا لکھا ہے۔ تو لگن کنڈلی میں دیکھیں۔ کہ قمر کس ستارہ سے منصرف ہے۔ پس اگر قمر ستارۂ سعد سے منصرف ہے۔ اور وہ سعد برج شرف میں ہے۔ تو خط از جانب کسی بادشاہ یا رئیس یا از طرف مرد بزرگ آیا ہے۔ اور اگر قمر نحس سے منصرف ہو۔ تو نام از شخص بیہودہ کی طرف سے آیا ہے۔ اور اگر ماہ آفتاب سے منصرف ہے۔ تو از جانب کسی حاکم یا رئیس اور اگر عطارد سے منصرف ہے۔ تو کسی شاعر یا نقاش سے اور دیکھیں۔ کہ قمر کس ستارے سے منصرف ہے۔ اور کس ستارہ سے متصل ہے۔ پس اگر یہ دونوں ستارے آپس میں با تثلیث

یا تسدیس ناظر ہوں۔ تو خط کسی دوست سے آیا ہے۔ اور اوس میں باتیں نیکی اور آرزومندی کی تحریر ہیں۔

خبر سنی ہوئی صحیح ہے یا غلط

اگر کسی نے استفسار کیا ہے۔ کہ یہ خبر جو میرے سننے میں آئی ہے۔ درست ہے یا غلط تو ایسے پرشن کے دریافت کرنے پر اگر پرشن کنڈلی میں لگن کا سوامی کیندر یعنی پہلے۔ چوتھے۔ ساتوین یا دسوین خانہ میں ہو۔ اور چندرمان بھی ہمراہ شبھ گرہ کے پڑا ہو۔ تو جو بات سائل کے شنید میں آئی ہے۔ وہ صحیح ہے۔ اور اگر چندرمان ستارہ نحس کے ساتھ پڑا ہو۔ تو خبر غلط ہے۔ (٢) اگر طالع میں صاحب طالع قمر ہو۔ اور نظر نحس سے بری ہو۔ اور ان دونوں میں سے کوئی کسی ستارہ نحس کے ساتھ متصل نہو۔ تو خبر صحیح ہوگی۔ اور اگر قمر یا صاحب طالع لگن میں ہے ساتھ ستارہ ساقط کے متصل ہو۔ اور غیر مقبول ہو۔ تو وہ خبر جھوٹ ہوگی۔ اور اگر ساتھ ستارہ ساقط یا راجع کے متصل ہو اور منحوس ہو۔ تو خبر جھوٹ اور غلط ہوگی۔ اور اگر صاحب طالع و قمر دونوں یا ایک ان میں سے طالع میں ساتھ ستارہ سعد کے واقع ہو۔ یا کسی ستارہ سعد کی اوسکو درشٹی ہو تو وہ بات سچی ہے اور اگر ساتھ ستارہ نحس کے ہو یا نحس اس کو ناظر ہو تو وہ بات جھوٹ ہوگی۔

علم حاصل ہوگا یا نہیں
ودیا یعنی علم کا سوال

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

اگر کسی نے سوال کیا ہے کہ میں نے اس علم کو پڑھنا شروع کیا ہے حاصل ہو گا یا نہیں پس تعلق اس سوال کا خانہ پنجم سے ہے اور پرشن لگن کا سوامی اگر ستارہ نیک ہے اور مالک خانہ پنجم کے ساتھ طالع میں پڑا ہے۔ اور بریت کی اوس پر پورن درشٹی ہے۔ یا بدہ و شکر یا چندرمان اوس کو کامل نظر سے دیکھتے ہیں۔ اور لگن چر ہے۔ یا قمر اور صاحب خانہ پنجم صاحب ہفتم سے منصرف ہو کر صاحب طالع سے اتصال ہو گئے ہیں۔ تو دلیل ہے۔ کہ جس علم کا تم نے مطالعہ شروع کیا ہے۔ اس میں تم جلد کامیاب ہو جاؤ گے۔ اور اگر لگن استھر ہے۔ اور اس میں یا خانہ پنجم میں کوئی اشبھ گرہ پڑا ہے۔ یا کسی ستارہ نحس کی اوس پر درشٹی ہے۔ تو جواب دو۔ کہ اس علم کے پڑھنے کی محنت تمہاری رائیگان جائیگی۔

بھائیون سے کیسا سلوک رہیگا

اگر کسی نے سوال حالات برادران کے متعلق کیا ہے۔ کہ میرا بھائیون سے کیسا سلوک رہیگا۔ پس ایسے پرشن کے دریافت کرنے پر وقت مطلوبہ کی لگن کنڈلی میں اگر ستارہ نیک خانہ سوئم میں پڑا ہے۔ اور اس ستارہ سعد پر کسی نیک گرہ کی درشٹی ہے۔ تو دلیل ہے۔ کہ درمیان برادران کے باہم موافقت اور نیک سلوک رہیگا۔ اور اگر ستارہ نحس خانہ سوئم میں پڑا ہو۔ تو دلیل ہے۔ کہ باہم برادران کے کمی اور رنج و سلوک کم رہیگا۔ اور اگر برج ذوجسدین طالع ہو۔ اور اوس میں کئی ستارے واقع ہوں۔ تو دلیل ہے کہ بھائی ایک ماں باپ سے نہ ہوں۔ اور اگر طالع و صاحب خانہ سوئم ان دونوں میں اتصال ہو۔ تو باہم ان دونوں میں سلوک اور کامیابی اور ہر طرح سے اتحاد رہیگا۔

ملاقات کا سوال

اگر کسی نے سوال کیا ہے۔ کہ میں فلاں شخص کے پاس جاتا ہوں۔ اوس کی ملاقات ہوگی یا نہیں۔ پس ایسے سوال کے دریافت کرنے پر زائچہ وقت سوال میں اگر صاحب ہفتم کیندر میں پڑا ہو۔ اور قوی ہو۔ تو جس کے پاس جائیگا۔ اوس کی گھر میں ملاقات ہوگی اور اگر پائل او نادمیں ہو۔ تو اپنے گھر کے قریب ملیگا۔ اور اگر صاحب خانہ ہفتم زائل اونامیں پڑا ہو۔ تو ملاقات نہ ہوگی۔ لیکن اگر صاحب ہفتم پائل و تدیا زائل و تدبیں قوی تر ہو۔ تو دلیل ہے۔ کہ اس شخص سے ملاقات ہو جائیگی۔ اور اگر صاحب ہفتم و تدمیں ضعیف ہو یعنی تحت الشعاع یا ہبوط یا وبال میں ہو۔ تو ملاقات نہ ہوگی۔ پس جو حال نیکی و بدی طالع و صاحب طالع کا ہوگا۔ وہی حال جانیوالے کا ہے۔ اور جو حال ہفتم و صاحب ہفتم کا ہوگا۔ وہی حال اس شخص کا ہوگا۔ کہ جس کی ملاقات کو جاتا ہے۔ اور جو نظرات سعد و نحس صاحب طالع کو صاحب ہفتم سے ہونگی۔ وہی کیفیت وقوع میں آئیگی۔

بیمار کا پرشن
مریض شفا پائیگا یا نہیں

اگر بیمار کے واسطے کوئی شخص سوال کرے۔ کہ فلاں شخص بیمار ہے اچھا ہوگا۔ یا نہیں۔ تو اوس وقت کا طالع معلوم کرکے زائچہ کو درست کرے اور جنتری رائج الوقت سے سیارگان کو درج کرکے معلوم کرے۔ پس اگر زائچہ میں لگن کا مالک آست ہو گیا ہے یا ذریل یعنی ضعیف ہو کر۔ یا صاحب طالع اودے یا بلی ہو کر لگن سے آٹھوین گھر میں واقع ہے۔ یا طالع سے چھٹے و آٹھوین گھر مین چندرمان پڑا ہے۔ تو دلیل ہے۔ کہ بیمار مرجائیگا۔ (۲) گیارہوین گھر کے سوامی پر منگل کی درشٹی ہو۔ اور لگن کا سوامی اودے

اس سے بائیسویں دریشکان میں لگن کا سوامی ہووے۔ یعنی لگن میں جو دریشکان ہو۔ وہی آٹھویں استہان میں پڑے ہوئے لگن کے سوامی کا ہو۔ تو بیمار مر جائیگا (۲) صاحب طالع و قمر میں سے جو ستارہ کیندر میں پڑا ہو۔ اور طالع کو ناظر ہو۔ اور دور از تحت الشعاع ہو۔ تو دلیل ہے۔ کہ بیمار شفا پائیگا۔ اور اگر سعدین سے متصل ہو۔ تو بھی دلیل اوپر شفا اور بہتر اوس بیمار کے ہے۔ اور اگر قمر تحت الارض ہو اور متصل ہو۔ اوس ستارہ سے کہ جو دسویں گھر میں واقع ہو۔ اور دور از احتراق ہو۔ تو دلیل ہے کہ بیمار اچھا ہو جائیگا۔ اور اگر برعکس اسکے قمر فوق الارض ہو اور متصل ہو اوس ستارہ سے کہ جو تحت الارض ہو اور منحوس ہو۔ تو دلیل ہلاکت بیمار کی ہے۔ اور اگر قمر صاحب طالع کو ناظر ہو۔ اور زائد النور ہو۔ تو دلیل ہے۔ کہ اوس مرض سے نجات ملے۔ اور اگر قمر فاسد ہو۔ اور صاحب طالع و صاحب ہشتم سے متصل ہو۔ تو دلیل بتاہی حال بیمار کی ہے۔ اور اگر قمر یا صاحب طالع منحوس ہو۔ اور صاحب ہشتم طالع میں ہو۔ تو دلیل ہے۔ کہ بیمار مر جائیگا۔ اور اگر قمر منحوس ہو۔ اور صاحب طالع خانہ ہشتم میں ہو۔ اور کسی ستارہ نحس کی اوس پر درستی ہو۔ یا خود دیکھتا ہو۔ تو دلیل موت کی ہے۔ پس اس بات میں ضروری یہ ہے۔ کہ طالع پر نظر نحس کی نہ ہو۔ اور اگر نحس وتد سے ناظر ہوں۔ تو بد ہے۔ اور اگر صاحب طالع سعد ہو۔ اور ناظر بطالع ہو اور صاحب بیت قمر بھی سعد ہو۔ یا ناظر بقمر اور قمر مقام نیک میں طالع سے دلیل ہے۔ اوپر ہونے صحت کامل و شفائے عاجل و تندرستی و موافقت ادویات کے شفا پائیگا۔ (۳) اگر پرشن لگن میں نوبخانہ پانچ و سات و آٹھ ستارہ نیک واقع ہوں۔ یا دیکھتے ہوں۔ اور خانہ تیسرے۔ چھٹے۔ دسویں۔ گیارہویں میں چندرمان مقیم ہو۔ تو مریض کو صحت ہو۔ اور اگر ان گھروں میں برعکس اس کے ناقص گرہ پڑے ہوں۔ تو مریض فوت ہو جاوے۔ پس اگر لگن کا مالک اور

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

اور آٹھویں گھر کا سوامی دربل ہو۔ تو دلیل ہے۔ کہ بیمار اچھا ہو جائیگا (۳) لگن کا سوامی لگن میں ہو۔ یا بلوان ہو کر بارہویں گھر میں پڑا ہو۔ تو دلیل ہے۔ کہ بیمار بہت دنوں میں شفا پائیگا۔ (۴) آٹھویں گھر کا سوامی کیندر یعنی پہلے۔ چوتھے۔ ساتویں یا دسویں خانہ میں پڑا ہو۔ اور لگن کا مالک است ہو۔ یا چھٹے و آٹھویں گھر میں پڑا ہو۔ اور چندرمان کھین ہو۔ تو بھی دلیل ہے۔ کہ بیمار بہت دنوں میں شفا پائیگا (۵) چندرمان کیندر میں یا دو پاپی گرہوں کے درمیان میں پڑا ہو۔ یا ہمراہ ستارہ نحس کے چندرمان چوتھے گھر میں واقع ہو۔ اور میکھ۔ کرک۔ دھن یا مکر لگن ہو تو دلیل موت کی ہے۔ یعنی مریض اس مرض سے نجات نہ پائیگا۔ (۶) لگن اور چھٹے گھر چر راشی کا ہو۔ اور کیندر استہان میں نر راشی یعنی میکھ۔ سنگھ۔ دھن اور مین راشی ہوں۔ تو بیماری سے لا امید ہوا بھی بیمار اس مرض سے نجات پائیگا۔ (۷) اگر لگن کا سوامی اور آٹھویں گھر کا سوامی دونوں خانہ ہشتم یا طالع میں قمر ہوں۔ اور ایک ہی دریشکان میں واقع ہوں۔ تو دلیل ہے۔ کہ بیمار مر جائیگا۔ اور اگر دوسرے ساتویں اور بارہویں گھروں میں پاپی گرہ پڑے ہوں۔ اور آٹھویں گھر کا سوامی لگن میں ہو۔ تو بھی دلیل موت کی ہے۔ (۸) اگر لگن سے چھٹے گھر کا سوامی خانہ ہشتم میں پڑا ہو۔ اور نحس گرہوں کی اوس پر درستی ہو۔ تو دلیل ہلاکت بیمار کی ہے۔ (۹) اگر لگن سے دوسرے۔ بارہویں اور ساتویں استہان میں پاپی گرہ واقع ہوں اور لگن میں یا آٹھویں یا چھٹے گھر میں چندرمان ہو۔ تو جلدی ہی بیمار کے ہلاکت کا یوگ ہے۔ اور اگر کوئی کرورگرہ چندرمان کے نزدیک ہو۔ تو بھی مرتیو کے دینیوالا یوگ منجم لوگوں نے بیان کیا ہے۔ (۱۰) اگر لگن میں سورج اور ساتویں گھر میں چندرمان ہو۔ تو بھی مرتیو یوگ ہے۔ ایسے وقت میں روگی کا پرشن جلدی ہی بیمار کے ہلاکت کرنیوالا ہے۔ (۱۱) پرشن لگن میں جس دریشکان کا لگن ہو

ہے۔ پس اگر بروقت سوال کے مجیب کا نفس قمری جاری ہو۔ یعنے بایاں نتھنا چلتا ہو۔ اور سایل بائیں طرف بیٹھ کر سوال کرے۔ تو مریض اچھا ہو جائیگا۔ اور بیماری جاتی رہیگی۔ اور اگر نفس شمسی جاری ہو۔ یعنے داہنا سُر چلتا ہو۔ اور سایل نے دائیں طرف بیٹھ کر سوال کیا ہے۔ تو مریض اچھا نہ ہو گا۔ بلکہ مر جائیگا۔ اور اگر سائل مجیب کے نفس جاری کیطرف سے اٹھکر بند نتھنے کیطرف بیٹھے تو بیمار مر جائیگا۔ اور اگر بند نتھنے کی طرف سے اٹھکر نفس جاری کیطرف بیٹھے تو بیمار اچھا ہو جاویگا۔ اور شفا پائیگا۔

پس بروقت سوال یا شروع بیماری کے اگر قمر نچھتر سواتی۔ اشلیکھا پورباپھاگنی یا جنیشٹا نچھتر پر ہو۔ تو کوئی دوا ہرگز مفید نہ ہوگی۔ اور بیمار امید صحت کا نہیں ہے اور اگر قمر نچھتر ریوتی۔ اسوادہا پر ہو۔ تو بیمار بدشواری صحت پاوے۔ اور اگر قمر نچھتر اترا کھاڈ یا مرگشر نچھتر پر ہو تو بیمار بعد پندرہ دن کے صحت پائیگا۔ اور اگر قمر نچھتر مولا یا اسنی یا کرتکا پر ہو۔ تو بیمار نو روز کے عرصہ میں صحت پاوے۔ اور اگر قمر نچھتر بھرنی۔ چترا۔ شرون۔ ست بکھا پر ہو۔ تو بیمار بعد گیارہ دن کے صحت پاوے۔ اور اگر قمر نچھتر اترا بہادرپد یا پکھ یا پنربس پر ہو۔ تو بیمار ایک ہفتہ کے عرصہ میں صحت پاوے اور اگر قمر نچھتر ہستا یا پوربا کھاڈ یا پوربا بہادرپد پر ہو۔ تو بیمار چند روز کے عرصہ میں صحت پائیگا۔ مفصل حالات ایام بیماری کے متعلق نچھتر گنتا ولی کو جنتری رائج الوقت سے دریافت کریں۔

علاج طبیب کا موافق ہوگا یا نہیں

اگر کوئی بروقت بیماری کے ایسا سوال کرے۔ کہ میں فلان طبیب کا علاج کرتا ہوں۔ وہ مجھے موافق ہوگا یا نہیں۔ پس اگر بوقت سوال کوئی ستارہ نیک طالع میں پڑا ہے تو علاج طبیب کا موافق ہوگا۔ اور مریض صحت پائیگا۔ اور اگر کوئی نحس خانہ طالع میں ہو

FREE AMLIYAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

آٹھویں گھر کا مالک۔ دونوں لگن سے آٹھویں گھر میں پڑے ہوں۔ تو بیمار جلد راہی ملک عدم ہوگا۔ اور اگر کوئی ستارہ نحس ساتویں یا دوسرے یا بارہویں گھر میں پڑا ہو۔ اور قمر پہلے یا چھٹے یا آٹھویں گھر میں ہو۔ یا ستارہ نحس بارہویں اور قمر چھٹے گھر میں پڑا ہو۔ تو بیمار جلد مریگا۔ اور اگر ستارہ نحس نانویں گھر میں ہو۔ تو بھی بیمار شفا پائیگا اور اگر آفتاب طالع میں ہو۔ اور قمر طالع سے ساتویں گھر میں پڑا ہو۔ تو بیمار جلد راہی ملک عدم ہوگا۔

مریض کس وجہ سے بیمار ہے

اگر بروقت سوال صاحب طالع طالع میں ہو۔ تو بیماری درد سر و حرارت بخار ہے۔ اور اگر خانہ دوئم میں ہو۔ تو بسبب زیادہ کھانے بدہضمی سے بیماری شروع ہوئی ہے۔ اور اگر خانہ سوئم میں ہو۔ تو بسبب گرنے بلندی سے یا بسبب رنج از طرف عزیز اقربا کے بیماری ہوئی ہے اور اگر صاحب طالع خانہ چہارم میں ہو۔ تو خانہ تاریک میں تنہا سویا ہے۔ اور اس مکان سے باعث خوف کے بیماری ہوئی ہے۔ اور اگر خانہ پنجم میں ہو۔ تو افراط شراب یا نشہ سے بیماری ہوئی ہے۔ یا افراط جماع سے یا دعوت مہمانی سے اور شادی کے طعام سے۔ اگر خانہ ششم میں ہو۔ تو نحوست طالع سے بیماری ہوئی ہے۔ تصدقات کرنا چاہیے۔ اور اگر خانہ ہفتم میں ہو۔ تو کچھ صدمہ اور رنج از طرف قرض خواہ یا عورت کیطرف سے یا دشمن مدعی سے بیماری کا باعث ہوا ہے اور اگر خانہ ہشتم میں ہو۔ تو بسبب رنج میراث و مال وزن کے بیماری ہوئی ہے۔ اور اگر خانہ نہم میں ہو۔ تو بسبب سفر کے یا کسی مسافر کے یا بلند مقام کے گرنے سے صدمہ ہوا ہے۔ اور اگر خانہ دہم میں ہو۔ تو شدت گرمی سے بیمار ہوا ہے۔ اور اگر خانہ یازدہم میں ہو۔ تو بسبب کسی امید یا عشق بازی کے دل پر صدمہ ہوا ہے اور اگر خانہ دوازدہم میں ہو۔ تو بسبب چارپایوں کے یا کسی دشمن کے رنج سے بیمار ہوا

تو علاج ناموافق ہوگا۔ اور اگر طالع برج ثابت ہو۔ تو بیماری طول کھینچیگی۔ نہ صحت حاصل ہو نہ موت آوے۔ اور اگر کوئی سعد گرہ لگن سے خانہ دہم میں پڑا ہے۔ تو بیمار دوا اور غذائے مناسب کی خواہش کرے۔ اور اگر کوئی نحس خانہ دہم میں واقع ہو۔ تو لیس ہے۔ کہ بیمار کی حالت پر سخت تکلیف ہو۔ اور مریض اون چیزوں کی طرف خواہش کرے۔ کہ جو اوس کے حق میں مضر ہوں۔ اور اگر کوئی سعد طالع سے خانہ ہفتم میں پڑا ہے۔ تو مریض بغیر معالجہ کے صحت پاوے۔ اور علاج طبیب کا موافق ہو۔ اور اگر کوئی نحس خانہ ہفتم میں واقع ہو۔ تو اوس بیماری سے دوسرا مرض اور پیدا ہو اور بیماری طول پکڑے۔ اور طبیب علاج میں خطا کرے۔ لہذا اوس طبیب کو چھوڑ کر دوسرے طبیب کیطرف رجوع کرنا صحت کی علامت ہے۔ اور اگر کوئی ستارہ نیک خانہ چہارم میں پڑا ہو۔ تو جو کچھ مریض کو دیا جائیگا وہ سب مناسب ہوگا۔ اور اگر کوئی نحس خانہ چہارم میں واقع ہے۔ تو کوئی دوا مریض کو فایدہ مند نہ ہو۔ اور دوائی دینا بند کرے (۲) اگر بوقت سوال لگن کا مالک لگن میں پڑا ہو۔ اور قوی ہو۔ تو علاج طبیب کا نیک ہوگا۔ اور اگر دسوین گھر کا مالک خانہ دہم میں پڑا ہو۔ اور قوی ہو۔ تو بیمار شفا پائیگا۔ اور اگر صاحب خانہ چہارم خانہ چہارم میں قوی ہوکر پڑا ہو۔ تو دوا خارزشنہ ہوگی۔ اور اگر خانہ چہارم میں نہ ہو۔ اور ضعیف ہو۔ تو مریض کیلئے دوا مفید اور سود مند نہ ہوگی (۳) اگر بروقت سوال لگن میں کرور گرہ پڑا ہو۔ اور وہ لگن بھی ستارہ نحس سے تعلق رکھتا ہو۔ یعنی کرور گرہ ہی کا لگن ہو۔ تو جس حکیم کے واسطے سوال کیا گیا ہے۔ اسکا علاج مریض کیواسطے مفید اور صحت بخش نہیں ہے۔ بلکہ بجائے فایدہ کے بیماری ترقی پکڑیگی۔ اور اگر لگن میں شبھ گرہ پڑا ہے۔ اور وہ لگن بھی کسی شبھ گرہ سے ہی تعلق رکھتا ہے۔ یعنی کسی شبھ گرہ کا ہی لگن ہے۔ تو اوس طبیب کے علاج سے

بروقت پرشن اس دن کی تتھ۔ اور یوم ونچھتر اور یوگ اور جس وقت میں سوال کیا گیا ہے۔ وہ پہران سب کو شمار کرکے ۹ پر تقسیم کرے۔ تتھ کا شمار ایکم سے نچھتر کا اشنی سے۔ یوگ کا بشکنبھ سے اور وقت کا پہلے پہر سے چار پہرون کے اور چار پہر رات کے ہوتے ہیں۔ اور یوم کا شمار اتوار سے کرنا چاہئے۔ پس مجموعہ شمار کو ۹ پر تقسیم کرنے سے جو باقی اعداد بچیں۔ ان کے بموجب حالات مریض کے شبھ اشبھ بچار کرے پس تقسیم سے اگر باقی تین یا سات بچیں۔ تو دیوتاؤں کی تکلیف ہے۔ اگر ۲ یا ۸ بچیں تو پتیرون کا کرودھ ہے۔ اگر ۱ یا ۴ بچیں تو بھوت پڑا ہے۔ اور اگر باقی ۶ یا ۹ بچیں تو اوس کو آسیب کسی دیوتا۔ جن وغیرہ کا نہیں ہے۔ شریر کے بھوگ پر لبدھ کرم سے بیماری میں گرفتار ہوا ہے۔ ایسا بیان کرے۔ پس اوس وقت میں اگر لگن سے چھٹے گھر کا مالک چھٹے خانہ میں پڑا ہو۔ اور چھٹے گھر کا مالک شبھ گرہ ہو۔ اور شبھ گرہ کی اوس پر درشٹی ہو۔ تو بیمار سخت تکلیف اٹھائیگا۔ بلکہ راہی ملک عدم ہو۔ (۳) عدد نام بیمار و نام یوم جمع کرکے چار پر تقسیم کردو۔ اگر ایک بچے تو بڑی بلا نازل ہوئی ہے۔ اگر ۲ بچیں تو بیماری زیادہ ہوگی۔ اگر ۳ بچیں تو بیماری جادو سے ہوئی ہے۔ یعنی کسی نے سحر کیا ہے اگر ۴ بچیں تو بیمار دیوانہ ہو جائیگا۔ اور طریقہ دوئم سے عدد نام بیمار و نام مادر بیمار و نام روز جمع کرکے چار پر تقسیم کردو۔ اگر ایک بچے تو بیمار اپنے سایہ سے ڈرا ہوا ہے۔ ۲ بچیں تو کسی نے جادو کیا ہے۔ اگر ۳ بچیں تو سایہ دیو پری کا ہے اگر ۴ بچیں تو آزار ہے۔ اور طریقہ سوئم سے عدد نام سایل و نام یوم جمع کرکے ۳ پر تقسیم کردو۔ اگر باقی ایک بچے تو بیماری گرمی حرارت و غلبہ خون سے ہے۔ اگر ۲ بچیں۔ تو بیماری مادہ بلغم سے ہے۔ اگر تین بچیں تو سحر و جادو و آسیب دیو و پری کا ہے۔ ایسا خیال کرے۔

FREEAMLIYAAT BOOKS GROUP https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

مریض کس دن سے بیمار ہوا ہے

اگر کوئی ایسا سوال کرے - کہ یہ مریض کس دن سے بیمار ہُوا ہے - تو عدد نام بیمار و نام یوم جس دن سوال کیا گیا ہے جمع کرے سات پر تقسیم کر دو - اگر ایک بچے تو سنیچر کے دن - ۲ بچیں تو اتوار - ۳ سے سوموار - ۴ سے منگل وار اور اگر ۵ بچیں تو بدھ کے روز سے بیمار ہُوا ہے - علیٰ ہذالقیاس باقی ایام کو خیال کرے ؛ -

نوع دیگر

اگر منگل لگن میں اپنے گھر کا ہو کر پڑا ہو - تو بیماری طول پکڑیگی - اور اگر ساتویں یا آٹھویں اپنی راشی کا ہو کر پڑا ہو - تو بیمار مرجاوے (۲) چندرماں لگن میں سنیچر بارہویں سورج آٹھویں اور منگل نانویں گھر ہو - تو بیمار مرجائے - (۳) بیمار کے جنم نام کے نچھتر سے پرشن کے نچھتر تک شمار کریں - اور اس روز جو تتھ ہو - اسکو ایکم سے شمار کر کے ان دونوں کے شمار کو جمع کریں اور کل کو ۴ سے ضرب دیکر حاصل ضرب کو ۳ پر تقسیم کریں - اگر ایک باقی رہے - تو مرجائے - اگر ۲ رہیں تو سخت تکلیف پائے - اور اگر پوری تقسیم ہو جائے تو بیمار جلد صحت پائیگا - (۴) جس بیماری شفا کے متعلق دیکھنا ہو - اس کے نام کے اعداد مع اوس کی والدہ کے نام کے بحساب ابجد نکالکر اور جس روز بیمار ہُوا ہو - اوس روز سے جسقدر ایام روز وفات معلوم کرنے تک گذرے ہوں - ان سب کو جمع کرے - اور ۳۰ پر تقسیم کر دے - اور جو عدد باقی رہے - اس کو لوح حیات و لوح ممات میں دیکھے - اگر بقیہ اعداد لوح حیات میں ہوں - تو صحت پاوے - اور اگر ممات میں ہوں - تو مرجائے ؛ -

نقشہ اعداد حروف بحساب ابجد

حروف	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰
یوم	اتوار	[illegible]	سوموار	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نقشہ لوح حیات و لوح ممات

لوح حیات

۱	۳	۸
۱۰	۱۳	۱۴
۱۵	۱۶	۱۷
۱۹	۲۲	۲۰
۲۵	۲۶	۲۹

لوح ممات

۲	۴	۵
۶	۷	۹
۱۱	۱۲	۱۸
۲۱	۲۳	۲۴
۲۷	۲۸	۳۰

(۵) جو شخص بیمار کیلئے آکر دریافت کرے - اوسوقت جو کلمہ اوس کے منہ سے نکلے اس کے حروف مفرد کر کے شمار کر لو - اور پھر بیمار کے نام کے حرف اور پھر دریافت کنندہ کے نام کے حرف ان تینوں ناموں کے حرفوں کو جمع کر کے ۳ پر تقسیم کر دو - اگر ایک رہے - تو صحت ہوگی اور اگر ۲ رہیں - تو بیماری بڑھیگی - اگر ۳ رہیں تو بیمار مرجائیگا - (۶) ایک پانی کا

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

برتن بھر کر مریض کو کہنا جائیے کہ اس میں سورج کو غور سے دیکھے - اگر سورج پانی میں مشرق کیطرف سے ٹوٹا ہوا نظر آئے تو ایک ماہ میں مر جاوے - جنوب کیطرف چھ ماہ میں شمال کیطرف دو ماہ میں مغرب کیطرف تین ماہ میں اگر سورج کے اندر سوراخ نظر آئیں تو دس روز کے اندر اگر سورج دھندلا نظر آئے - تو بہت جلد روبصحت یا ہلاک ہو - اگر سورج صاف نظر آئے - تو شفا پائے ۔

فتح اور شکست کا سوال

دشمن آئیگا کہ نہیں

اگر کوئی ایسا سوال کرے - کہ فلاں شخص جو میرا دشمن ہے - وہ آئیگا یا نہیں - یا کسی لڑائی جھگڑے اور جنگ و جدل کے متعلق بچار کرنا ہے - کہ دشمن دورہ کریگا - یا واپس چلا جائیگا - تو ایسے پرشن کا ساتواں گھر بچار کرنا چاہئیے - اگر بوقت سوال لگن سے ساتویں گھر میں استھر راشی کا چندرماں پڑا ہو اور لگن چر ہو - تو دلیل ہے - کہ دشمن جلد آئیگا - اور اگر لگن استھر ہے - اور چندرماں لگن سے خانہ ہفتم میں چر راشی کا پڑا ہے - تو دشمن ہرگز نہ آئیگا اور اگر بوقت سوال طالع برج منقلب ہو - اور قمر بھی برج منقلب میں ہو - تو دشمن ضرور آوے - اور اگر یہ دونوں برج ثابت ہوں - تو ہرگز نہ آوے - اور اگر طالع یعنی لگن استھر ہو - اور چندرماں بھی استھر راشی کا ہو - تو دشمن تھوڑا دور تک بینا چلی آتی ہے - اور اگر طالع برج ثابت ہو - اور قمر ذوجدین میں ہو - تو دشمن دور سے آیا ہوا واپس پھر جائے - یعنی اگر دو سبھاؤ لگن ہو - اور چر راشی پر چندرماں ہو - تو دشمن آتا ہے - مگر راستہ میں سے الٹا واپس چلا جائیگا - اور اگر طالع ذوجدین ہو - اور قمر منقلب میں ہو - تو دشمن آدھا راستہ طے کر کے پھر جاوے - اور اگر طالع منقلب ہو - اور قمر ذوجدین میں ہو - تو دشمن دو مقام کر کے آوے - پس اس حال میں اگر

قمر کو کوئی نحس کو ناظر ہو - تو دشمن کو فتح ہو - اور اگر لگن و چندرماں پر کرور گرہ کی درشٹی ہو - تو دشمن ہار کر واپس جائیگا - اور اگر بوقت سوال کے نانویں خانہ سے دوسرے خانہ تک شبھ گرہ پڑے ہوں - تو دشمن کو فتح ہو - اور اگر نحس ہوں - تو دشمن ہار جائے - اور اگر تیسرے خانہ سے آٹھویں خانہ تک ستارہ نیک ہوں - تو حاکم کو ملک کی فتح ہو - اور اگر شکر یا برہسپت یا بدھ خانہ ہشتم میں پڑا ہو - تو حاکم ملک کی فتح ہو - اور اگر سنیچر یا منگل ہو - تو فتح یابی تو ضرور ہو - مگر قلعہ شہر میں جنگ ہووے اور آتشزدگی ہو - اور اگر طالع یا خانہ دہم میں ستارہ سعد ہوں - تو حاکم ملک کی ترقی ہو ۔ —

نوع دیگر

لگن میں یا چوتھے گھر میں میکھ - سنگھ - دھن یا برکھ راشی ہو - اور ان میں کوئی گرہ پڑے ہوں - یا نہ پڑے ہوں - مگر ایسے یوگ میں اگر دشمن آتا بھی ہو - تو بھی الٹا واپس چلا جائیگا چوتھے گھر میں شبھ گرہ پڑا ہو - تو دشمن ضرور اور جلد آئیگا - اور اگر چندرماں و سورج دونوں خانہ چہارم میں پڑے ہوں تو دشمن نہیں آئیگا (۲) نانواں و آٹھواں گھر اور لگن ان کے سوائی اگر استھر راشی پر ہو ویں - تو دشمن نہیں آوے - اور اگر استھر لگن ہو - اور وہاں سنیچر وغیرہ استھر گرہ بیٹھے ہوں - تو دیکھا ہوا دشمن بھی خود بخود واپس چلا جاوے (۳) لگن کا مالک اور نانویں گھر کا مالک یہ دونوں ایک راشی میں پڑے ہوں - یا آپس میں دیکھتے ہوں - تو دشمن نہ آوے - اور اگر یہ دونوں ایک راشی میں نہ ہوں - اور نہ ہی باہم ان کی درشٹی ہو - تو دشمن آئیگا (۴) سنیچر - شکر - بدھ - سورج ان میں سے اگر ایک بھی گرہ چر راشی پر پڑا ہو - تو دشمن آئیگا - اور اگر یہ سب استھر راشی پر واقع ہوں - یا استھر لگن ہو - تو دشمن کا آنا نہیں ہوگا (۵) اگر لگن میں کرور گرہ پڑا ہو وے - تو دیو یوگ سے راستہ میں ہی اوس دشمن کی مرتیو ہو جائیگی ۔ —

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP

دشمن پر فتحیاب ہونگا کہ نہیں

اگر کوئی شخص دریافت کرے۔ کہ فلاں مقدمہ یا لڑائی و جنگ و جھگڑا میں مجھ کو دشمن پر کامیابی ہوگی کہ نہیں۔ تو بر وقت سوال اگر پرشن کنندہ نے اپنے ہاتھ یا چھاتی و سر یا کان و ہونٹھ و مکھ یا ناک و کمر کو چھو کر سوال کیا ہے۔ تو دشمن پر جیتے ہوگا (۲) بر وقت سوال لگن میں شکر و سورج برہسپتی اور یہ چاروں گرہ واقع ہوں۔ اور باقی گرہ تیسرے۔ پانچویں و چوتھے گیارہویں اور آٹھویں گھروں میں پڑے ہوں۔ تو پرشن کرنیوالا کامیاب ہوگا (۳) لگن میں منگل یا سنیچر ہو۔ اور دسویں خانہ میں برہسپتی یا سنیچر واقع ہو۔ اور نانویں یا گیارہویں گھر میں شکر یا بدھ پڑا ہو۔ تو پرشن کرنے والا سائل کامیاب ہوگا (۴) پرشن لگن میں برہسپتی ہو۔ اور چھٹے گھر میں سنیچر ہو۔ اور دسویں گھر میں چندرمان ہو۔ یا گیارہویں استھان میں شکر پڑا ہو۔ تو حاکم ملک کی فتحیابی ہو۔ (۵) پرشن لگن سے آٹھویں گھر میں ستارہ نحس واقع ہوں۔ اور ساتویں و چوتھے گھر میں بھی پاپی گرہ پڑا ہو۔ اور دسویں گھر میں سعد و نحس دونوں ستارہ واقع ہوں۔ تو پوچھنے والا ہار جاوے۔ اور مخالف کی کامیابی ہو (۶) پرشن لگن سے پانچویں و آٹھویں گھر میں یا طالع وقت لگن میں پاپی گرہ پڑا ہو۔ اور چندرمان لگن میں یا ساتویں گھر میں تین سے پڑا ہو۔ اور منگل کی ورشٹی ہو۔ تو پرشن کرنے والا لڑائی میں زخمی ہوگا۔ (۷) پرشن لگن سے آٹھویں گھر میں منگل ہمراہ سنیچر کے واقع ہو۔ اور لگن میں سورج ہو۔ تو سائل اس خوف یا لڑائی میں مر جائیگا۔ (۸) تین یا ساتویں گھر میں یا آٹھویں گھر میں لگن سے سورج ہمراہ منگل سے پڑا ہو۔ تو پوچھنے والا مارا جاوے۔ (۹) چندرمان اور منگل لگن میں ہو۔ بدھ اور شکر چھٹے گھر میں اور سورج خانہ ہشتم میں پڑا ہو۔ تو لڑائی میں دریافت

کنندہ کا دوست عزیز مارا جائیگا۔ (۱۰) پاپی گرہ لگن میں یا پانچویں گھر میں لگن سے پڑے ہوں۔ تو دریافت کنندہ کے لڑکے کی مرتیو ہوگی۔ (۱۱) اگر آٹھویں گھر میں چندرمان پڑا ہو۔ اور سنیچر کی اوس پر ورشٹی ہو۔ تو پوچھنے والا خود لڑائی میں مارا جائیگا۔ (۱۲) لگن میں سورج اور سنیچر ہو۔ یا سنیچر لگن کو دیکھتا ہو اور چندرمان ساتویں گھر میں ہو۔ اور باقی شبھ گرہ ضعیف ہو کر راشنوں میں پڑے ہوں۔ تو پوچھنے والا کا سینا پتی مارا جائیگا۔ ...

غالب و مغلوب

اگر صاحب طالع خانہ ہفتم میں ہو۔ تو سائل مقصود ہوگا۔ اور اگر آخر درجہ میں پونچا ہو۔ تو سائل اس دعوے سے مر جائیگا۔ اور اگر صاحب ہفتم طالع میں ہو۔ تو دشمن مقصود ہوگا۔ اور اگر آخر درجہ میں پونچا ہو۔ تو دشمن اس دعوے سے مر جائیگا۔ (۲) اگر طالع میں ستارہ نحس ہو اور خانہ ہفتم میں بھی نحس ہو۔ تو دونوں جنگ کریں اور مر جاویں اسی طرح اگر صاحب طالع و صاحب ہفتم دونوں متحرک ہوں۔ تو دونوں مر جاویں۔ اور اگر قوی ہوں۔ تو دونوں زخمی ہو جاویں۔ مگر زندہ رہیں۔ اور اگر ان میں سے ایک قوی اور ایک ضعیف ہو۔ تو جو قوی ہے۔ وہ زندہ بچے۔ اور جو ضعیف ہے۔ وہ مر جائیگا۔ اور اگر صاحب ہفتم خانہ دوئم میں متحرک ہو۔ یا ضعیف ہو۔ تو دشمن سائل کا مرگیا ہے ۔

مقدمہ میں کامیاب ہونگا کہ نہیں

اگر کوئی شخص دریافت کرے کہ میں فلاں مقدمہ میں دشمن کامیاب ہونگا کہ نہیں۔ تو ایسے دریافت سوال کے لیئے لگن کنڈلی میں تیسرے خانہ سے آٹھویں خانہ تک چھ خانہ

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

مدعالیہ کی حد ہے ۔ اور نانوین خانہ سے دوسرے خانہ تک مدعی کی حد ہے ۔ پس جس کی حدمیں ستارہ سعد واقع ہوں ۔ وہ مقدمہ میں کامیاب ہوگا ۔ اور جس کی حدمیں سب ستارے نحس ہوں وہ ہار جائیگا ۔ (۲) اگر صاحب ہفتم طالع مین ہو ۔ تو مدعالیہ مدعی کے قابو میں آجائیگا ۔ اور اگر صاحب طالع خانہ ہفتم میں ہو ۔ تو مدعی مدعالیہ کے قابو میں آئیگا ۔ (۳) اگر صاحب طالع طالع میں ہو ۔ تو مدعی جیتے گا ۔ اور اگر صاحب ہفتم خانہ ہفتم میں ہو ۔ تو مدعالیہ جیتے گا ۔ اور اگر پہلے دسوین وگیارہوین اور بارہوین خانہ میں جو حد مدعی کی ہے ۔ ستارے نحس واقع ہوں ۔ تو مدعی ہار جائیگا ۔ اور اگر صاحب ہفتم ستارہ سعد ہو ۔ اور کوئی سعد اوس کو ناظر ہو یا اوس کے ساتھ ہو ۔ تو مدعی اور مدعالیہ میں صلح ہو جائیگی (۴) اگر بوقت سوال کنیا یا تلا یا کنبہ لگن ہو ۔ اور اوس میں ستارہ نحس پڑا ہو ۔ تو ان دونوں کی باہم صلح ہو جائے ۔ اور اگر برج دو جدین طالع ہو ۔ اور نیز تینی پہلے ۔ چوتھے ۔ ساتوین اور دسوین خانہ میں شبھ گرہ پڑے ہوں ۔ تو صلح اون دونوں کی ساتھ محبت کے ہو جائیگی ۔

نوع دیگر

(۵) اگر لگن میں پاپی گرہ پڑا ہو ۔ تو پرشن کرنے والا کامیابی اور اگر پاپی گرہ کی ورشٹی ہو تو پرشن کرنے والا شکست کھائیگا ۔ (۶) پرشن لگن میں اگر پاپی گرہ پڑا ہو ۔ اور وہ گرہ استت اور نیچ راشی کا نہ ہو ۔ تو پرشن کرنے والا کامیاب ہوگا ۔ اور اگر پرشن لگن اور ساتوین استہان میں پاپی گرہ پڑے ہوں ۔ تو جھگڑے بہت دیر تک چلا جائیگا ۔ اور ان پاپی گرہوں سے جو گرہ قوی ہو ۔ اوس کی کامیابی ہوگی ۔ اگر لگن میں پاپی گرہ بلی ہو ۔ تو پرشن کرنے والا کامیاب ہوگا ۔ اور اگر ساتوین گھر میں پاپی گرہ بلی ہو ۔ تو مخالف کی کامیابی ہوگی ۔ اگر لگن اور ساتوین گھر میں کوی ستارہ

نحس نہ ہو ۔ یا دونوں پاپی گرہ سم بلی یعنی ایک جیسے قوی ہوں ۔ تو ان دونوں کی آپس میں صلح ہو جائیگی ۔ اور اگر لگن اور ساتوین گھر کے علاوہ کنڈلی کے دیگر خانوں میں پاپی گرہ آپس میں پورن ورشٹی سے دیکھتے ہوں ۔ تو دونوں مدعی اور مدعالیہ کا آپس میں سخت مقابلہ اور جنگ ہو گا ۔ (۷) لگن میں شکر و سورج ۔ اور بدھ و برہسپتی پڑے ہوں اور باقی گرہ تیسرے ۔ پانچوین ۔ چوتھے ۔ گیارہوین ۔ اور آٹھوین استہان میں واقع ہوں ۔ یا لگن میں منگل و سنیچر ہو ۔ اور دسوین استہان میں سنیچر یا برہسپتی ہو ۔ اور نانوین یا گیارہوین گھر میں شکر اور بدھ ہو ۔ تو پرشن کرنے والا کامیاب ہوگا ۔

نوع دیگر

عدد نام سائل و نام روز جمع کرکے و بقول عدد نام مادر سائل بھی جمع کرکے اور کل مجموعہ شمار کو ۲ پر تقسیم کرے ۔ اگر باقی ایک بچے ۔ تو سائل کو دشمن پر ظفر اور نصرت ہوگی ۔ اور اگر ۲ بچیں تو سائل کو شکست ہوگی ۔

نوع دیگر

اگر کوئی شخص دریافت کرے ۔ کہ فلاں مقدمہ یا لڑائی و جھگڑا میں مجھے دشمن پر کامیابی ہوگی یا نہیں ۔ تو بروقت سوال ۔ اول یوم ۔ دوم تتھ ۔ سوئم نچھتر ۔ چہارم جسقدر بروقت سوال دن گزرا ہو ۔ ان سب کو جمع کرکے بعد ازاں سوما سے چندرما کے نچھتر تک جس شمار ہو ۔ اس میں شامل کر دیوے ۔ اور کل جمع کو ۳ پر تقسیم کر دے ۔ اگر باقی (۱) یا (۳) ہر گا

دریافت حال غالب و مغلوب

جب کوئی مہم یا مقدمہ یا جھگڑا شروع کیا جائے ۔ تو اوس قاعدہ سے دیکھ لینا چاہیئے ۔

ہر گاہ اگر ۱ یا ۳ باقی رہیں تو مخالف کی کامیابی ہو ۔ ۲ باقی رہیں تو دونوں کے درمیان صلح ہو جائے ۔ شمر بر تقسیم ہو

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

کہ طرف ثانی غالب ہوگا یا مغلوب قاعدہ اعداد نام حروف طالب و مطلوب بحساب ابجد نکالکر ہر ایک نام کے مجموعہ اعداد کو و پر علیحدہ علیحدہ تقسیم کردو۔ اور باقی کو جدول ذیل غالب مغلوب میں دیکھو۔ اگر دونوں ناموں کے اعداد باقی طاق رہیں۔ تو جسکے کم رہینگے۔ وہ غالب ہوگا۔ اگر ایک کے طاق اور دوسرے کے جفت رہیں۔ تو جس کے اعداد زیادہ ہونگے۔ وہ غالب رہیگا۔ اور اگر دونوں کے مساوی رہیں۔ تو جو عمر میں چھوٹا ہوگا۔ وہ کامیاب رہیگا۔ ہندا بہ آسانی زرین پر فن آفتاب کے جدول غالب و مغلوب حسب ذیل ہے:۔

اعداد حروف بحساب ابجد

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

جدول غالب و مغلوب

باقی عدد	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۰ ۰
غالب	۱۰	۸	۱	۶	۱	۴	۳	۲	چھوٹا	۰ ۰
باقی عدد	۲/۹	۲/۸	۲/۷	۲/۶	۲/۵	۲/۴	۲/۳	۲/۲	۳/۹	۰ ۰
غالب	۹	۲	۷	۶	۵	۲	۳	چھوٹا	۳	۰ ۰
باقی عدد	۳/۸	۳/۷	۳/۶	۳/۵	۳/۴	۳/۳	۴/۹	۴/۸	۴/۷	۰ ۰
غالب	۸	۳	۶	۵	۴	چھوٹا	۹	۴	۷	۰ ۰
باقی عدد	۴/۶	۴/۵	۴/۴	۵/۹	۵/۸	۵/۷	۵/۶	۵/۵	۶/۹	۰ ۰
غالب	۴	۵	چھوٹا	۵	۸	۵	۶	چھوٹا	۹	۰ ۰
باقی عدد	۶/۸	۶/۷	۶/۶	۷/۹	۷/۸	۷/۷	۸/۹	۸/۸	۹/۹	۰ ۰
غالب	۶	۵	چھوٹا	۷	۸	چھوٹا	۹	چھوٹا	چھوٹا	۰ ۰

شادی کا سوال

شادی ہوگی یا نہیں

اگر کوئی شخص ایسا سوال کرے۔ کہ میری شادی ہوگی یا نہیں۔ تو بروقت سوال اگر لگن میں برہسپتی پڑا ہو۔ بدھ ساتویں گھر میں اور چندرماں و شکر اپنے گھر میں اور سوم خانہ دہم میں واقع ہو۔ تو سائل کو کہدو کہ تمہاری کسی خوبصورت عورت سے شادی ہوگی (۲) بروقت سوال کرک لگن ہو۔ اور کیندر یعنی۔ پہلا چوتھا اور ساتواں و دسواں گھر پاپ گرہ سے شدھ یعنی خالی ہو۔ اور ساتویں گھر میں چندرماں ہو۔ تو ہمراہ دھن اور دولت کے خوبصورت عورت سے شادی ہوگی۔ (۳) گیارہویں گھر میں سورج بدھ۔ چندرماں لگن میں ہو۔ پورن بلوں منگل بارہویں گھر میں پڑا ہو۔ تو سنسوپ والی عورت سے شادی ہوگی (۴) شکر اور بدھ آٹھویں گھر میں ہو۔ گیارہویں گھر میں مریخ اور لگن میں برہسپتی ہو۔ اور لگن سے تیسرے گھر میں سنیچر پڑا ہو۔ تو خوبصورت اور گن والی عورت سے شادی کا سنیوگ بنیگا۔ (۵) لگن میں مشتری برہسپتی ہو۔ تو سندر سبھاؤ والی عورت ملے۔ بدھ ہو۔ تو شیر سا سبھاؤ والی۔ منگل لگن میں پڑا ہو۔ تو تکبر شکار اور کرودھ والی۔ اور اگر سنیچر لگن میں ہو۔ تو والبد اور آنس سبھاؤ والی عورت سے ملاپ ہووے۔ (۶) چندرماں اوچ راشی کا ہو۔ اور چوتھے گھر میں لگن سے بڑا ہو یا برہسپت کی اوس پر درشٹی ہو۔ تو خوبصورت اور علم دار عورت سے شادی ہووے۔

(۷) بروقت سوال چندرماں یا لگن کا سوامی اگر ساتویں گھر میں پڑا ہو۔ تو عورت سے شادی ہوگی۔ اور اگر ساتویں گھر کا مالک ساتویں گھر میں ہو۔ تو بھی عورت خوبصورت سے پرشن کنندہ کی شادی ہوگی (۸) تلا۔ برکھ اور کرک راشی میں شکر اور چندرماں پڑا ہو۔ اور ساتویں گھر میں لگن سے سورج ہو۔ اور قوی ہو۔ تو شادی ہوجائیگی

FREE AMLIYAAT BOOKS
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

(۹) شبھ گرہ کیندرمیں ہو یا پانچویں۔ نانویں خانہ میں پڑے ہوں۔ یا ساتویں گھر کو دیکھتے ہوں۔ یا طالع برج مونث ہو۔ اور لگن میں شبھ گرہ پڑا ہو۔ تو شادی ضرور ہوگی۔ (۱۰) پرشن کنڈلی میں لگن و تیسرے یا پانچویں و دسویں اور گیارہویں گھر سے اگر کسی ایک خانہ میں چندرماں پڑا ہو۔ اور برہسپتی یا شکر کی اوسپر درشٹی ہو۔ تو شادی ہوجائیگی۔ (۱۱) اگر پرشن لگن سے پانچویں گھر میں شبھ گرہ واقع ہو۔ تو پرشن کنندہ کا کسی دھرملی عورت سے ملاپ ہووے۔ اور اگر لگن سے ساتویں گھر میں شبھ گرہ پڑا ہووے۔ تو سائل کو شادی شدہ عورت کا لابھ ہووے۔ اور اگر لگن سے چوتھے گھر میں کرور گرہ پڑا ہو۔ تو بیاہ شدہ عورت کا ملاپ ہووے۔ اور اگر ساتویں گھر میں پاپی گرہ پڑا ہو۔ تو دھرملی عورت سے سنجوگ ہووے۔ اور اگر لگن سے چوتھے اور ساتویں گھر دونوں میں شبھ گرہ واقع ہو۔ تو پرشن کنندہ کو ایک دھرملی اور دوسری بیاہ شدہ دو عورتوں کا ملاپ ہووے۔ اور اگر چوتھے اور ساتویں دونوں میں کرور گرہ پڑے ہوں۔ تو سائل کو دھرملی اور بیاہ شدہ عورت سے کسی کا سنجوگ نہ ہووے۔

(۱۲) پرشن لگن سے دسویں خانہ میں اگر شکر چندرماں پڑے ہوں۔ تو بیاہ میں بارش ضرور ہو۔ اور اگر لگن میں تین شبھ گرہوں کا ملاپ ہووے۔ تو بروقت شادی سائل کے بارش خوب ہووے۔ (۱۳) اگر پرشن لگن سے خانہ ۳ و ۵ و ۶ و ۱۱ و ۷ میں چندرماں زیر نگاہ بدھ و برہسپت پڑا ہو۔ تو شادی ضرور ہوجائیگی۔ اور اگر کیندر و ترکون میں ستارہ سعد واقع ہوں۔ تو کسی ترکیب سے شادی ہوگی۔ اور اگر خلاف ہو۔ تو نہ ہوگی۔ اور اگر خانہ ۲ و ۵ و ۹ و ۸ میں نحس ستارہ واقع ہوں۔ تو شادی نہ ہوگی۔ (۱۴) اگر بوقت پرشن لگن کنڈلی میں سنیچر طاق راشی میں پڑا ہو۔ تو شادی نہ ہو۔ اگر جفت میں ہو۔ تو شادی ہوجائیگی (۱۵) چندرماں جس خانہ میں پرشن کنڈلی کے پڑا ہو وہاں سے سورج۔ بدھ۔ برہسپت۔ دوسرے۔ تیسرے و پانچویں اور چھٹے گھر میں پڑے

ہوں۔ تو بھی شادی ہوجائیگی (۱۶) اگر چندرماں خانہ ہفتم میں واقع ہو۔ خواہ لگن میں پڑا ہو تو اوس نشان سے عمر عورت کی معلوم کرے یعنی اگر چندرماں کم عمر ہے۔ تو عورت کم سن ملے گی۔ اور اگر چندرماں جوان ہے۔ تو عورت نوجوان۔ اور اگر چندرماں ضعیف ہے۔ تو عورت سن رسیدہ ملے گی۔ اور اگر پرشن لگن میں بدھ واقع ہو۔ تو عورت نوجوان کم سن۔ سنیچر ہو۔ تو سن رسیدہ۔ اگر سورج ہمراہ برہسپتی کے لگن میں پڑا ہو۔ تو نوجوان ہے نہ پیر و ملا ہم عمر۔ اور اگر شکر و منگل باہم بیٹھے ہوں یا دیکھتے ہوں تو عورت مطلقہ سے شادی ہوگی۔ پس عورت کی عمر دیکھنے کیلئے چندرماں کی اوستھا کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔ چندرماں شکل پکھ کی دوج سے لے کر پورنماشی تک بال اوستھا اور دشمی سے لیکر کرشن پکش کی پنچمی تک جوان اور چھٹے سے اماوس تک بوڑھا رہتا ہے۔ پس چندرماں جن اوستھا کا پرشن کے وقت ہو۔ اتنی عمر کی عورت سے شادی ہوگی۔

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/gr[…]

نوع دیگر

اگر طالع میں مریخ اور ساتویں خانہ میں شکر ہو۔ تو کسی غیر عورت کے ساتھ پرشن کنندہ کا ملاپ ہوگا۔ اگر ساتویں مشتری ہو۔ تو اپنی عورت کیساتھ صحبت کرے۔ اور اگر ساتویں بدھ ہو۔ تو فاحشہ عورت طوائف وغیرہ کے ساتھ صحبت ہو۔ اور اگر خانہ ہفتم میں قمر کم عمر ہو۔ تو عورت کم سن۔ اور اگر جوان ہو۔ تو جوان عورت ملیگی۔ (۲) اگر صاحب طالع خانہ ہفتم کو ناظر ہو۔ اور صاحب ہفتم طالع کو ناظر ہو۔ یا دونوں ستارے آپس میں ہمراہ ہوں۔ تو دلیل ہے۔ کہ نکاح ہوجائیگا۔ پس اگر وہ دونوں آپس میں دوست ہیں۔ تو شادی مبارک ہے۔ (۳) اگر صاحب طالع طالع میں ہو۔ اور قمر اس کا مقارن ہو۔ یا ناظر ہو۔ اور صاحب ہفتم خانہ ہفتم میں ہو۔ اور صاحب طالع و صاحب ہفتم کی آپس میں محبت ہو۔ تو سائل سے کہیئے۔ کہ تمہاری شادی

ہوجائیگی - اور درمیان زن وخوہر کے محبت ہی رہیگی - اور اگر صاحب ہفتم خانہ ہفتم میں نہ ہو - لیکن طالع کو ناظر ہو - اور صاحب طالع صاحب ہفتم کو ناظر نہ ہو - اور دونوں کی باہم عداوت ہو - تو سایل سے کہدو کہ تمہاری شادی نہ ہوگی - اور اگر ہوگی - تو مبارک نہ ہوگی - (۳) اور اگر بوقت سوال صاحب ہفتم خانہ پنجم یا نہم میں ہو - اور کواکب سعد کو اس سے قران یا نظر ہو - اور نحس کو نظر نہ ہو - تو بہیں کہ شادی ہوجائیگی - اور مرد وعورت میں محبت ہی رہیگی - اور اگر صاحب پنجم خانہ پنجم میں ہو - اور ستارہ سعد کو اس سے قران یا نظر ہو - تو شادی ہوگی - اور اولاد کثیر پیدا ہوگی - (۵) اگر بوقت سوال صاحب طالع طالع میں ہو - یا ناظر بطالع وصاحب ہفتم خانہ ہفتم میں ہو یا ناظر ہفتم اور خانہ پنجم میں ستارہ نحس ہو - یا ضعیف ہو - تو شادی ہوگی - لیکن اولاد نہ ہوگی (۵) اگر صاحب طالع خانہ ششم میں پڑے - تو سائل نفس اس شادی میں سلامت نہ رہے - اور اگر خانہ ششم میں پڑے ہو - تو سایل کو اوس شادی سے راحت نہ ملے - اور اگر خانہ دوازدہم میں پڑے اور نحس کا قران اس سے ہو - تو اوس شادی میں تمام مال سایل کا تلف وضائع ہو جا اور اگر بوقت سوال طالع ببرج منقلب ہو - اور صاحب طالع بھی برج منقلب میں ہو - تو سایل اس شادی کے بعد ایک ساعت ہی اپنے گھر میں نہ رہنے پائے اور اگر خانہ ہفتم میں برج منقلب ہو - اور صاحب ہفتم بھی ببرج منقلب میں ہو - تو عروس بعد عروسی کے ایک ساعت بھی وہاں نہ رہیگی - اوسیوقت بھاگ جائے گی ٭

عورت خوبصورت ہے یا نہیں

اگر کوئی سوال کرے - کہ جس عورت سے میں شادی کرنا چاہتا ہوں - وہ عورت خوبصورت ہے یا نہیں - پس اگر صاحب خانہ ہفتم ستارہ سعد ہو - یا ستارہ سعد سے

متصل ہو - تو عورت خوبصورت ہے - اور اگر نحس ہو - یا ناظر بہ نحس ہو - خوبصورت ہے (۲) اور اگر صاحب ہفتم ساتھ صاحب خانہ اپنے کے ناظر بدوستی ہو تو وہ عورت خوشخو ہے - اور اگر ناظر بمقابلہ ہو - تو بدخو ہے - اور اگر ناظر جبر تبیغ ہو - تو میانہ خو ہے ٭

عورت غصہ میں آکر بھاگ گئی ہے

واپس آئیگی یا نہیں

اگر کسی نے سوال کیا ہے - کہ فلان عورت غصہ آکر بھاگ گئی ہے - واپس آئیگی یا نہیں - پس بروقت سوال اگر شمس اوتادیں فوق الارض ہو - اور زہرہ راجع ومغربی ہو - یعنی بعد غروب آفتاب کے دکھائی دیوے - تو عورت پشیمان ہوکر واپس آئیگی اور صلح کریگی - اور اگر شمس تحت الارض وزہرہ فوق الارض ہو - تو عورت کا واپس آنا ساتھ دشواری کے ہوویگا - اور اگر بروقت سوال شمس زہرہ دونون طالع سے ساقط ہوں تو چاہیئے - کہ اس عورت کو طلاق اور ترک کرے - اس میں کوئی خیر و منفعت نہیں ہے - اور اگر زہرہ مستقیم ہو - اور شمس پر مستولی ہو - تو یہ عورت شوہر پر مسلط رہیگی - اور اگر شمس وزہرہ ایک دوسرے سے ساقط ہوں - تو زن وشوہر ایک دوسرے سے جدا اور الگ ہوجاویں - اور مرد پشیمان ہوکر اپنے تئیں ملامت کرے - اگر دلیل زن یا زہرہ راجع ہو - تو عورت برابر واپس آئیگی -

عورت ومرد سے پہلے کون مریگا

اگر کوئی سوال کرے - کہ مرد وعورت میں سے پہلے کون مریگا - پس اگر صاحب طالع زود تر محترق ہونیوالا ہو - یا ساتھ نحس کے متصل ہونیوالا ہو - تو مرد جلدی مرجائیگا

FREE AMEYRAT BOOK'S GROUP https://www.facebook.com/groups/

اور اگر صاحب ہفتم زود تر مشرق یا متصل بہ نحس ہونیوالا ہو۔ تو عورت جلدی مر جائیگی
اور اگر کوئی سعد اوسکو ناظر ہو۔ تو بیماری ہوگی موت نہ ہو ویگی۔ پس خانہ قمر اگر برج
مذکر ہو۔ تو مرد جلدی مر جائیگا۔ اور اگر مونث ہو۔ تو عورت جلدی مر جائیگی۔ اور
بقول دیگرے۔ بر وقت کہ زن وشوہر میں سے پہلے کون مریگا۔ پس چاہیئے۔ کہ
عدد نام زن وشوہر جمع کر کے ۲ پر تقسیم کرے۔ اگر باقی ایک رہے۔ تو پہلے عورت
مریگی۔ اگر ۲ رہیں تو پہلے شوہر مریگا۔ اور بقول دیگرے کہ عدد روز بھی نکال کر اوس
کے ساتھ جمع کرے۔ اور کل مجموعہ شمار کو ۲ پر تقسیم کرے۔ اگر ایک بچے تو پہلے شوہر
مریگا۔ اور ۲ بچیں تو پہلے عورت مریگی ؏۔

سوالات گریختہ

اگر کوئی شخص سوال کرے۔ کہ فلاں شخص غایب ہو گیا ہے۔ اور وہ گریختہ آپ
واپس آئیگا یا نہیں۔ پس بر وقت سوال کہ جس ستارہ سے قمر و صاحب طالع متصل
ہو۔ اور صاحب ہفتم یہ تینوں دلیلیں اگر اوتاد طالع میں ہوں۔ یا صاحب طالع
دسوین گھر میں یا صاحب طالع بیت القمر میں واقع ہو۔ تو گریختہ شہر کے باہر نہیں گیا
ہے۔ شہر کے اندر موجود ہے۔ پس اگر یہ دلیل برج مشرقی میں ہوں۔ تو گریختہ اس
شہر میں بطرف مشرق ہے۔ اور اگر برج مغربی میں ہوں۔ تو بطرف مغرب اور
اگر برج شمالی میں ہوں۔ تو بطرف شمال۔ اور اگر جنوبی میں ہوں۔ تو بطرف
جنوب کے گریختہ کو بیان کرے۔ اور اگر یہ دلیل ثلثہ مائل الوتد میں ہوں۔ تو گریختہ
نزدیک اوس شہر کے ہوگا۔ اور اگر خانہ ساقط میں ہوں۔ تو شہر سے دور نکل گیا
ہے۔ پس اگر دلیل برج مشرقی میں ہو۔ تو مشرق کیطرف اور اگر برج غربی میں
ہو۔ تو مغرب کی طرف نکل گیا ہے۔ علی ہذا القیاس جنوب وشمال میں بچار کرے

اور بروج میں سے میکھ۔ سنگھ۔ دھن مشرقی ہیں۔ اور آتشی و مذکر ہیں۔
اور برکھ۔ کنیا۔ مکر جنوبی ہیں۔ اور خاکی و مونث۔ اور متھن۔ تلا و کنبھ مغربی ہیں اور
بادی مذکر ہیں اور کرک برچھک مین شمالی ہیں اور آبی مونث ہیں ؏۔

خبر گریختہ ملے گی یا نہیں

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ گریختہ کی خبر ملے گی۔ یا نہیں۔ اور کیا وہ واپس قبضہ میں
آئیگا۔ پس زائچہ وقت سوال میں دیکھیں کہ اگر صاحب طالع و قمر دونوں متصل ہوں
ساتھ مالک وسط السما یعنی خانہ دہم یا ساتھ شمس یا ساتھ صاحب خانہ قمر کے
بقارنہ یا بتربیع یا بمقابلہ ہوں۔ تو گریختہ کی خبر ملیگی۔ اور شاید کہ وہ واپس قبضہ میں
بھی آوے۔ اور اگر صاحب ہفتم منحوس ہو اور قمر بھی ساتھ نحس کے متصل ہو۔
تو ایسا حال گریختہ دریافت نہ ہوگا۔ خاص کر کہ وہ نحس وتد سابع یعنی خانہ ہفتم میں
ہو۔ اور اگر قمر ساتھ کسی ستارہ سعد کے متصل ہو۔ تو گریختہ دریافت نہ ہوگا
اگر وہ سعد و باحتراق رکھتا ہو۔ تو دلیل ہلاکت گریختہ کی ہے۔ اور اگر ستارہ متصل
بقمر راجع ہو۔ تو گریختہ پھر واپس آئیگا۔ پس اگر اس ستارہ کو قمر سے اتصال ساتھ
سریع السیر کے ہو۔ تو جلدی واپس آئیگا۔ اور اگر بطی السیر ہو۔ تو دیر میں آئیگا۔
اور اگر بوقت گریختن یا بوقت سوال کے قمر ستارہ سعد سے منصرف ہو کر نحس سے
متصل ہو۔ تو گریختہ پکڑا جاوے۔ اور اگر طالع میں ستارہ سعد ہو۔ اور ہفتم
میں نحس ہو۔ تو گریختہ پکڑا جاوے۔ اور اگر قمر یا لگن کا مالک کسی نحس سے متصل ہو
تو گریختہ سفر میں مر جائیگا۔ اور اگر قمر تحت الشعاع میں ہو گر زحل یا مریخ سے متصل
ہو۔ تو گریختہ مر جاوے گا۔ اور اگر مشتری سے متصل ہو۔ اور مشتری راجع
ہو۔ تو گریختہ خود بخود بخوشی واپس آئیگا۔ اور اگر قمر ساتھ صاحب برج اپنے یا

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

وتد یا مائل الوقد سے متصل ہو۔ تو گریختہ کی خبر ملے گی ٭۔

گریختہ خود بھاگ گیا ہے

اگر کوئی دریافت کرے۔ کہ گریختہ خود بھاگ گیا ہے۔ یا کوئی اوسکو لیگیا ہے۔ تو اگر قمر صاحب برج اپنے سے یا صاحب شرف یا صاحب مثلثہ اپنے سے یا صاحب طالع سے منصرف ہو تو گریختہ خود بھاگ گیا ہے۔ اور اگر کوئی ستارہ صاحب برج قمر سے منصرف ہوا ہو۔ تو کوئی شخص گریختہ کو بھگا لے گیا ہے ٭۔

سوالات شراکت

اگر سوال شراکت کے متعلق کیا گیا ہے۔ کہ میں فلان شخص سے کسی معاملہ میں شراکت کرنا چاہتا ہوں۔ عاقبت و انجام کار اس کا کیسا رہیگا۔ پس اس سوال شراکت کیواسطے سایل کو طالع و صاحب طالع و قمر سے اور اوس ستارہ سے جس سے قمر منصرف ہو۔ حالات بیان کرے۔ اور مسئول عنہ کو یعنی جس شخص سے شراکت کرنی چاہتا ہے۔ خانہ ہفتم و صاحب ہفتم سے اور اوس ستارہ سے کہ جس سے قمر متصل ہو۔ حالات بیان کرے۔ اور ماجرا کیفیت درمیان اون کے وسط السماء یعنی خانہ دہم و صاحب خانہ دہم اور وضع قمر سے بیان کرے اور عاقبت و انجام کار اون کی خانہ چہارم و صاحب خانہ چہارم سے بیان کرے پس اگر خانہ چہارم میں کوئی سعد ہو۔ اور راجع و محترق و ہبوط میں نہ ہو۔ تو عاقبت انجام کار بخیر و خوبی سعادت مند ہوگا۔ اور اگر کوئی نحس ہو۔ تو عاقبت کار انجام باہم جنگ و خصومت ہوگی۔ اور اگر خانہ چہارم میں کوئی ستارہ نہ ہو۔ تو دیکھیں کہ اگر صاحب چہارم خانہ چہارم کو ناظر ہو۔ اور منحوس نہ ہو۔ تو عاقبت کار بخیر و خوبی سرانجام ہوگا۔

اور اگر ناظر نہ ہو۔ تو دیکھیں کہ صاحب خانہ چہارم کس برج میں ہے۔ اور اگر مالک اوس برج کا قوی حال ہے۔ و ناظر بصاحب طالع یا صاحب طالع ہو تو عاقبت کار بخیر و خوبی ہوگی۔ اور اگر سوال کریں کہ جس کام کو ہم کرتے ہیں۔ اس میں کچھ پایداری بھی ہے۔ یا نہیں۔ تو دیکھیں اگر صاحب طالع و صاحب ہفتم و حاجت و قمر برج ثابتہ میں ہوں۔ تو دلیل پایداری اوس کام کی ہے۔ اور اگر برج منقلب میں ہوں۔ تو دلیل انقلاب و عدم ثبات کی ہے۔ اور اگر برج ذوجسدین میں ہوں۔ تو عاقبت کار بدرجہ اوسط ہوگی ٭۔

قرضہ کب اتریگا

اگر سوال اجارہ سے کیا گیا ہے۔ کہ میں کسی معاملہ میں قرضہ لینا چاہتا ہوں۔ عاقبت و انجام کار کیا رہیگا۔ پس اگر سایل اجارہ دینے والا ہے۔ تو طالع دلیل اوس کی ہوگی۔ اور خانہ ہفتم دلیل اجارہ لینے والے کی اور خانہ دہم اور مالک خانہ دہم دلیل مزد بدل اجارہ کی ہے۔ اور چہارم و صاحب خانہ چہارم دلیل عاقبت کار اجارہ کی ہے۔ تو یہی بحساب ستارہ سعد و نحس طریقہ مذکورہ بالا کے احکام سعادت و نحوست کے بیان کرے ٭۔

چوری گئی ہوئی چیز کا پرشن

جس وقت کوئی شخص چوری گئے ہوئے مال کی نسبت پرشن کرے۔ تو اوس وقت کی لگن کنڈلی بناکر جنتری رائج الوقت سے تمام گرہ جس جس راشی میں ہوں۔ درج کرے پس لگن کنڈلی کا خانہ اول یعنی لگن مال دزدیدہ اور ساتواں گھر چور کا ہے۔ اس لئے چور کا مرد یا عورت ہونے کا حال ساتوین گھر سے بموجب گرہ کی موجودگی سے معلوم کرے ٭۔

چوری گیا ہوا مال ملیگا یا نہیں

بروقت سوال اگر پرشن لگن میں شبھ گرہ پڑے ہوں۔ تو چوری گیا ہوا مال ملجائیگا۔ اور اگر اشبھ گرہ واقع ہوں۔ تو مال نہیں ملیگا۔ (۲) اگر لگن کا مالک اور ساتویں گھر کا مالک دونوں ایک راشی میں پڑے ہوں۔ تو کسیقدر تکلیف و مشکل سے مال ملیگا۔ (۳) ساتویں گھر اور لگن کا مالک دونوں لگن میں پڑے ہوں۔ تو مال جلد ملجاوے اور اگر لگن کا مالک خانہ ہفتم میں پڑا ہو۔ تو مال وزدیدہ نہیں ملیگا (۴) پورن چندرمان شبھ گرہوں کے ساتھ پرشن کنڈلی میں پڑا ہو۔ یا لگن سے دوسرے یا چوتھے گھر میں ہو۔ تو مال ملجائیگا۔ اور اگر ہمراہ سورج کے چندرمان خانہ ہفتم میں پڑا ہو۔ تو مال چور کے پاس رہیگا۔ اور نہیں ملیگا۔ اور اگر ساتوین گھر کا سوامی وکری ہو گیا ہو۔ تو بھی مال وزدیدہ نہیں ملیگا۔ (۵) ساتویں گھر کا سوامی لگن میں پڑا ہو۔ تو چور آپ ہی مال سپرد کر دیگا۔ اور اگر ہمراہ پاپی گرہ کے چندرمان لگن میں پڑا ہو۔ تو چور ہرگز مال نہیں دیگا (۶) میکھ، برچھک، کنیا وکرک راشی لگن سے دسوین گھر میں ہووے۔ اور وہاں شبھ گرہوں کی درشٹی ہو۔ یا لگن میں شبھ گرہ واقع ہوں۔ تو مال مل جائیگا۔ (۷) اگر چندرمان وکیتا لگن کا مالک ایک جگہ دونوں پڑے ہوں۔ تو کسی کی مدد سے مال ملیگا۔ اگر اوس وقت بدھ، برہسپت و شکر کنڈلی کے خانہ اول یا ۷ یا ۱۰ میں پڑے ہوں۔ تو خود مال ملجاوے۔ (۸) اگر کنڈلی میں پورن چندرمان پڑا ہو۔ اور برہسپت اس کو دیکھتا ہو۔ تو مال جلد ملجاوے (۹) چندرمان جس خانہ میں کنڈلی کے پڑا ہو۔ اگر اس راس کا مالک چندرمان کو دیکھتا ہو۔ تو مال ملجائیگا۔ (۱۰) اگر بوقت سوال کوئی نحس صاحب طالع و صاحب ہفتم کو ناظر ہو۔ تو مال دزدیدہ مل جاویگا۔ کیونکہ صاحب طالع مال دزدیدہ ہے۔ اور صاحب ہفتم دزد ہے۔ اس لئے نظر نحس کی ان پر دلیل ہے۔ کہ چور کے دل سے قصد چوری کا برطرف ہو جائے اور مال کو اپنی جگہ سے نکال دے (۱۱) اگر صاحب طالع کو صاحب ہفتم ناظر ہو۔ تو مال مشکل سے ملیگا۔ (۱۲) اگر خانہ یازدہم میں کوئی ستارہ سعد قوی حال ہو۔ تو مال مل جاویگا۔

کیونکہ یہ خانہ امید و نفع کا مقام ہے۔ اس لئے اس خانہ میں کسی سعد کا قوی ہونا دلیل حصول نفع و امید ہے۔ (۱۳) اگر لگن کا مالک خانہ ہفتم میں ہو۔ تو مال وزدیدہ ہرگز نہ ملے۔ (۱۴) اگر ساتویں گھر کا مالک ہمراہ سورج کے است ہو گیا ہو۔ یا ساتھ کسی نحس کے پڑا ہو۔ تو چور قید ہو جائیگا۔ (۱۴) اگر دلیل مال طالع میں ہو۔ یا قمر اوس سے متصل ہو۔ تو مال ملجاویگا۔ (۱۵) اگر دلیل مال طالع یا صاحب طالع یا قمر سے ساقط ہو۔ یا خانہ ہفتم میں ہو۔ یا صاحب خانہ ہفتم سے متصل ہو۔ تو مال چور کے پاس رہیگا۔ اور اگر قمر صاحب طالع سے متصل ہو۔ یا اوس ستارہ سے کہ جو طالع یا خانہ دہم میں واقع ہو۔ تو مال ملجائیگا (۱۶) اگر سورج و چندرمان دونوں ساتویں گھر میں ہوں تو مال ملیگا۔ (۱۷) اگر لگن کا مالک لگن میں پڑا ہو۔ یا کوئی سعد طالع کو ناظر ہو۔ تو مال ملجاوے گا۔ (۱۸) اگر بوقت سوال میں دوسرے۔ تیسرے اور پانچوین خانہ میں شبھ گرہ پڑے ہوں تو مال گم شدہ ہاتھ آوے۔ اور اگر شکر و برہسپت دونوں پڑے ہوں۔ تو مال جلد دستیاب ہو۔ اور اگر پاپی گرہ پڑے ہوں۔ تو برعکس اس کے خیال کرنا چاہیئے۔ (۱۸) اگر لگن کنڈلی کے خانہ اول لگن اور لگن سے تیسرے۔ پانچوین اور ساتوین گھر میں اگر راہو، شنیچر، شکر اور منگل ان میں سے کوئی ایک گرہ بھی پڑا ہو۔ تو مال دزدیدہ مل جائیگا۔ (۱۹) لگن تیسرے۔ پانچوین۔ دسوین۔ چوتھے۔ نانوین اور گیارہوین گھر میں شبھ گرہ واقع ہوں۔ تو مال ملجائیگا۔ اگر پاپی گرہ پڑے ہوں۔ تو مال نہیں ملیگا۔ (۲۰) اگر چندرمان چاند نے پکش کی دوسی سے اندھیرے پکش کی پنچمی تک پرشن لگن میں واقع ہو۔ خواہ پرشن لگن و چندرمان کو ستارہ سعد دیکھتا ہو۔ اور مالک پرشن لگن پانچوین یا نانوین یا دسوین یا پرشن لگن میں بیٹھا ہو۔ یا گیارہوین گھر میں کوئی ستارہ سعد واقع ہو۔ خواہ مقام کیندر میں برہسپت و شکر پڑے ہوں۔ و چھٹے یا ساتوین خانہ میں کوئی ستارہ مقیم ہو۔ یا دوسرے و پانچوین و تیسرے خانہ

FREE AMLIYAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

میں ستارہ سعد واقع ہو۔ تو ایسی صورت میں مال دزدیدہ دستیاب ہوگا۔ ورنہ نہیں ملیگا۔

چور مرد ہے یا عورت

اگر کسی نے سوال کیا ہے۔ کہ مال دزدیدہ کو چرانے والا شخص چور مرد ہے۔ یا عورت تو ایسی حالت میں صورت و شکل و تذکیر و تانیث دزد صاحب منجم سے بیان کرے پس اگر دلیل دزد برج نر میں ہے۔ یا مشرقی ہے۔ یا خانہ مذکر میں ہے۔ تو چور مرد ہے اور اگر برج مونث میں ہے۔ یا مغربی یا خانہ مونث میں ہے۔ تو چور عورت خیال کرنا ہے۔ اور اگر دلیل دزد ستارہ سعد ہے۔ یا برج مقبول میں ہے۔ تو چور آزاد ہے۔ اور اگر دلیل دزد نحس ہے یا منحوس ہے۔ یا اپنے گھر سے خانہ ششم میں ہے۔ تو چور آدمی ہے۔ اور اگر دلیل دزد طالع میں ہے۔ یا صاحب طالع خانہ ہفتم پر مستولی ہے۔ تو دزد خود سائل ہے۔ اور اگر قمر برج سرطان میں ہو۔ اور طالع کو ناظر ہو۔ تو دزد داخل خانہ سائل سے تعلق ہوگا۔ اور اگر دونوں طالع میں ہوں۔ یا طالع و صاحب طالع کو ناظر ہوں۔ تو چور غریب مسافر ہے۔ پر فن لگن سے دوسرے گھر کا سوائے خانہ ہفتم میں پڑا ہو۔ اور شکر و چندرماں کی اوس پر درشٹی ہو۔ تو چور عورت ہے۔ ورنہ اس کے خلاف چور مرد خیال کرے۔ اور اگر دونوں برج ذوجسدین میں ہوں۔ اور طالع کو ناظر ہوں۔ تو چور اپنی برادری سے ہوگا۔ پس اگر سورج و چندرماں کنڈلی میں برکھ یا متھن یا سنگھ یا کنیا یا برچھک یا دھن یا کنبھ یا مین راس کے پڑے ہوں۔ اور لگن اور لگن کے مالک کو دیکھتے ہوں۔ تو سائل کو کہدینا چاہیئے۔ کہ چور سے تمہارا یارانہ اور محبت ہے۔ وہ ہر وقت تمہارے ساتھ رہتا ہے اور اگر ساتویں گھر کا مالک دوسرے یا بارہویں گھر میں پڑا ہو۔ تو نوکر اگر اپنے گھر میں پڑا ہو۔ تو امیر مصاحب اور اگر خانہ شرف میں پڑا ہو۔ تو نائب چور ہے۔ اور اگر آٹھویں گھر

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

میں پڑا ہو۔ تو شخص غیر چور ہوگا۔ اور اگر ساتویں گھر کا مالک [illegible] بزرگ یا باپ چندرماں ہو تو والدہ [illegible] سے بھائی یا فرزند [illegible] سے خود گھر کا مالک [illegible] دوست یا ہمدم ہمدردی چور ہے۔ [illegible] صورت [illegible] عمر اور [illegible] آدمی [illegible] ہوگا۔

نوع دیگر

[illegible] لگن چر ہو۔ اور [illegible] لگن کا نونشہ ہو۔ تو اپنے گھر کے [illegible] مال چوری گیا ہے۔ اگر دوسبھاؤ لگن [illegible] ہو۔ تو [illegible] مال چوری گیا ہے۔ [illegible] گھر سے باہر چلا گیا ہے۔ [illegible] لگن ہو۔ تو [illegible] چرانے والا [illegible] کھتری [illegible] شودر قوم کا آدمی [illegible] لگن ہو۔ تو [illegible] کنیا لگن [illegible] عورت [illegible] بتایا۔ اور [illegible] لڑکے کی صورت۔ کہ لگن سے کوئی [illegible] چوری کا مال [illegible] بیان کرسکتا ہے۔

چوری کا مال گھر میں ہے یا نہیں

بروقت سوال اگر لگن چر ہو۔ تو چوری گیا ہوا مال گھر سے باہر دور چلا گیا ہے۔ اور اگر لگن ٹھہرا ہو۔ تو چوری کا مال گھر میں موجود ہے۔ باہر نہیں گیا ہے۔ اور اگر لگن دوسبھاؤ میں سوال کیا گیا ہے۔ تو بتانے والے کو جواب دے کہ چوری گئی ہوئی چیز گھر سے باہر ہے۔ اور اگر بروقت سوال کے برج ثابت طالع ہو یا برج ذوجسدین کا نہم [illegible] ہو۔ یا برج طالع کا نہم طالع ہو۔ تو چور گھر میں ہے۔ اور مال بھی گھر میں موجود ہے۔ گھر کا مالک خانہ ہفتم خانہ سوئم یا نہم میں پڑا ہو یا صاحب سوئم یا نہم سے متصل ہو۔ یا جو ستارہ کہ خانہ سوئم یا نہم میں ہو۔ اس

ہے متصل ہو۔ تو وزد شہر کے باہر گیا ہے۔ اور زیادہ فاصلہ دور نکل گیا ہے۔ اور اگر برج دہم زوبرہ (؟) میں یا برج مشرقی غیر ہو۔ تو چور بطرف مشرق گیا ہے۔ سے باقیاس منسوبات دوازدہ برج سے مغرب و جنوب و شمال میں بھی بیان کرے۔ اور اگر پہلی وزد ونیدی پہلے چوتھے۔ ساتویں بارہویں ہے۔ اور وہ دوسرے برج وزد قائم ہو۔ تو چور شہر سے باہر جائیگا۔ اور اگر برج منقلب ہے۔ تو شہر میں ایک جگہ سے دوسری جگہ پھرا کرتا ہے۔ اور اگر برج ثابت طالع ہو یا برج ثابت کا نہ بہرہ طالع ہو۔ تو مال اوس مکان میں ہے جب ان کھاتا میں اگر پہلے درجہ طالع ہے۔ تو مال دروازے کے سامنے ہے۔ اور اگر دوسرے درجہ طالع ہے۔ تو مال درمیان مکان کے ہے اور اگر تیسرے درجہ طالع ہے۔ تو مال بطرف عقب مکان کے رکھا ہے۔ اور بوقت سوال اگر دس درجہ تک برج طالع ہو۔ تو مال دروازے کی طرف ہے۔ اور اگر دس درجہ سے زیادہ بیس درجہ تک برج طالع ہو۔ تو بیچ مکان کے مال ہے۔ اور اگر بیس درجہ سے زیادہ تیس درجہ تک ہو۔ تو بطرف پشت مکان کے مال ہے۔

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

چوری کا مال کدھر گیا ہے

پرشن کنڈلی میں چندرمان اگر لگن میں پڑا ہو۔ تو چوری کا مال پورب کی طرف چلا گیا ہے۔ اور اگر پرشن لگن سے دسویں خانہ چندرمان پڑا ہو۔ تو دکھن کی طرف ہے۔ اور اگر لگن سے چوتھے گھر میں چندرمان پڑا ہو۔ تو چوری کا مال اُتر کی طرف ہے۔ اور اگر خانہ ہفتم میں پرشن لگن سے چندرمان پڑا ہو۔ تو چوری کا مال پچھم کی جانب چلا گیا ہے۔

نوع دیگر

اگر کوئی دریافت کرے۔ کہ مال کس طرف گیا ہے۔ تو ان ستارہ کنڈلی سے دریافت کریں۔ کہ جو زہرہ یعنی کنبہ میں خانہ دہم پڑا ہو یعنی ہر سمت میں وہ ستارہ مغرب ہو۔ اوس سمت میں چوری کا مال بیان کرے۔ اور اگر وہ برج کنبہ میں قائم ہو۔ تو بطرف مشرق اگر برج مگل ہو۔ تو بطرف جنوب کے سفر سمجھنا چاہیے

تو بطرف مغرب اگر برج ہو۔ تو بطرف شمال۔ اور اگر برج شکر ہو۔ تو بطرف اگنی کون یعنی جنوب مشرق۔ اور اگر چندرمان کیندر میں پڑا ہو۔ تو بطرف بائب کون یعنی گوشہ شمال مغرب۔ اور اگر راہو ہو۔ تو بطرف نیرت کون یعنی جنوب مغرب اور برسپت سے بطرف ایسان یعنی گوشہ شمال مشرق میں مال چلا گیا ہے۔ اور اگر مقام کیندر میں متعدد ستارہ واقع ہوں۔ تو جوان میں سب سے زورآور ہو۔ تو اوس کی سمت میں مال چلا گیا ہے۔ اور اگر مقام کیندر میں کوئی ستارہ واقع نہ ہو۔ تو پرشن لگن اگر میکھ۔ سنگھ یا دھن ہے۔ تو پورب کی طرف برکھ۔ کنیا۔ مکر سے دکھن متھن۔ تلا۔ کمبھ سے پچھم اور کرک برچھک مین سے جانب اتر شی وزدیدہ چلی گئی ہے۔

نوع دیگر

اگر طالع برج آتشی ہو۔ تو پورب کی طرف مال گیا ہے۔ اور اگر آبی ہو۔ تو اتر کی طرف گیا ہے۔ اگر خاکی ہو۔ تو دکھن کو۔ اور اگر طالع برج بادی ہو۔ تو چوری کا مال پچھم کو چلا گیا ہے۔ جس اگر پانچ نوانشہ تک طالع ہو۔ تو چار کوس کے اندر مال ہے۔ اور اگر چھٹا نوانشہ طالع ہو۔ تو چار کوس کے باہر مال گیا ہے۔ اور اگر ساتویں نوانشہ طالع ہو۔ تو آٹھ کوس سے زیادہ مال نکل گیا ہے۔ اور اگر آٹھواں نوانشہ طالع ہو۔ تو بارہ کوس سے زیادہ نکل گیا ہے۔ اور اگر نواں نوانشہ طالع ہو۔ تو سولہ کوس سے زیادہ مال نکل گیا ہے۔

مال دزدیدہ کس مقام پر رکھا ہے

اگر کوئی دریافت کرے۔ کہ مال دزدیدہ کہاں پر مخفی رکھا گیا ہے۔ تو اگر کوئی ستارہ سعد خانہ چہارم میں ہو۔ یا مالک خانہ چہارم شبعہ گرہ ہو۔ تو دزدیدہ مال جائے لطیف میں مخفی رکھا گیا ہے۔ یا کسی مرد شریف کے پاس ہے۔ اور اگر کوئی نحس خانہ چہارم میں ہو۔ تو جائے کثیف پنہاں کیا ہے۔ اور جس برج میں کہ مالک ساعت ہو۔ اور

جس برج میں قمر ہو۔ اور برج چہارم گر یہ تینوں برج آبی ہوں۔ تو مال زردیدہ قریب مقام پانی کے مخفی رکھا ہے۔ اور اگر برج آتشی ہوں۔ تو مکان آتشی یا مکان دو آب میں مخفی ہے۔ اور اگر برج خاکی ہو۔ تو جائے زمین میں دفن کیا ہے۔ اور اگر برج بادی ہوں۔ تو جائے ویران صحرائے وغیرہ میں دفن کیا ہے۔ اور اگر صاحب ساعت خانہ دہم میں ہو تو مقام بلند میں پنہان کیا ہے۔ اور اگر برج ذوجسدین میں ہو۔ تو صندوق یا دیوار میں مخفی کیا ہے۔ پس اگر صاحب ساعت برج سنبلہ میں ہو۔ تو بجائے جو و گندم و طعام مخفی کیا ہے۔ پس اگر صاحب ساعت مریخ یا خانہ مریخ کے ہو۔ تو بجائے آتشی۔ اور اگر سنیچر یا خانہ سنیچر میں ہو۔ تو بجائے تاریک مخفی رکھا ہو گا۔ اور اگر مالک ساعت مشتری ہو اور اوس کو ناظر بھی ہو تو بجائے پاکیزہ پنہان کیا ہے۔ اور اگر صاحب ساعت آفتاب ہو یا خانہ آفتاب میں ناظر ہو۔ تو مال دزدیدہ کسی جگہ ظاہر ہو۔ اور مخفی نہ ہو۔ یا خانہ سلطان میں ہو۔ اور اگر صاحب ساعت زہرہ ہو یا خانہ زہرہ میں ہو۔ اور زہرہ اوس کو ناظر ہو۔ تو جہاں عورتیں ہوں وہاں پر یا میراث خانہ میں یا زمین نرم یا مکان سرد میں مال رکھا گیا ہے۔ اور اگر صاحب ساعت عطارد ہو۔ یا خانہ عطارد میں ہو۔ اور عطارد اوس کو ناظر ہو۔ تو مال دزدیدہ وہاں پر ہو گا۔ کہ جہاں اطفال و کتابیں رہتی ہوں۔ اور اگر قمر اپنے گھر میں ہو۔ اور صاحب ساعت وتد میں ہو مال دزدیدہ صاحب مال کے گھر میں ہے۔ اور باہر نہیں گیا ہے۔ اور اگر قمر کسی نحس سے متصل ہو۔ بہ تثلیث یا بہ تسدیس ہو۔ تو چور بآسانی مل جائیگا۔ اور اگر متصل بتربیع و تقابلہ ہو۔ تو چور بمشکل سے ہاتھ آئیگا۔ اور اگر خانہ ہفتم میں ہو۔ یا متصل ہو اوس ستارہ سے کہ جو خانہ ہفتم میں ہو۔ یا ستارہ نحس سے متصل ہو۔ تو چور پیدا نہیں ہو گا۔ اور اگر قمر کسی سعد سے متصل ہو۔ تو وہ سعد مالک ہشتم ہو۔ اور صاحب طالع سے متصل ہو تو دلیل ہے۔ کہ چور مال دزدیدہ واپس لاکر سپرد کر دیگا۔

نچھتر سے چوری کا پرشن

چونکہ نچھتروں کے چار اقسام ہیں۔ اندھے کانے۔ چندھے اور سجاکھے۔ پس جس وقت کوئی چیز چوری گئی ہو۔ یا گم ہوگئی ہو۔ تو اوس وقت کا نچھتر جنتری یا زائچہ الوقت سے دیکھ لو اور بموجب نقشہ ذیل اس کے ملنے یا نہ ملنے کا حال معلوم کرو۔

کیفیت	نام نچھتر	اقسام نچھتر
چوری کا مال پورب کو گیا ہے اور جلدی ملنے کی امید ہے	روہنی۔ پکھ۔ بشاکہا۔ دھنیشٹا۔ ریوتی۔ پورباکہاڈ۔ اترابھاگنی۔	اندھے
زر و مال کو چور دکھن میں لے گیا ہے۔ سب تیکر ۳ یوم کے اندر مل جانیکی امید ہے	مرگشر۔ اشلیکہا۔ ہست۔ انورادہا۔ ہست بکہا۔ اشنی۔ اتراکہاڈ۔	کانے
چوری کچھم کو گئی۔ اول تو امید نہیں ہے مگر بڑی کوشش سے حاصل ہو۔ کوشش فضول ہے	آردرا۔ مگہا۔ چترا۔ جیشٹا۔ بھرنی۔ پوربابھادرپد	چندھے
اتر کی طرف چوری کا مال گیا ہے۔ ہرگز ملنے کی امید نہیں	پنربس۔ سواتی۔ مولا۔ کرتکا۔ اترابھادرپد۔ پورباپھاگنی۔ شرون۔	سجاکھے

پس اگر مگہا یا پورباپھاگنی یا اتراپھاگنی میں چوری ہوئی ہو۔ تو چور کسی نزدیک جگہ پر ہے۔ اگر ہست۔ چترا۔ سواتی۔ بشاکہا۔ انورادہا۔ جیشٹا۔ مولا۔ پورباکہاڈ۔ اتراکہاڈ و شرون دھنیشٹا میں چوری ہوئی ہو۔ تو مال چور نے کسی دوسرے کے سپرد کر دیا ہے۔ اگر ست بکہا پوربابھادرپد۔ اترابھادرپد۔ ریوتی۔ اشنی۔ بھرنی میں چوری ہوئی ہو۔ تو چور گھر کا کوئی شخص لگا ہے۔ اور اوس نے مال ادھر ادھر کر دیا ہے۔ اگر کرتکا۔ روہنی۔ مرگشر۔ آردرا۔ پنربس۔ پکھ۔ اشلیکہا میں ہوتی ہو۔ تو چور اور مال بہت فاصلہ پر چلا گیا ہے۔

نوع دیگر

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

چونکہ یہ معاملہ چوری کا گورنمنٹ انگلشیہ نے محکمہ پولیس کے ہاتھ میں دیا ہے۔ اس لئے جوتشیوں کو اس معاملہ میں دخل در معقولات کا مصداق بنتا ہے۔ محکمہ پولیس کے ضیافہ شناسی اور یا ہر شخص خصوصیت سے ایسی تمام تکلیفات کو دفع کرنیکے لئے گورنمنٹ انگلشیہ نے اپنی زیر حکومت میں قائم کئے ہوئے ہیں۔ جن کے ذریعہ ایسی تمام مشکلات اور تکلیفات رفع ہو سکتی ہیں۔ تاہم اس علم کے ماہران جوتش وایل وغیرہ اخنی نے جن باتوں کی متعلق جوتشیوں سے لوگوں کو دریافت کرنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ بالکل آسان اور عمدہ طریقہ سے حل کرکے دکھلا دیا ہے۔ جن کو ہم ذیل میں واضح طور سے درج کر دیتے ہیں۔ تاکہ معزز ناظرین پرشن آفتاب خود بخود دیکھ لیا کریں

اول جب کسی کی کوئی چیز چلی جاوے۔ یا گم ہو جاوے تو اسکو واجب ہے کہ نقشہ ذیل پر کسی ناواقف یا نابالغ یا کم سن لڑکی کو اس امر کا نسبت کرا کر کہ وہ چیز کہاں لیگیا ہے۔ اس خیال سے وہ انگلی نقشہ ذیل پر رکھے پس جس ہندسہ پر وہ انگلی رکھے اس کو اس سے ضرب دیکر آٹھ پر تقسیم کرو اور باقی کو دیکھے

۱	۹	۱۴	۱۹	۲۳	۲۶	۲۸
۸	۲	۹	۱۵	۳۰	۲۴	۲۰
۱۴	۹	۲	۱۰	۱۶	۲۱	۲۵
۱۹	۱۵	۱۰	۴	۱۱	۱۷	۲۴
۲۳	۳۰	۱۶	۱۱	۵	۱۲	۱۸
۲۶	۲۴	۲۰	۱۷	۱۲	۶	۱۳
۲۸	۲۷	۲۵	۲۲	۱۹	۱۳	۷

اگر ایک رہے تو مشرق دو رہیں تو شمال مشرق اگر تین رہیں تو جانب مغرب چار رہیں تو جانب جنوب مغرب اگر پانچ رہیں تو جانب شمال۔ اگر چھ رہیں تو جنوب مشرق اگر ۷ رہیں تو جنوب اور اگر برابر تقسیم ہو جاے۔ تو جانب شمال مغرب چوری کا مال چلا گیا ہے۔ بموجب بقیہ اعداد کے طرف زیادہ تلاش کرنی چاہئیے۔ بعد ازاں جو عدد تقسیم سے خارج قسمت ہوں۔ ان کو نصف یعنی دو حصہ کرے اگر برابر دو حصے تقسیم ہو جاویں اور کسر نہ رہے۔ تو چوری گیا ہوا مال مل جاویگا اور اگر عدد طاق بچیں تو اشیاء کے ملنے کی امید چھوڑ دے۔ ہرگز دستیاب نہ ہوگی۔ بعد ازاں خارج قسمت کے جو عدد ہوں۔ ان کو جسقدر باقی اعداد رہے ہوں ان سے ضرب دے کر پھر ۹ پر تقسیم کریں۔ خارج قسمت اگر طاق ہوں۔ تو چور مرد ہوگا۔ اور اگر جفت ہوں۔ تو کسی

عورت کی سازش سے چوری ہوئی ہے۔ یا عورت ہی چور ہے۔ اور بعد تقسیم کے جو باقی عدد بچے ہوں ان کو دیکھے اگر ۱ یا ۲ یا ۳ رہیں۔ تو چور کم عمر بے ریش اگر ۴ یا ۵ یا ۶ بچیں تو چور نوجوان اور اگر ۷ یا ۸ یا صفر رہے۔ تو کوئی سن رسیدہ بوڑھا آدمی چور تصور کرنا چاہئیے بعد ازاں تقسیم ۹ سے جو عدد خارج قسمت ہوں۔ ان کو باقی القسمت سے ضرب دے کر ۲۸ پر تقسیم کرو۔ اور جو باقی رہے۔ اوس کو نقشہ بقیہ اعداد میں ملاحظہ کرو۔ جس جگہ وہ اعداد ختم ہوں۔ وہ حرف چور کے نام کا پہلا حرف تصور کریں۔ مگر خیال رہے۔ کہ صفات پر لحاظ نہیں۔ بلکہ اصلی نام کا پہلا حرف سمجھا جائیگا۔ بعد ازاں پھر ۲۸ کی تقسیم سے جو خارج قسمت ہو۔ اس کو چار پر تقسیم کرے۔ اگر باقی ایک رہے۔ تو مال بہت نزدیک ہے۔ ابھی گویا محلہ یا شہر میں ہے۔ اگر ۲ رہیں تو تھوڑے فاصلہ پر یا اندر محلہ کے چور لے گیا ہے۔ اگر ۳ رہیں تو ایک جگہ سے منتقل ہو کر دوسری جگہ پر چلا گیا ہے اگر بلا کسر ۴ پر پوری تقسیم ہو جاوے۔ تو مال بہت فاصلہ اور دور دراز چلا گیا ہے۔

نقشہ بقیہ اعداد

بقیہ اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
بقیہ اعداد	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ہ	ی

نوع دیگر

پرشن لگن سے دسویں خانہ میں سورج و چندرماں پڑا ہو۔ تو گرا ہوا یا کہیں یادداشت سے بھولا ہوا دھن یا چیز مل جائیگا۔ اور اگر پرشن لگن سے کھیں چندرماں [illegible] سے لگن کو دیکھتا ہو۔ تو گرا ہوا یا بھولا ہوا دھن پرشن کنندہ کو دستیاب نہ ہوگا۔ اور اگر پرشن لگن کرور گرہ کا ہو۔ اور اس میں ستارہ نحس پڑا ہو یا کوئی ستارہ نحس اوس پر

FREE AMLIYAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

ناظر ہو۔ اور ساتواں گھر بھی ایسی حالت سے کرو دگرہ کا دیکھا ہوا ہو۔ یا کرو دگرہ پڑا ہو۔ یا کرو دگرہ کی درشٹی ہو۔ تو چوری گیا ہوا مال یا گم شدہ چیز نہیں ملیگی۔ اور اگر پرشن لگن اور ساتواں گھر سومیہ ہو کر شبھ گرہ سے یکت یا شبھ گرہ سے دیکھا گیا ہو۔ تو یقینًا چیز دستیاب ہو جائے گی ؛

مکان یا زمین کے خریدنے سے نفع ہوگا یا نہیں

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ مکان یا باغ یا زمین کے خریدنے میں مجکو نفع ہوگا یا نہیں۔

پس اسی سوال میں خانہ چہارم و صاحب خانہ چہارم و زحل و قمر دلیل خانہ و ضیاع و باغ و زمین ہے۔ پس اگر صاحب طالع خانہ ہفتم میں ہو۔ یا صاحب خانہ ہفتم سے متصل ہو۔ تو دلیل ہے۔ کہ وہ مکان یا زمین خریدی جاوے۔ پس اگر کوئی نحس خانہ چہارم میں ہو۔ تو وہ مکان خراب ہے۔ اور اگر سعد ہو۔ تو معمور ہے۔ اور صاحب خانہ چہارم اور جو ستارہ کہ اوس میں ہو سو دلیل نیکی و بدی و نیک و مبارک و نامبارک مکان کی ہے۔ اور طالع دلیل رہگذر اوس مکان کی ہے۔ اور موضع قمر دلیل دروازے کی ہے۔ اور موضع شمس دلیل صحن و کشادگی کی ہے۔ اور موضع زہرہ دلیل جائے عیش و عشرت اور موضع عطارد دلیل مخزن و گنجینہ و کتب خانہ کی ہے۔ اور موضع زحل دلیل جائے گندہ و تاریک کی ہے۔ اور موضع مشتری دلیل جائے مجلس گاہ و مقام خیازت کی ہے۔ اور موضع مریخ دلیل مطبخ و خون گرانے کی ہے۔ اور موضع راس دلیل نردبان کی ہے۔ اور موضع ذنب دلیل جائے خس و خاشاک کی ہے۔ پس ان دلائل سے حالات حیثیت اوس مکان کے بیان کرے۔ اور اگر درمیان دلیل سائل و مسئول عنہ کے نظر مودت قبول ہو۔ تو منفعتہائے کثیرہ و منافع جلیلہ حاصل ہونگے۔ نظر قبول در مکان اس کو کہتے ہیں۔ کہ ستارہ اپنے خط میں قوی حال ہو۔ اور مقبول دیگر

نظر قبول وہ ہے۔ کہ ستارہ مکرم جس کے خط میں ہو اس کو دیکھے جیسا کہ قمر حوت میں ہے۔ اور مشتری کو دیکھے اور مشتری سے زحل کو دیکھے۔ یہ نظر دلیل تمام کاموں کے سرانجام کیواسطے ہے۔ اور برعکس اس کے نظر نا قبول ہے۔ یعنی ستارہ ضعیف ہو کر راجع یا محترق یا ہبوط یا وبال میں ہو۔ تو نظر فساد اور رنج کی ہے۔ اور اگر نظر مودت و قبول ہو۔ تو نفع ساتھ رنج و مشقت کے حاصل ہوگا۔ اور اگر نظر مودت اور نظر قبول نہ ہو۔ تو کام ساتھ آسانی و خوشی کے بن آئیگا لیکن نفع کثیر نہ ہوگا۔ اور اگر نظر عداوت ہو۔ اور قبول نہ ہو۔ تو کوئی خیر و منفعت اوس میں نہیں ہے ؛

سوال ہمسایہ مکان

اگر ہمسایہ مکان سے سوال کیا گیا ہے۔ کہ اس مکان کا ہمسایہ نیک ہے یا نہیں۔ تو اوس میں طالع اور جو ستارہ کہ اوس میں واقع ہے سو دلیل ہمسایہ کی ہے۔ یعنی اگر طالع میں مشتری ہے تو ہمسایہ مرد معتبر ہے۔ اور اگر مشتری ہے۔ تو مرد با وفا ہے۔ اور اگر طالع میں کوئی نحس واقع ہے۔ تو ہمسائیگان دزد و خائن ہونگے۔ اور اگر کوئی سعد ہو۔ تو ہمسائیگان مرد صلح اور راستی سے سلوک کرینگے۔ پس اگر وہ ستارہ مستقیم ہو۔ تو ہمسایہ پائیدار اور اگر راجع ہو۔ تو ناپائیدار ہے ؛

سوالات یاترا یعنی سفر

سفر ہوگا یا نہیں ؛

اگر سوال سفر کے متعلق کیا گیا ہے۔ تو طالع و صاحب طالع و قمر دلیل سائل سفر ہے۔ اور خانہ سوئم و صاحب خانہ سوئم و نہم و صاحب خانہ نہم و صاحب ساعت دلائل سفر چہارم کی ہے۔ اور قمر منزل مسافر ہے۔ اور ہفتم و صاحب ہفتم اور وہ ستارہ کہ جو خانہ ہفتم

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP

میں ہے - دلیل اس مقام کی ہے - کہ جہاں جانا مقصود ہے - اور خانہ دہم و مالک دہم اور وہ ستارہ کہ جو خانہ دہم میں ہے - دلیل حاجات مسافر ہے - اور جب سوم و صاحب چہارم دلیل عاقبت ہے - پس اگر کوئی شخص سوال کرے کہ میں ارادہ سفر کا رکھتا ہوں - مجھے سفر ہوگا یا نہیں - تو اول طالع وقت لگن کو درست کرے - اور اوس وقت کے سیارگان جنتری راسخ الوقت سے جس جس راشی میں درج کر کے لگن کنڈلی کو بنور ملاحظہ کرے -

پس اگر بوقت سوال کے صاحب طالع و صاحب خانہ چہارم و سوم و نہم ایک ہی برج میں ہوں - یا ایک دوسرے کو بنظر دوستی ناظر ہوں - تو سفر ضرور ہوگا - پس اگر طالع برج منقلب ہو - تو سفر جلدی ہوگا - اور اگر برج ثابت ہو - تو سفر نہ ہوگا - اور اگر برج ذوجسدین ہو - تو مسافر بہت دور ہوگا - بلکہ از چند روز راستہ سے پھر آئیگا - اور اگر خداوند طالع رجعت میں ہو - تو بھی مسافر راہ سے پھر آویگا - اور اگر بوقت سوال قمر کو اکب راجع سے نظر تثلیث یا تسدیس رکھتا ہو - تو سفر پیش نہ ہوگا - اور اگر ستارہ خانہ چہارم و دہم نحس ہو - تو سفر نہ ہوگا - اور اگر سعد ہو - تو سفر پیش ہوگا - اور اگر خانہ چہارم میں ستارہ سعد واقع ہو - تو مسافر کی مراد حاصل - اور اگر ستارہ منحوس ہو - تو مراد حاصل نہ ہوگی

پس اگر صاحب طالع یا قمر خانہ نہم میں ہو - یا صاحب نہم متصل ہو - یا جو ستارہ کہ خانہ نہم میں واقع ہے - اوس سے متصل ہو - تو میل سفر اختیاری امر ہے - یعنی اگر چاہے جاوے اور اگر چاہے تو ارادہ ترک کرے - اور اگر صاحب نہم طالع میں ہو - اور جو ستارہ کہ نہم میں ہے - وسکو ناظر یا جو ستارہ کہ نہم میں ہے - وہ متصل صاحب طالع سے ہو یا اوس ستارہ سے کہ جو طالع میں ہے - تو ضرور سفر وقوع میں آئیگا - اور اگر بوقت سوال برج ثابت طالع ہو - اور ستارہ بطی السیر یعنی زحل و مشتری اوسکو ناظر ہوں - تو سفر نہ ہوگا - خواہ سوال جانے سے یا آنے سفر سے کیا گیا ہو - اور اگر برج منقلب طالع ہو اور ستارہ سریع السیر یعنی قمر و زہرہ و عطارد اوس کو ناظر ہوں - تو سفر ضرور ہوگا - اور اگر

طالع برج منقلب ہو - اور قمر بھی برج منقلب میں ہو - تو سفر پیش ضرور آئیگا - اور اگر طالع برج ثابت ہو - اور قمر بھی برج ثابت میں ہو - تو سفر نہ ہوگا - اور صاحب طالع کا بھی لحاظ رکھنا چاہیئے - کہ برج ثابت میں ہے یا منقلب میں - پس اگر صاحب طالع و صاحب نہم ساتھ صاحب رابع کے مقارن ہو - تو سفر نہ ہوگا - اوس مقام میں رہیگا کہ جہاں پر مقیم ہے - اسی طرح اگر خانہ چہارم میں کوئی ستارہ ہو - اور اوس کو طالع میں خط ہو - تو سفر نہ ہوگا (۲) پرشن لگن سے چوتھے دسویں استہان پر شبھ گرہ پڑے ہوں - تو سفر نہ ہوگا - اور اگر کرور گرہ پڑے ہوں - تو سفر پیش آئیگا (۳) چر لگن ہو - اور چر راشی پر چندرمان ہو - یا دونوں دو سبھاو ہو - کہ چر راشی کے نوانشہ میں پڑے ہوں - تو جانے والے کا سفر اور آنے والے کا لوٹنا سفر سے ضرور ہوگا - اور اگر استھر لگن ہو - تو جانا اور آنا سفر سے نہیں ہوگا (۴) چر لگن ہو اور شبھ گرہ کی درشٹی ہو - تو سفر ضرور ہوگا (۵) سورج - سنیچر - بدھ - برہسپتی ان میں سے اگر ایک گرہ بھی چر راشی پر پڑا ہو - اور کوئی ان میں سے وکری نہ ہو - تو جلدی ہی سفر پیش آئیگا - (۶) دو سبھاو لگن ہو - اور دو سبھاو راشی پر چندرمان ہو - تو سفر در پیش آوے - اور اگر یہ دونوں چر راشی کے نوانشہ میں پڑے ہوں - تو گمن واگمن یعنی آنا جانا سفر سے ضرور ہوگا - (۷) سنگھ کنیا - تلا - یا برچھک اور کنبھ لگن ہو - تو یاترا نہ ہوگی - اور اگر شبھ گرہ میکھ - کرک - برچھک و مکر ان راشیوں پر پڑے ہوویں تو بھی سفر نہ ہوگا - اور اگر یہ لگن مین کے نوانشہ میں شنی یا کوئی وکری گرہ اس لگن میں بیٹھا ہو - تو گمن واگمن نہیں ہوگا ؛

نوع دیگر

خانہ دہم میں استھر لگن ہو - اور کوئی ستارہ سعد یا خود صاحب خانہ اوس میں بیٹھا ہو - یا دیکھتا ہو - تو شہر بیگانہ کو نہ جائیگا - اور اسی طرح ساتواں گھر شہر بیگانہ سے واپس آئیگا - اگر

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

تو پرشن کنندہ کو کہدو کہ تمہارا جانا پردیس میں ضروری ہوگا۔ (۷) ہر وقت پرشن لگن چر ہو۔ اور چندرمان بھی چر لگن یا چر راشی میں پڑا ہو۔ اور شبھ گرہ کی اوس پر درشٹی ہو۔ یا ہمراہ ستارۂ سعد کے پڑا ہو۔ تو سائل کو کہدو کہ تمہاری یاترا ہر طرح سے اچھا اور خوشی و آرام کے دینے والی ہوگی۔

سفر سے کب واپس آؤنگا

اگر کوئی سوال کرے کہ میرا سفر سے واپس آنا کس وقت اور کس حالت میں ہوگا۔ تو بروقت سوال اگر چندرمان دو سبھاؤ راشی کا ہو۔ اور طالع وقت یعنی لگن بھی دو سبھاؤ ہو اور ستارۂ نحس اسمیں واقع ہوں۔ یا ناظر ہوں۔ اور کسی شبھ گرہ سے اس کا قران نہ ہو اور نہ درشٹی ہو۔ تو پرشن کنندہ کو کہدو کہ تمہارا لوٹنا تو پردیس سے ہو ویگا۔ مگر سفر تمہارا کلیش و تکلیف اور نقصان سے ہوگا۔ (۲) اگر بروقت سوال پرشن لگن اور ساتویں و خانہ ہشتم میں ستارۂ نحس واقع ہوں۔ تو سفر سے فائدہ نہ ہوگا۔ جس کام کو جاتا ہے۔ اس میں ہر طرح سے رنج اور بگاڑ کی صورت نظر آئیگی۔ بلکہ سفر کا ہونا بھی غیر ممکن ہے اور اگر دسویں خانہ میں پاپی گرہ ہو۔ تو بڑے بھائی درجہ کے ذریعہ سے لابھ ہوگا۔ (۳) اگر بروقت پرشن تیسرے چھٹے اور گیارہویں گھر میں پاپی گرہ پڑے ہوں۔ تو جس کام کے واسطے سفر کرنا چاہتا ہے۔ اوس کو ہر طرح سے سرانجام کرکے واپس آئیگا۔ اور اگر ساتویں گھر میں پاپی گرہ پڑے ہوں۔ اور کیندر یعنی لگن و چوتھے و ساتویں اور دسویں گھر میں شبھ گرہ پڑے ہوں۔ تو پرشن کنندہ سفر کو تو جائیگا۔ مگر راستہ سے ہی لوٹ آوے اور کارج بھی سرانجام نہ ہو۔ (۴) اگر بروقت پرشن دوسرے اور تیسرے گھروں میں شکر اور برہسپتی پڑے ہوں۔ تو سفر کرنے والا جلدی ہی لوٹ کر آویگا۔ اور شکر و برہسپت ہمراہ

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP

خانہ ہفتم میں چر لگن ہو۔ اور اس میں صاحب خانہ زیر نگاہ ستارہ سعد مستقیم ہو۔ تو سفر کرنے والا گھر کو واپس آوے۔ خلاف ہو تو نہ آوے۔ مساوی ہو۔ تو ارادہ سفر سے واپس آنیکا رکھتا ہے۔ اور جتنے دنوں میں ساتویں خانہ کا مالک تیسرے گھر میں آوے۔ اتنے ہی دنوں میں سفر کرنیوالا گھر کو واپس آئیگا۔

نوع دیگر

اگر پرشن لگن چر ہو۔ اور اوس میں سورج سینچر و بدھ کوئی گرہ بیٹھا ہو۔ تو جانیوالا جلد جاوے اور جو سینچر و بدھ و شکر وکری ہو کر پڑا ہو۔ تو آمد و رفت مسدود ہو۔ اور اگر پرشن لگن استھر ہو۔ اور اوس میں سینچر و برہسپت بیٹھا ہو۔ تو آمد و رفت بند رہے۔ اور پرشن لگن میں جو ستارہ سب طرح سے قوی ہو کر جس گھر میں واقع ہو۔ اوس کے موافق آنے کی تعداد بیان کرے۔ کہ اتنے مہینہ میں آویگا۔ اور وہی ستارہ زور آور اگرچہ نوانشہ میں ہو تو تعداد دو چند اور دو سبھاؤ نوانشہ میں ہو۔ تو سہ چند یا پرشن لگن سے ساتویں خانہ کا مالک جب وکری ہو۔ تو مسافر آوے (۲) لگن میں یا چوتھے گھر میں پاپی گرہ ہوں۔ تو سفر ہوگا اور اگر لگن کا مالک دسویں گھر میں ہو۔ یا چندرمان پڑا ہو۔ تو بھی سفر ہوگا۔ اور اگر سورج یا بدھ یا سینچر یا شکر چر راشیوں میں پڑے ہوں۔ تو بھی سفر پیش آئیگا (۳) ساتواں گھر کا مالک دسویں گھر اور بارہویں کا مالک بھی اسکے ساتھ پڑا ہو۔ تو اس سفر میں چوروں سے دہشت اور جسم کو تکلیف ہوگی (۳) چندرمان اور منگل لگن میں اور سینچر ان کو دیکھتا ہو۔ تو سفر میں سخت تکلیف اور دھن کا نقصان ہوگا (۴) اگر بوقت پرشن یا بوقت روانگی منگل و سینچر آٹھویں اور سورج لگن میں پڑا ہو۔ تو مسافر راستہ میں مر جائیگا (۵) اگر بوقت پرشن۔ لگن۔ ساتویں اور آٹھویں ان گھروں میں سورج یا منگل پڑا ہو۔ تو حاکم ملک یا راجہ کی آمد و رفت نہ ہوگی (۶) لگن چر ہو اور لگن کا سوامی لگن میں یا دوسرے گھر میں ہمراہ پاپی گرہ کے پڑا ہو۔ اور خانہ سوئم میں سورج۔ چندرمان اور منگل پڑا ہو۔

چندرمان کے اگر پانچویں یا ساتویں استھان میں پڑے ہوں۔ تو سفر کرنیوالا چند ایام میں بہت ہی جلدی لوٹ کر آویگا (۵) اگر بروقت پرشن لگن سے دوسرے و تیسرے یا چوتھے گھر سے دوسرے و تیسرے استھان میں شبھ گرہ پڑے ہوں۔ تو پردیس میں گیا ہوا جلدی ہی لوٹ کر واپس آوے (۶) اگر سورج بہسپت و بدھ اور شکر ان میں سے کوئی گرہ بھی چرلگن میں پڑا ہو۔ تو پردیس کو جانے والا جلدی ہی واپس آوے۔ اور جانے والا جلدی ہی سفر کو چلا جائے اور گرہ ان میں سے کوئی گرہ وکری ہو۔ تو سفر کرنیوالا گھر کو لوٹ کر جلدی نہیں آویگا۔ (۷) بروقت پرشن اگر کیندر یعنی پہلے۔ چوتھے۔ ساتویں اور دسویں یا دوسرے گھر میں اگر کوئی ہی گرہ پڑا ہو۔ تو سفر کرنیوالا جلدی ہی گھر کو لوٹ کر آوے۔ اور اگر پرشن لگن سے چندرمان کیندر کو چھوڑ کر آٹھویں میں آگیا ہو۔ تو سفر کا ارادہ کرنے والا سفر کو نہ جائیگا۔ (۸) پرشن لگن یعنی۔ پہلے۔ چوتھے۔ ساتویں و دسویں گھر سے دوسرے استھان یعنی دوسرے۔ پانچویں و گیارہویں گھر میں جب کوئی پاپی یا شبھ گرہ آنیوالا ہو۔ تو اوس وقت میں پردیس کے جانیوالے کا سفر سے واپس آنا خیال کرے۔

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

فلاں شہر کا سفر نیک ہے یا نہیں

اگر سائل دریافت کرے۔ کہ جس شہر کے سفر کا ارادہ رکھتا ہوں۔ وہ شہر میرے لیے بہتر ہے۔ یا نہیں پس اگر طالع میں ستارۂ سعد واقع ہو۔ یا جس ستارہ سے کہ چندرمان متصل ہونیوالا ہو۔ وہ ہفتم میں ہو۔ تو دلیل ہے۔ کہ حال مسافر کا اس شہر میں بہتر ہو گا۔ بہ نسبت اس جگہ کے کہ جہاں مقیم ہے۔ اور اگر طالع میں ستارۂ سعد واقع ہو۔ اور ہفتم میں نحس ہو۔ تو مسافر کیلئے وہی شہر بہتر ہے کہ جہاں موجود ہے۔ اور سفر کرنا نحس ہے۔ اور بقول دیگرے عدد نام سائل و نام روز جمع کر کے و بقوے عدد نام مادر اور سائل ہی جمع کرے۔ اور کل مجموعہ شمار کو ۲ پر تقسیم کرے۔ پس اگر ایک بچے۔ تو بد ہے۔ چند روز صبر کرنا چاہیے۔ اور اگر ۲ بچیں تو نیک ہے۔ اس سفر میں کچھ غیب سے ملیگا۔ اور پھر اُسی مجموعہ شمار کو ۳ پر تقسیم کرو۔ اگر ایک بچے تو ضرر جان و مال ہے۔ اگر ۲ بچیں تو

بیمار ہو کر شفا پائیگا۔ اگر ۳ بچیں تو صحیح و سلامت سفر سے پیش آئیگا۔

کس جانب کے سفر سے لابھ ہو گا

بروقت پرشن اگر چرلگن ہو۔ اور شبھ گرہ اس میں پڑے ہوں۔ یا شبھ گرہوں کی درشٹی ہو یا گیارہویں گھر میں بلی چندرمان پڑا ہو۔ اور کیندر یا پانچویں و نانویں گھر میں ستارۂ سعد واقع ہوں۔ تو جس راشی کا چندرمان لگن کنڈلی میں پڑا ہے۔ اسی راشی کے چندرمان کی دشا کا دکھا طرف سے منسوب ہے۔ بچار کر کے پرشن کنندہ کو کہدو۔ کہ تجھے فلاں جانب کے سفر سے لابھ ہو گا۔ پس بروقت پرشن جس راشی کا چندرمان لگن سے جس خانہ میں پڑا ہو۔ اس راشی کے مطابق پرشن کنندہ کو جواب بیان کرنا چاہیے۔

سفر کرنے سے فایدہ ہو گا یا نہیں

اگر کوئی شخص دریافت کرے۔ کہ میں فلاں مقام پر جاتا ہوں مجھکو فائدہ ہو گا یا نہیں۔ تو چاہیے۔ کہ اوس شخص سے یہ دریافت کریں کہ وہ کس دن سفر جانے کا ارادہ کرتا ہے۔ پس جس روز اس نے جانا ہو اوس روز کا دن اور تتھ اور نچھتر جنتری رائج الوقت سے دیکھ لو۔ دن کو اتوار سے شمار کر کے ۲ سے ضرب دیکر ۳ پر تقسیم کر دو۔ اور اُس روز کی تتھ کو اکم سے شمار کر کے ۳ سے ضرب دیکر ۴ پر تقسیم کر دو۔ اور جو نچھتر ہو۔ اس کو اشنی سے شمار کر کے ۵ سے ضرب دے کر ۹ پر تقسیم کر دو۔ اگر تینوں کی تقسیم سے باقی میں کوئی عدد بچے۔ تو اوس کو سفر سے لابھ اور کامیابی ہو۔ جس کارج کے لیے جانیکا ارادہ کرتا ہے۔ وہ کام بخیر و خوبی و بحسن بالانجام ہو گا۔ اگر یوم کی تقسیم میں کچھ باقی نہ بچے۔ تو سفر میں سخت تکلیف اور وحشت ہو گی اگر تتھ کی تقسیم سے صفر باقی رہے۔ تو بیماری کا خوف اور صحت جسمانی میں بگاڑ اور خلل واقع ہو گا۔ اور اگر نچھتر کی تقسیم سے باقی صفر رہ جائے۔ تو خطرہ موت ہے۔ ایسے وقت میں جانے سے سخت تکلیف اور نقصان کا اندیشہ ہو گا۔ اور اگر تینوں جگہ ہی تقسیم سے باقی صفر بچا رہے۔ تو سائل کو منع کر دو۔

کہ ایسے دن وتتھ ونچھتر میں ہرگز سفر نہ کرے۔ اور ارادہ جانے کا ملتوی کرے۔ ورنہ ایسے دن کا سفر کیا ہوا سخت تکلیف اور حیرانی وپریشانی اور موت کا سامنا کریگا۔

مسافر کب آئیگا

اگر کوئی دریافت کرے۔ کہ فلاں شخص گیا ہوا ہے۔ کب واپس آئیگا۔ تو اس وقت اس دن کی تتھ ونچھتر ویوم اور وقت کو شمار کرکے کل مجموعہ شمار کو، ۷ پر تقسیم کردو۔ وقت کا شمار پہلے پہر سے کرنا چاہیئے دن کی گھڑی ویل کو ۱۵ پر تقسیم کردو۔ خارج قسمت گھڑیاں ویل ایک پہر کی ہونگی۔ چار پہر دن کے اور چار پہر رات کے ہوتے ہیں۔ پس وقت طلب کے سب کے شمار کو جمع کرکے، ۷ پر تقسیم کرنے سے اگر باقی ایک رہے۔ تو مسافر اس جگہ مقیم ہے۔ اگر ۲ رہیں تو نقل وحرکت میں ہے۔ اگر ۳ رہیں۔ تو نصف راستہ میں ہے۔ اگر ۴ رہیں تو آگیا ہے۔ یا جلد آنیوالا ہے۔ اگر ۵ رہیں تو پھر وہاں سے چل کر واپس چلا جائیگا۔ اگر ۶ رہیں تو اس کی طبیعت درست نہیں۔ تکلیف میں گرفتار ہے۔ اگر برابر تقسیم ہو جائیں تو آنا اس کا مشکل ہے۔ بلکہ اتیو کا یوگ ہے۔ (۲) جس وقت کوئی شخص پرشن کرے۔ تو پرشن کنندہ کو کہنا چاہیے۔ کہ ساتوں یوموں میں سے ایک یوم کا نام لیوے۔ پس اگر وہ بدھ یا سوموار کا نام لیوے۔ تو مسافر راستہ میں ہے۔ اگر ویروار یا شکروار کا نام لیوے۔ تو مسافر جلد آنا چاہتا ہے۔ اگر منگل یا اتوار کا نام لیوے۔ تو مسافر دور ہے۔ دیری سے آئیگا۔ اور اگر سنیچر کا نام لیوے۔ تو مسافر سخت تکلیف میں مبتلا ہے۔ اسلئے آنے میں دیری کریگا۔ (۳) مندرجہ بالا طریقہ کے مطابق تتھی یوم نچھتر وغیرہ کے کل مجموعہ شمار کو جمع کرکے آٹھ پر تقسیم کردو۔ اگر باقی ایک یا تین رہیں تو سورج اور منگل کو جانتا چاہیے۔ کہ جس کا پردیس کو گیا ہوا مسافر کہیں دور چلا گیا ہے۔ اگر پانچ اور ۷ رہیں۔ تو برہسپتی اور چندرماں جاننا چاہیے۔ پس پرشن کنندہ کو جواب دو کہ مسافر راستہ میں ہے۔ اگر ۲ یا ۴ باقی رہیں تو بدھ اور شکر سمجھے جواب دو کہ آنیوالا مسافر نزدیک ہی آگیا ہے۔ اور اگر ۶ یا ۸ باقی رہیں۔ تو سنیچر دار ہو سمجھے تمرہ جس کا آنیوالا جلدی نہیں آویگا۔

نوع دیگر

جس وقت کوئی شخص کسی گئے ہوئے مسافر کی نسبت پرشن کرے۔ کہ کب آئیگا۔ تو اوس وقت کی لگن کنڈلی بنا کر جنتری رائج الوقت سے تمام گرہ جس جس راشی میں ہوں درج کرے۔ اور دیکھے کہ بروقت پرشن اگر چر لگن ہو۔ اور چر کا ہی نوانشہ ہو۔ اور استھر راشی کا چندرماں پڑا ہو۔ تو دلیل ہے۔ کہ اس وقت جو اعداد چندرماں کی راشی کے ہونگے۔ اتنے ہی پہروں کے اندر مسافر بہت جلدی آنیوالا ہے۔ چار پہر دن کے اور چار پہر رات کے ہوتے ہیں۔ (۲) بلوان چندرماں یا بلوان شکر چوتھے گھر میں لگن سے پڑا ہو۔ تو پردیس میں گیا ہوا مسافر اپنے گھر میں آیا ہی چاہتا ہے۔ (۳) پرش لگن سے تیسرے گھر میں کوئی شبھ گرہ جس وقت اور جس دن کو آنیوالا ہو۔ تو اسی دن اور اسی وقت میں وہ مسافر اپنے گھر میں آویگا (۴) چر لگن ہو۔ یا چر لگن کے نوانشہ میں شبھ گرہ واقع ہوں۔ تو مسافر جلد آویگا (۵) اگر استھر لگن ہو یا استھر لگن کا نوانشہ ہو۔ اور اس میں شبھ واشبھ دونوں گرہ پڑے ہوں۔ تو مسافر روانہ ہو چکا ہے۔ اور اب راستہ میں ہے۔ (۶) اگر بروقت سوال کے کل ستارے بروج ثابتہ میں واقع ہوں۔ تو مسافر کا ارادہ ہرگز آنیکا نہیں ہے۔ اور اگر ذوجدین میں ہوں۔ تو مسافر روانہ ہوا تھا مگر پھر واپس چلا گیا ہے۔ اور اسی طرح اگر ستارہ خانہ ہفتم رجعت میں ہو۔ تو مسافر روانہ ہو کے پھر گیا ہے۔ اور اگر خانہ سوم ودہم میں ستارہ قوی ہو۔ تو مسافر ارادہ سفر کا رکھتا ہے۔ اور اگر نحس ہو۔ تو اوس نے ارادہ سفر کو ترک کر دیا ہے۔ اور اگر ستارہ ساتوین گھر کا نانوین گھر میں یا نانوین گھر کا ساتوین گھر میں واقع ہو۔ تو مسافر سفر کے بارے میں متردد ہے۔ اور اگر بروقت سوال طالع برج منقلب ہو۔ یا صاحب طالع برج منقلب میں ہو۔ یا صاحب خانہ ہفتم برج منقلب میں ہو۔ تو مسافر روانہ ہو چکا ہے۔ اور راستہ میں ہے۔ اور اگر ساتوین یا آٹھواں یا تیسرا گھر برج منقلب یا کوئی برج ثابت ہو۔ تو مسافر ارادہ سفر کا کرتا ہے۔ اور اگر ستارہ ساتوین گھر کا تیسرے گھر میں ہے۔ تو مسافر قصد روانگی کا کرتا ہے۔ اگر ستارہ لگن کا چوتھے گھر میں ہو

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

تو اسوقت مسافر اپنے گھر میں آوے - اور اگر صاحب خانہ ہفتم بطی السیر ہو - اور قمر جسوقت طالع لگن میں یا چوتھے گھر میں آوے - تو اسوقت مسافر اپنے گھر میں آویگا - اور اگر طالع برج منقلب میں ہو - اور درجہ نوبہرہ صاحب طالع کا چوتھے گھر میں آوے - تو مسافر سفر نزدیک میں ہے - اور آج ہی کل میں آپنے گھر داخل ہوا چاہتا ہے - اور اگر سفر دور ہو تو جسوقت قمر طالع میں داخل ہو - تو اسوقت مسافر اپنے گھر میں آوے - اور اگر طالع لگن برج ثابت میں ہو - اور ساتواں خانہ برج منقلب ہو - تو مسافر جلدی آوے اور اگر ستارہ ساتویں گھر کا طالع لگن میں یا چوتھے گھر میں آوے تو اوسوقت مسافر اپنے گھر میں آویگا - اور اگر ساتوین گھر کا طالع لگن میں یا چوتھے گھر میں داخل ہو - تو مسافر آویگا - اور اگر چوتھے گھر کے ستارے سے نظر رکھتا ہو - تو مسافر جلد آوے اور اگر آٹھوین گھر میں قمر ہو اور چوتھے - ساتوین اور دسوین گھر میں ستارہ نحس ہوں تو مسافر بخیرت اور خوشی سے اپنے گھر میں آویگا - اور اگر زہرہ یا عطارد پانچوین خانہ میں ہو - تو بھی مسافر جلد آوے - اور اگر زہرہ و مشتری دونوں خانہ ہاے دوم یا سوم یا پنجم میں واقع ہوں - تو اوسی دن مسافر گھر میں آوے - بروقت پرشن چوتڑہ لگن میں یا لگن کے نزدیک کی جس راشی میں پڑا ہو - اس راشی کو بارہ راشیوں پر تقسیم کرے - جو باقی رہیں - تو اتنے ہی دنوں کے بعد پردیس کو گیا ہوا مسافر لوٹ کر گھر کو آوے اور جس راشی کو تقسیم کرتا ہے - اس راشی کا گرہ اگر وکری ہو - تو پرشن کنندہ کو کہدو کہ مسافر جلدی لوٹ کر گھر میں نہیں آویگا - اور چندرماں جب کیسند سے چلکر اگلی راشی میں آوے - تو اسی وقت میں گیا ہوا مسافر گھر کو آویگا - اور اگر ساتویں گھر کو چھوڑ کر آٹھویں خانہ کو چندرماں پراپت ہو - تو گھر سے گیا ہوا مسافر اجل موت سے مارا گیا ہے - اور اگر ساتویں گھر کا سوامی یا ناتوین گھر کا سوامی اپنے پنجم نوانشہ سے چلکر چھٹے - ساتویں و آٹھوین و ناتوین خانہ سے کسی پر پڑا ہو - تو بھی پردیس گیا ہوا مسافر راستہ میں موجود ہے - اور اگر بروقت پرشن چر یعنی میکھ - مکر - کرک - و تلا یا مکر لگن ہو - اور چر راشی کا لگن میں نوانشہ میں ہو - اور لگن سے چوتھے گھر میں چندرماں بیٹھا ہو - تو پردیس میں گیا ہوا شخص اپنے گھر میں آیا ہی چاہتا ہے - اور اگر درجہ برج منقلب نہ ہو - تو مسافر اس روز

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

آویگا +

مسافر کس حالت میں جو ہوئے موے

اگر کوئی شخص سوال کرے - کہ فلان شخص کی خبر معلوم نہیں ہے - اور وہ اس وقت کس حالت میں مقیم ہے - پس ایسے سوال کے دریافت کرنے پر بروقت سوال - کے طالع لگن کو درست کرے اور جنتری رائج الوقت سے تمام سیارگان کو جس جس راشی میں ہوں لکھکر بغور ملاحظ کرے - پس اگر صاحب خانہ ہفتم ہمراہ قمر کے قوی حال ہو - تو مسافر بخوشی و خرمی سے مقیم ہے - مگر ایک عورت سے محبت رکھتا ہے - اور اگر ہمراہ مشتری کے ساتوین گھر میں ہو تو مسافر بڑی خدمت پر نوکر ہے اور ارادہ واسطے جائے متبرک - زیارت و تیرتھ یاترا کا رکھتا ہے - اور اگر مالک خانہ ہفتم ہمراہ زہرہ کے ہو - تو مسافر عیش و آرام میں ہے - اور کسی کنیز یا زن فاحشہ کے ساتھ دوستی اور محبت رکھتا ہے - اور اگر ہمراہ عطارد کے ہو - تو مسافر اہل قلم ہے - اور محبت بزرگ لوگون کی رکھتا ہے - اور کوئی غلام یا لونڈی اس کے ہمراہ ہے - اور اگر صاحب خانہ ہفتم نحوس ہو - یا طالع سے ساقط ہو - تو مسافر مریض ہے - اور حال اس کا بد ہے - اور اگر صاحب طالع و صاحب خانہ ہفتم دونوں خانہ ششم یا ہشتم یا دوازدہم میں واقع ہوں - تو مسافر مردہ ہے - اور اگر دونوں مقابلہ یا تربیع آفتاب سے ہوں - تو مسافر کو بادشاہ اور حاکم سے غم و الم پونہچا ہے - اور اگر مقابلہ یا تربیع زحل کہن تو مسافر کو بیماری جسمانی ہے مثل خارشت یا آبلہ یا دنبل کے - اور اگر مقابلہ یا تربیع مریخ ہو - تو مسافر کو زخم لوہے سے یا پانی یا آگ سے یا کسی آدمی کمینہ سے پونہچا ہے - اور اگر طالع میں یا ساتوین یا آٹھوین گھر میں زحل یا مریخ یا راس یا ذنب ہو - تو مسافر کسی اور شخص کے ساتھ کسی علت میں قید ہو گیا ہے - اور اگر تینوں گھروں میں ستارے نحوس ہوں - تو مسافر مر گیا یا مارا گیا ہے بشرطیکہ ستارہ مذکور ضعیف و بدحال ہوں - اور اگر قوی حال ہوں - تو مسافر محبوس ہو گیا تھا مگر اب رہائی پائی ہے - اور حال اوسکا اب بہتر ہوگا +

مسافر راستہ میں ٹھہریگا یا نہیں

اگر کوئی شخص سوال کرے۔ کہ پردیس سے آنیوالا شخص کہیں راستہ میں ٹھہریگا یا نہیں۔ تو بروقت سوال لگن سے اور ساتوین گھر سے چوتھے گھر میں پڑے ہوئے گرہ کے جتنے انش گذر چکے ہوں تو اتنی ہی جگہ پر راستہ میں مسافر مقام کریگا۔ (۲) لگن میں یا لگن کے سوامی ہمراہ جتنے پاپی گرہ بیٹھے ہوئے ہوں۔ تو اتنے ہی دکھ اور کلیش مسافر راستہ میں درگذر کریگا۔ (۳) پرشن لگن سے خانہ ہشتم میں ستارہ نحوس ہو۔ اور ساتوین چندرمان یا لگن کا سوامی ہو۔ یا یہ دونوں گرہ آٹھوین گھر کے سوامی کے ساتھ بیٹھے ہوں۔ تو مسافر کو راستہ میں اندیشہ موت کا ہے۔

پس اگر شبھ لگن ہو یعنی شبھ گرہ کا خانہ ہو۔ اور وہاں کوئی شبھ گرہ ہی واقع ہو۔ تو مسافر کو سفر میں ہر طرح سے سکھ اور آرام ملیگا۔ اور اگر دسوین گھر میں بھی شبھ گرہ پڑا ہو تو اس کا کارج بھی سرانجام ہو دیگا۔

غائب آئیگا یا نہیں

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbook/

اگر کوئی شخص سوال کرے۔ کہ فلاں شخص غائب ہو گیا ہے۔ واپس آئیگا یا نہیں۔ تو بروقت پرشن اگر صاحب طالع برج منقلب میں ہو۔ تو غائب آئیگا۔ اور اگر صاحب طالع ناظر بطالع ہو۔ تو بھی غائب واپس آئیگا۔ پس اگر قمر مریخ سے منصرف ہو تو غائب جلدی آئیگا۔ اور اگر قمر زحل سے منصرف ہو۔ تو غائب بباعث سست الوجودی کے منزل مقصود تک نہ پہونچکر پھر واپس چلا جائیگا۔ اور اگر صاحب طالع یا قمر ستارہ مستقیم سے منصرف ہو کر کواکب راجع سے متصل ہو۔ یا کواکب راجع سے منصرف ہو کر ستارۂ مستقیم سے متصل ہو۔ تو غائب جلدی آئیگا۔ اور اگر خداوند طالع یا قمر خانہ سویم یا نہم میں ہو اور صاحب سویم و نہم کو ناظر ہو۔ تو غائب راستہ میں ہے۔ اور اگر بوقت سوال کے خانہ نہم میں صاحب رابع یا صاحب سابع یا صاحب ثانی عشر ہو۔ تو غائب راستہ میں توقف کریگا۔ اور آنا اس کا مشکل ہوگا۔ پس اگر وہ صاحب خانہ دوازدہم ہو۔ تو بسبب دزدان و دشمنان عاجز و مضطر ہو گیا ہے۔ اور اگر وہ صاحب خانہ ہفتم ہو۔ تو بسبب عورت یا شریک یا حاکم وقت کے اس شہر میں توقف کیا ہے۔ اور اگر وہ صاحب خانہ دہم ہو۔ تو بسبب سلطان حاکم یا بسبب کسی شغل و عمل کے رہ گیا ہے

اور اگر وہ صاحب خانہ چہارم ہو۔ تو بسبب کار زمین و عمارت کے اور اگر بشہادت صاحب ہشتم کی بھی ہو۔ تو غائب مر گیا ہے۔ اور بقول دیگرے کہ فرزند میرا غائب ہے۔ تو صاحب خانہ پنجم و قمر سے کیفیت اوسکی بیان کرے۔ اور اگر غلام غائب ہو گیا ہے۔ تو خداوند ششم و قمر سے۔ اور اگر دریافت کنندہ کا سوال ہے۔ کہ عورت میری غائب ہو گئی ہے۔ تو صاحب خانہ ہفتم و قمر سے دلیل سائل کو بیان کرے۔ علیٰ ہذا القیاس بیت الغرض و قمر سے کیفیت غائب بتانا چاہیے۔ پس اگر دلیل غائب طالع سے ساقط ہو۔ یا ہبوط یا تحت الشعاع میں ہو۔ تو غائب بیمار ہے۔ اور حال اوسکا بد ہے۔ اور اگر قمر منحوس نہ ہو۔ تو غائب تندرست ہے۔ اور اگر دلیل غائب تحت الارض ہو۔ اور صاحب ہشتم اوسکو ناظر ہو۔ اور قمر منحوس ہو۔ تو غائب مر گیا ہے۔ اور بقول دیگر

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbook/

کہ نمائے زندہ ہے یا نہیں۔ پس عدد نام غائب و نام مادر غائب و نام روز بحساب ابجد جمع کرکے ۲ پر تقسیم کرے۔ اگر ایک بچے تو غائب مردہ ہے اگر ۲ بچیں تو زندہ ہے۔ اگر پوچھیں کہ غائب کا کیا حال ہے سفر سے آئیگا یا نہیں۔ پس عدد نام غائب و نام روز و نقوش عدد نام مادر غائب بھی جمع کرکے چار پر تقسیم کرے۔ اگر ایک بچے تو غائب قید ہو گیا ہے۔ اگر ۲ بچیں تو غائب جلدی آئیگا۔ اگر ۳ بچیں تو غائب بہت دیر میں آئیگا۔ بلکہ اوس کا آنا ہرگز ناممکن ہے۔ اور اگر ۴ بچیں تو غائب صحیح و سلامت ہے۔ مگر دیر سے آویگا (۳) عدد نام غائب و نام روز بحساب ابجد جمع کرکے ۳ پر تقسیم کرے۔ اگر ایک بچے تو آئیگا۔ اور اگر ۲ بچیں تو نہیں آویگا۔ اور اگر ۳ بچیں تو بہت دیر میں آئیگا۔

نوع دیگر

اگر دریافت کنندہ نے سوال کیا ہے۔ کہ غائب کس طرف کو گیا ہے۔ پس عدد نام غائب و نام مادر غائب و نام روز جمع کر کے چار پر تقسیم کرے۔ اگر ایک بچے تو مشرق کی طرف گیا ہے۔ اگر ۲ بچیں تو مغرب کی طرف اگر ۳ بچیں تو جانب شمال اور اگر ۴ بچیں تو جنوب کی طرف گیا ہے۔

غائب زندہ ہے یا نہیں

اگر کوئی سوال کرے کہ غایب زندہ ہے یا نہیں۔ پس اگر صاحب طالع طالع یا خانہ دہم میں ہو اور قمر سعد سے متصل ہو۔ تو غایب زندہ و صحیح و سلامت ہے۔ اور اگر صاحب طالع خانہ ہشتم یا چہارم میں ہو۔ اور قمر تحت الارض سے متصل ہو۔ تو غایب زندہ نہیں ہے۔ اور اگر قمر صاحب طالع یا صاحب خانہ دہم سے متصل ہو۔ یا اوس سے کہ طالع یا خانہ دہم میں ہو۔ تو حال غایب کا نیک ہے۔ اور اگر متصل ہو ساتھ صاحب ہشتم یا ساتھ اوس کے کہ جو ہشتم میں ہو۔ تو حال غایب کا بد ہے۔ اس طرح اگر خداوند طالع ہشتم میں ہو۔ یا مالک ہشتم طالع میں ہو۔ تو حال بد ہے۔ اور اگر صاحب طالع خانہ ہشتم یا چہارم میں ہو۔ اور قمر منحوس ہو۔ تو حال غایب خالی از خوف نہیں ہے۔ اور اگر صاحب طالع خانہ ہشتم یا چہارم میں منحوس ہو سوا احتراق یا ہبوط یا رجعت میں ہو۔ تو غایب مر گیا ہے ؛

غایب کس سبب سے مر گیا ہی

اگر پوچھیں کہ غایب کس سبب سے مر گیا ہے۔ پس بوقت سوال اگر صاحب طالع یا قمر تحت الشعاع میں ہو۔ تو موت اوس کی گرمی و خنداندرونی سے ہوئی ہے۔ اور اگر دلیل غایب یعنی صاحب طالع یا قمر منحوس ہوا ہو ساتھ زحل کے اور زحل برج آتشی میں ہو۔ تو غایب بلندی سے گر کر مر گیا ہے۔ اور اگر مثلثہ خاکی میں ہو۔ تو سودا سے مر گیا ہے۔ اور اگر مثلثہ بادی میں یا وسط السماء خانہ دہم میں ہو۔ تو بلندی سے گر پڑا ہے۔ اور اگر مثلثہ آبی میں ہو تو غرق ہو گیا ہے۔ اور اگر دلیل غایب منحوس ہو ساتھ مریخ کے اور مریخ مثلثہ آتشی میں ہو۔ تو غایب بسبب صفرا و گرمی کے یا جنگ و جدل میں مارا گیا ہے۔ اور اگر مثلثہ خاکی میں ہو۔ تو بلندی سے گرا ہے اور اگر مثلثہ بادی میں ہو۔ تو صرع و یرقان یا شمشیر سے مر گیا ہے۔ اور اگر مثلثہ آبی میں ہو۔ تو پانی میں مر گیا ہے۔ یا جانوران بحری نے کھا لیا ہے۔ اور اگر بوقت سوال کے صاحب طالع محترق ہو۔ اور قمر ساتھ مریخ کے ہو۔ تو غایب جلکر مر گیا ہے۔ و برج آبی و آتشی وغیرہ کے متعلق حالات نقشہ منسوبات دوازدہ سے دریافت کرے ؛

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

میراث ملے گی یا نہین

اگر سوال میراث کے متعلق کیا گیا ہے۔ تو بوقت سوال کے صاحب ہشتم و قمر میں سے جو قوی تر ہو اور نظر بطالع ہو وہی دلیل میراث کی ہے۔ پس اگر صاحب طالع صاحب خانہ ہشتم سے متصل ہونیوالا ہو۔ تو میراث ساتھ کوشش و طلب کے ملے گی۔ اور اگر صاحب ہشتم صاحب طالع سے اتصال کرنیوالا ہو۔ تو میراث ساتھ آسانی کے ملیگی۔ اگر صاحب ہشتم طالع و صاحب طالع دونوں سے ساقط ہو۔ تو میراث نہیں ملیگی ؛

کس سنہ و عمر میں دولت ملیگی

اگر کوئی سوال کرے کہ مجھکو کس سنہ و عمر میں جاہ و حشمت و دولت ملیگی۔ تو بوقت سوال کے اگر صاحب طالع شمس و زحل و صاحب وسط السماء خانہ دہم سے متصل ہو۔ با اتصال یا نظر تسدیس رکھتا ہو۔ تو دلیل ہے۔ کہ صاحب طالع بوقت کودکی مالک دولت ہوگا۔ اور اگر صاحب طالع متصل ہو۔ بمقارنت کسی دلیل مذکورہ شمس وغیرہ سے۔ تو دلیل ہے۔ کہ صاحب طالع بوقت طفولیت مالک دولت ہوگا۔ اور اگر صاحب طالع متصل ہو۔ بتربیع کسی دلیل دلایل ثلثہ مذکور میں سے تو دلیل ہے کہ وہ مولود بوقت جوانی حشمت و دولت کو حاصل کریگا۔ اور اگر صاحب طالع متصل ہو بتثلیث کسی دلیل ثلثہ مذکورہ میں سے تو بوقت کہولت مالک دولت ہوگا۔ اور اگر بمقابلہ متصل ہو۔ تو بوقت پیری صاحب طالع جاہ حشمت و دولت کو حاصل کریگا ؛

ترقی و عہدہ کب ملیگا

اگر کوئی شخص دریافت کرے۔ کہ مجھ کو ترقی روزگار اور عہدہ کب ملیگا۔ تو بوقت سوال کے اگر لگن چر ہو۔ اور کیندر یعنی پہلے۔ چوتھے۔ ساتویں اور دسوین خانہ میں شبھ گرہ واقع ہون

اور کسی ستارہ نحس کی ان پر درشٹی نہ ہو۔ تو پرشن کنندہ کو ترقی روزگار و ملازمت اور بلندی مراتب جلد ملنے والا ہے۔ اور اگر ان گھروں میں پاپی گرہ واقع ہو۔ تو ترقی و عہدہ نہیں ملیگا۔ (۲) بروقت پرشن ساتویں گھر کا سوامی چندرمان اور چوتھے گھر کا مالک اور دسویں گھر کا مالک اور دوسرے و بارہویں گھر کا مالک پرسپر ایک دوسرے سے ناظر ہوں یا ایک راشی میں پڑے ہوں۔ تو سائل کو ترقی اور عہدہ ملیگا۔ (۳) پرشن کنڈلی میں اگر مشتری کیندر میں پڑا ہو۔ تو پرشن کنندہ کو ترقی و عہدہ از روزگار مستقل ملیگا۔ (۴) لگن کا مالک اور دوسرے گھر کا مالک ایک راشی خانہ دہم و یازدہم میں پڑے ہوں یا ایک دوسرے سے ناظر ہوں تو بھی وہ ترقی اور عہدہ مستقل رہیگا (۵) بوقت سوال کے تتھ سیوم پچھتر اور یوگ کو شمار کر کے ۱۹ عدد قاعدہ کے اس میں شامل کر لو۔ اور کل مجموعہ شمار کو ۳ پر تقسیم کر دو۔ اگر باقی ایک رہے۔ تو ترقی روزگار اور مرتبہ بلند ملیگا۔ ۲ رہیں تو کسی کے ذریعہ سے ترقی ملے گی۔ اور اگر صفر یا تین باقی رہیں تو ترقی روزگار اور عہدہ کسی دوسرے کو حق ملیگا۔ (۶) چندرمان ترکون یعنی پانچویں۔ نانویں یا کیندر استھان میں پڑا ہو یا اپنے گھر میں یا خانہ شرف میں یا اچھے گرہوں کی درشٹی سے ناظر ہو۔ تو پرشن کنندہ کو ترقی اور مرتبہ ملیگا (۷) لگن کا سوامی اوچ گرہ کے ساتھ بیٹھا ہو۔ یا اوچ گرہ کی درشٹی سے ناظر ہو۔ اور لگن کا مالک لگن میں پڑا ہو۔ تو ترقی روزگار اور مرتبہ بلند ہوگا۔ (۸) استھر لگن ہو اور لگن کا مالک لگن کو دیکھتا ہو۔ اور شبھ گرہ لگن میں پڑے ہوں۔ تو ترقی روزگار اور مرتبہ بلند ہوگا۔ (۹) دسویں گھر کا سوامی اودے ہو یا اوچ کا یا کیندر و ترکون میں ہو۔ اور باقی گرہ برج منقلب چر راشی میں واقع ہوں۔ تو ترقی روزگار۔ بلندی مرتبہ اور عہدہ از حکومت ملیگا (۱۰) لگن کا سوامی اور دسویں گھر کا سوامی آپس میں ایک دوسرے کو دیکھتے ہوں یا ایک راشی میں پڑے ہوں اور لابھ گیارہویں گھر کا سوامی یا دسویں گھر کا سوامی دسویں گھر میں پڑا ہو۔ تو پرشن کنندہ کو ضرور ترقی اور مرتبہ ملیگا (۱۱) اوچ کا گرہ ترکون میں ہو یا کیندر میں ہو اور شبھ گرہوں کے ہمراہ ہو یا شبھ گرہوں سے دیکھا گیا ہو۔ اور منگل دسویں گھر میں پڑا ہو۔ تو صاحب طالع ترقی روزگار اور بلند مرتبہ حاصل کریگا

(۱۲) اوچ کا گرہ لگن میں ہو۔ اور باقی گرہ ترکون یا کیندر میں واقع ہوں۔ یا اپنے اپنے گھروں میں ہوں۔ تو پرشن کنندہ ترقی روزگار اور صاحب مرتبہ ہوگا۔

تبدیلی از عہدہ ہوگی یا نہیں

اگر کوئی شخص سوال کرے کہ میر اسقدسہ تبدیل ہو جاویگا یا نہیں۔ یا میں اس عہدہ ملازمت سے تبدیلی کرانا چاہتا ہوں ہو گی یا نہیں۔ تو بروقت سوال اگر لگن چر ہو۔ اور کیندر یعنی پہلے۔ چوتھے ساتویں اور خانہ دہم میں شبھ گرہ واقع ہوں۔ اور کسی ستارہ نحس کی ان پر درشٹی نہ ہو۔ تو پرشن کنندہ کی جلد تبدیلی ہونیوالی ہے۔ اور اگر ان گھروں میں ستارہ نحس واقع ہوں تو تبدیلی از عہدہ دیری سے ہونے والی ہے (۲) دسویں گھر کا مالک طلوع ہو یا اوچ کا یا کیندر و ترکون میں ہو۔ اور باقی گرہ برج منقلب چر راشی میں واقع ہوں۔ تو تبدیلی ملازمت ترقی سے ہوگی۔

امتحان میں کامیاب ہونگا یا نہیں

اگر کوئی شخص سوال کرے۔ کہ میں فلاں امتحان میں کامیاب ہونگا یا نہیں۔ پس اگر صاحب طالع خانہ مقصود کو ناظر ہو۔ اور قمر بھی دیکھتا ہو۔ تو کامیاب ہو جائیگا۔ اور اگر قمر نہ دیکھتا ہو۔ اور کوئی سعد ناظر ہو۔ تو محنت اور کوشش کرنے سے کامیاب ہوگا۔ اور اگر صاحب طالع اور صاحب خانہ سوال طالع میں یا خانہ سوال میں واقع ہوں۔ تو کامیاب ہو جائیگا۔ اور اگر صاحب طالع طالع میں یا طالع کو ناظر ہو۔ اور صاحب خانہ سوال خانہ سوال میں یا خانہ سوال کو ناظر ہو۔ تو بھی کامیاب ہو جائیگا۔ اور اگر صاحب خانہ سوال و صاحب طالع باہم ناظر ہوں اور قمر بھی ان کو دیکھتا ہو۔ یا ایک کو ناظر ہو۔ تو امتحان میں سب سے اول کامیاب ہوگا۔ اور اگر بوقت سوال کے برج منقلب طالع ہو۔ تو کامیاب ہوگا۔ پس اگر صاحب طالع و قمر دونوں برج منقلب میں واقع ہوں۔ تو بھی کامیاب ضرور ہوگا۔ اور اگر بوقت سوال کے صاحب طالع کیندر

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

مین ہو۔ اور کوئی نحس اس کے ساتھ نہ ہو یا اگر ہو۔ تو دوست صاحب طالع کا ہو۔ تو یقین ہے کہ سایل امتحان میں کامیاب ہو جائیگا۔

کس علم کے پڑھنے سے فایدہ ہوگا

اگر کوئی شخص ایسا سوال کرے۔ کہ مجھے کس علم کے پڑھنے یا سیکھنے سے فایدہ ہوگا۔ تو ایسے پرشن کے دریافت کرنے کیواسطے جاننا چاہئیے۔ کہ برہسپتی رگ وید سے تعلق رکھتا ہے۔ شکر یجر وید سے منگل شام وید اور بدھ کا اتھرون وید سے تعلق ہے۔ مطلب یہ ہے۔ کہ جوتش ودیا علم نجوم کا تعلق سورج سے اور شکر کا علم ویدک یعنی حکمت سے اور منگل تجارت پیشہ بیوپار سے اور ملیچھ ودیا یعنی علم انگریزی فارسی کا تعلق سینچر سے اور وید۔ پوران۔ دھرم شاستر وغیرہ سنسکرت زبان ویدانت۔ سانکھیہ۔ میمانسا وغیرہ اپنی دھرم ودیا سے برہسپت کا تعلق ہے۔ اور شستر یعنی تیر اندازی وغیرہ سے تعلق چندرماں کا اور گندھرب ودیا راگ رنگ وغیرہ سے راہو اور چترکاری یعنی پیشہ نقش و نگار اور رسوئی وغیرہ کے کام سے تعلق بدھ۔ اور منتر جنتر تعویذ اچاٹن وغیرہ جادو کے کام سے کیتو تعلق رکھتا ہے۔ پس بروقت پرشن لگن کنڈلی میں جو گرہ لگن سے پانچویں یا نانویں گھر میں قوی ہو کر پڑا ہو۔ یا جس گرہ کی درشٹی ان دو گھروں سے جس گھر پر واقع ہو۔ تو اس گرہ کی ودیا یعنی اس علم کے پڑھنے سے پرشن کنندہ کو فایدہ ہوگا۔ اس میں بلی گرہ کا بچار کرنا ضروری اور لازمی امر ہے۔

کیا ہوا روزگار ملیگا یا نہیں

اگر کوئی شخص سوال کرے۔ کہ میں اپنے روزگار سے بحال ہو گیا ہوں۔ تو صاحب مجھکو پھر وہی جگہ ملیگی یا نہیں۔ پس بروقت پرشن اگر چندرماں اور دسوین گھر کا مالک اور لگن کا مالک

اور لگن کا مالک یہ تینوں گرہ خانہ دہم میں واقع ہوں اور شبھ گرہوں کی ان پر درشٹی ہو۔ یا تینوں خانہ شرف یا دوست کے گھر میں واقع ہوں۔ تو پرشن کنندہ اپنے سابقہ روزگار پر بدستور کام کریگا۔ اور اگر بوقت سوال دسوین۔ پانچوین۔ ساتوین و نانوین یا دوسرے گھر سے کسی ایک خانہ میں چندرماں پڑا ہو۔ اور صاحب طالع یا دسوین و ساتوین یا دوسرے گھر کا مالک طالع کو ناظر ہو۔ تو پرشن کنندہ کو کوئی دوسرا روزگار ملیگا۔ اور اپنے سابقہ کام سے معزول رہیگا۔

اپیل مقدمہ منظور ہوگی یا نہیں

لگن کا مالک و دسوین گھر کا مالک دونوں لگن میں یا تیسرے۔ چھٹے۔ دسویں یا گیارہوین خانہ میں لگن سے پڑے ہوں۔ اور دائیں یا سنمکھ ہی شبھ آواز کا شبد ہو۔ تو پرشن کنندہ یعنی مدعی پوچھنے والا اپیل مقدمہ میں کامیاب ہو جائیگا۔ (۲) شکر۔ سورج۔ برہسپت و بدھ لگن میں ہوں۔ یا ان میں سے ایک طالع یعنی لگن میں پڑا ہو۔ اور باقی گرہ تیسرے و پانچوین۔ چوتھے۔ گیارھوین اور خانہ نہم میں واقع ہوں۔ تو بھی پرشن کنندہ اپیل مقدمہ میں کامیاب ہوگا۔ (۳) برہسپت لگن میں سینچر چھٹے خانہ میں چندرماں دسوین خانہ میں اور شکر گیارہوین لگن سے پڑا ہو۔ تو بھی اپیل کرنے والا مقدمہ میں کامیاب ہوگا۔ (۴) لگن سے منگل و سینچر خانہ دہم میں واقع ہو۔ اور سورج خانہ پنجم میں۔ برہسپت نانوین یا لگن میں منگل و سینچر ہو۔ سورج دسوین۔ برہسپت پانچوین۔ شکر نانوین اور خانہ یازدہم میں بدھ واقع ہو۔ تو پرشن کنندہ اپیل میں کامیاب ہوگا۔ (۵) ساتوین۔ آٹھوین اور چوتھے ستارہ نحس واقع ہوں۔ تو پرشن کرنے والا اپیل مقدمہ میں ہار جائیگا (۶) لگن سے خانہ دہم میں شبھ گرہ پڑا ہو تو پرشن کرنے والا کامیاب ہوگا۔ (۷) لگن خانہ ہفتم اور خانہ دہم میں شبھ گرہ واقع ہوں اور شبھ گرہ راشی ہو۔ تو مدعا علیہ کامیاب ہوگا۔ (۸) بدھ برہسپت

FREE AMEEYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/...

شکر نانوین ہو۔ تو بھی مدعا علیہ کامیاب ہوگا۔ (۹) سنیچر منگل خانہ نہم میں واقع ہوں تو مدعا علیہ ہار جائیگا مدعی کامیاب ہوگا۔ پس جس نے اپیل دائر کی ہے۔ وہ مدعی کہلاتا ہے۔ اور جس پر عرضی دی گئی ہے۔ وہ مدعا علیہ ہے مقدمہ اور کشتی یعنی مقابلہ اور جوا میں جیتنے اور ہارنے کا بچار بھی۔ اسی طرح سے جاننا چاہیئے۔ (۱۰) تیسرے خانہ سے نانوین خانہ تک اور نانوین گھر سے تیسرے گھر تک جس حد میں شبھ گرہ زیادہ ہوں۔ اس کی جیت ہوگی اگر دسوین۔ گیارہویں بارہویں گھروں میں شبھ گرہ زیادہ ہوں۔ تو مدعا علیہ کامیاب ہوگا۔ اور مدعی ہار جائیگا۔ اور اگر ان خانوں میں پاپی گرہ زیادہ ہوں۔ تو مدعی کامیاب اور مدعا علیہ شکست کھائیگا۔ (۱۱) لگن مذکر گرہ کا لگن ہو۔ اور شبھ گرہ خانہ یازدہم و دوازدہم میں واقع ہوں۔ تو دونوں کا فیصلہ نامہ یعنی باہم صلح ہو جائیگی اور جوا کشتی میں برابر رہینگے (۱۲) دو سبھاؤ لگن ہو اور گیارھویں بارھویں ستارہ نحس واقع ہوں تو دشمنی زیادہ بڑھیگی (۱۳) سیگھ یتھن سنگ لگن ہو اور اگر لگن ہو اور کیندر ہیلے۔ چوتھے، ساتویں اور دسویں خانہ میں شبھ گرہ واقع ہوں یا شبھ گرہ کی درشٹی ہو تو صلح اگر کمزور ہوں تو باہم رنجش اور ناموافقت رہیگی (۱۴) لگن ہو چھنے والا۔ اور خانہ ہفتم مدعا علیہ اگر لگن میں کمزور گرہ ہو تو لگن مزل ہوتا ہے پوچھنے والا کامیاب ہوگا۔ اور اگر خانہ ہفتم میں ستارہ نحس ہو تو مدعا علیہ جھگڑا کرنیوالا کامیاب ہوگا۔ (۱۵) لگن اور ساتویں گھر شبھ واشبھ گرہ سے خالی ہو اور گرہ کی درشٹی ہو۔ تو دونوں کا مقدمہ میں نشٹ ہوگا کسی خیر شخص کی وجہ سے دونوں شکست کھائینگے۔ اگر لگن پر کمزور گرہ کی درشٹی ہو۔ تو جھگڑا کرنیوالا مدعی ہار جائیگا۔ اور اگر خانہ ہفتم پر کمزور گرہ کی درشٹی ہو۔ تو مدعا علیہ کا نشٹ ہوتا ہے۔ اور اگر دونوں گھروں میں یعنی لگن اور ساتوین خانہ میں اشبھ گرہ واقع ہوں۔ تو جھگڑا بہت دیر تک چلا جائیگا۔ اگر لگن میں کمزور ہو۔ تو مدعی کی جیت اور اگر ساتویں کمزور ہو۔ تو مدعا علیہ کامیاب ہوتا ہے۔ اور اگر لگن کا مالک اور ساتویں گھر کا مالک دونوں دوست ہوں۔ یا دوست کی راشی میں پڑے ہوں۔ یا دوست درشٹی سے ناظر ہوں۔ تو راضی نامہ یعنی ملاپ ہو جاتا ہے۔

مقابلہ یا کشتی

مقابلہ۔ کشتی۔ اور مقدمہ وغیرہ کا بچار لگن سے دریافت کریگا اوپر واضح طور سے بیان کیا گیا ہے لیکن اسکے واسطے ایک طریقہ اور اہل نجوم نے اس طرح پر بیان کیا ہے کہ اگر کوئی شخص کسی سے جنگ یا کشتی یا لڑائی یا جوا کھیلنا چاہے تو چاہیئے کہ جس روز میں کشتی وغیرہ کا ارادہ ہو اس روز جو تتھ ہو اس کا ایکم سے شمار کریں اور جو مہینہ ہو اس کو چیت سے شمار کریں مگر جسقدر مہینہ گذرے ہوئے شمار میں آویں اون کو دگنا کر دیں اور پھر اس میں تتھ کا شمار شامل کر کے سب کو ۴ پر تقسیم کر دیں اگر ایک باقی رہے تو حریف کے مشرق کیطرف اگر ۲ رہیں تو جنوب کیطرف اگر ۳ رہیں تو شمال کیطرف اگر پوری تقسیم ہو جائے تو مغرب کیطرف کھڑے ہو کر مقابلہ کرنے سے فتح حاصل ہوگی۔

رسایَن یعنی کیمیا ملے گی

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ میں کیمیا کی تلاش میں ہوں سو مجھے دستیاب ہوگی یا نہیں۔ پس ایسے سوال کے دریافت کرنے پر میں زائچہ وقت سوال میں اگر لگن کا مالک لگن کو دیکھتا ہو۔ اور کارج یعنی نانوین گھر کا مالک خانہ نہم کو ناظر ہو۔ یا لگن کا مالک نانوین گھر کو دیکھتا ہو۔ اور نانوین گھر کا مالک لگن کو دیکھتا ہو۔ یا لگن کا مالک اور نانوین گھر کا مالک باہم ناظر ہوں۔ اور چندرمان کی پورن درشٹی ہو۔ تو کیمیا یعنی رسائین ملے گی۔ اور اگر لگن کا مالک لگن کو نہ دیکھتا ہو۔ اور صاحب خانہ نہم نانوین گھر کو ناظر ہو۔ یا نانوین گھر کا مالک لگن کو یا لگن کے مالک کو دیکھتا ہو۔ اور چندرمان کی درشٹی صاحب خانہ نہم و لگن و صاحب طالع و خانہ نہم پر ہو۔ تو کیمیا کوشش اور تلاش سے دستیاب ہوگی۔ اور اگر لگن کا مالک لگن کو اور نانوین گھر کا مالک نانوین گھر کو دیکھتا ہو اور چندرمان کی درشٹی نہ ہو۔ تو مانند کیمیا کے کوئی اور چیز سیل کو ملیگی۔ مگر کیمیا اصلی دستیاب نہ ہوگی۔

FREE ILMIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeilmiyaatbooks

نیک و بد خواب کا نتیجہ

اگر کوئی سوال کرے۔ کہ آج رات مجھ کو ایک خواب آیا ہے۔ اس کا نتیجہ کیسا رہیگا۔ پس ایسے سوال کے دریافت کرنے پر زائچہ وقت سوال میں اگر لگن کا مالک لگن کو دیکھتا ہو۔ اور خانہ نہم کا مالک خانہ نہم کو ناظر ہو۔ یا لگن کا مالک خانہ نہم کو دیکھتا ہو۔ اور ناوین گھر کا مالک لگن کو دیکھتا ہو۔ یا لگن کا مالک اور ناوین گھر کا مالک ناظر ہوں۔ اور قمر کی سالم نظر ہو۔ تو اس خواب کا نتیجہ نیک اور ضرور دیکھنے میں اچھا دکھلائیگا۔ اور اگر لگن کا مالک لگن نہ دیکھتا ہو۔ اور صاحب خانہ نہم ناوین گھر کا ناظر ہو۔ یا ناوین گھر کا مالک لگن کو۔ مالک لگن کو یا لگن کے مالک کو دیکھتا ہو۔ تو اس خواب کا نتیجہ کچھ برا اثر کریگا

سوالات محبوس

قیدی کب رہائی پائیگا؟

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

اگر کوئی شخص سوال کرے۔ کہ فلاں شخص قید خانہ سے کب رہائی پائیگا۔ پس ایسے سوال کے دریافت کرنے پر اگر زائچہ وقت سوال میں صاحب طالع و صاحب خانہ دوازدہم دونوں خانہ دوازدہم میں ہوں۔ تو سائل قید ہو جائیگا۔ اور اگر خانہ چہارم میں ہوں۔ تو ملکی قیدی حوالات کے ہو گی۔ اور اگر خانہ دہم میں ہوں۔ تو حاکم اپنے پاس حایل کو قید رکھیگا۔ اور اگر بر وقت سوال کے قمر برج ثابت میں ہو۔ اور متصل ہو۔ اس ستارہ سے کہ جو وتد کیندر میں پڑا ہو۔ تو دلیل ہے۔ کہ قیدی قید خانہ میں دیر تک رہیگا۔ اور اگر قمر برج منقلب میں ہو۔ اور متصل ہو۔ اس ستارہ سے کہ جو زائل الوتد میں ہو۔ تو قیدی جلد قید سے رہائی پائیگا۔ اور اگر قمر برج سرطان یعنی کرک راس میں ہو۔ مگر ہر چند کہ یہ برج منقلب ہے۔ لیکن قیدی دیر تک قید میں رہیگا۔ مگر بشرطیکہ متصل ساتھ کواکب زائل الوتد کے ہو اور

اگر قمر منصرف ہو۔ کواکب وتد سے اور متصل ہو ستارہ زائل الوتد سے یعنی اوس کواکب سے کہ جو زائل الوتد میں ہے۔ تو دلیل ہے کہ قیدی جلد رہائی پائیگا۔ اور اگر قمر برج ذو جسدین میں ہو تو قیدی قید خانہ سے باہر آکر پھر جلدی قید ہو گا۔ اور اگر بر وقت سوال کے قمر و عطارد برج منقلب میں ہوں اور مسعود ہوں۔ تو دلیل خلاصی کی ہے۔ اور اگر بر وقت سوال مشتری طالع میں ہو یا قمر طالع کو ناظر ہو۔ تو قیدی جلدی خلاصی پاوے۔ اور اگر زہرہ یا شمس بیت الشرف ہو کر کسی سعد سے متصل ہونے پاوے تو دلیل خلاصی کی ہے۔ اور اگر بر وقت سوال لگن کا مالک لگن میں یا لگن سے تیسرے۔ چھٹے۔ ناوین یا بارہویں گھر میں پڑا ہو۔ یا تیسرے و چھٹے وغیرہ گھروں کا مالک انہیں گھروں میں پڑا ہو۔ تو قیدی قید سے چھوٹ جائیگا۔ اور اگر ... سے متصل ہو۔ تو قیدی جلدی رہائی پائیگا۔ اور اگر ان گھروں میں ... تو قیدی بہت دیر سے رہائی پائیگا۔ اور اگر بر وقت سوال چر لگن ہو۔ اور چندرما بھی چر راشی میں ہو۔ تو قیدی پندرہ یوم کے اندر خلاصی پائیگا۔ اور اگر ... چندرما بھی استہر راشی کا ہو کر پڑا ہو۔ تو قیدی نہیں ... بر وقت سوال جو گھنٹہ بر تمام ہو۔ اس گھنٹہ سے پہلے گھنٹہ تک گرتکا گھنٹہ سے شمار کرے۔ اور جسقدر شمار میں ہو۔ اس کو ۶ پر تقسیم کرے۔ اگر باقی ایک رہے تو قیدی جیل خانہ میں رہیگا۔ ۲ رہیں تو جلدی ہی قید خانہ سے چھوٹیگا۔ ۳ رہیں تو چھوٹ گیا ہے۔ اگر باقی ۴ رہیں تو رہائی نہیں پائیگا۔ اگر ۵ رہیں تو اس کے چھوٹنے میں اندیشہ ہے۔ اگر ۶ رہیں تو صحت ہونے پر چھوٹیگا۔ اور اگر ۰ رہیں۔ تو جلد چھوٹ جانیوالا ہے

شکار ملیگا یا نہیں

اگر کوئی شخص سوال کرے۔ کہ میں شکار کھیلنے کیواسطے جاتا ہوں۔ سو مجھے شکار ملیگا

نہیں۔ یعنی اگر صاحب خانہ ہفتم صاحب طالع سے متصل ہو۔ اور قمر بھی ہمراہ ستارۂ سعد کے واقع ہو۔ تو شکار ساتھ آسانی کے ملیگا۔ اور اگر متصل نہ ہو۔ تو ساتھ دشواری کے شکار ملیگا۔ اور اگر صاحب طالع مسعود ہو۔ تو شکار بہت ملیگا۔ اور اگر منحوس ہو۔ تو کم شکار ملیگا۔ اور اگر صاحب ہفتم مسعود ہو۔ تو شکار کمتر ملے۔ اور اگر منحوس ہو۔ تو شکار زیادہ ملے۔ اور اگر بوقت سوال کے صاحب ہفتم طالع میں ہو۔ اور صاحب طالع ہفتم میں تو شکار ملیگا۔ اور اگر صاحب ہفتم خانہ ہفتم میں ہو۔ تو شکار کم ملیگا۔ اور اگر مریخ ساتویں خانہ میں ہو۔ تو شکار بہت ملے گا۔ اور اگر بوقت سوال کے خانہ دہم برج حمل یا عقرب ہو۔ یا خانہ دہم کو مریخ و عطارد و مشتری ناظر ہوں۔ یا بروقت سوال کے برج قوس یا حوت طالع ہو۔ یا ایک خانہ ہاے عطارد میں سے خانہ دہم واقع ہو۔ تو بھاری شکار ملے گا۔ پس واضح ہو کہ جو احکام متعلقین بخانہ ہائے دوازدہ گانہ تھے۔ وہ اس رسالہ پرشن آفتاب میں لکھے گئے ہیں۔ اور جو احکام کہ باقی ان منسوبات خانہ دوازدہ سے متعلق ہیں۔ ان کو ناظرین پرشن آفتاب سوال خانہ مقصود کے مطابق دیکھ کر اس کی سعادت و نحوست کا بخوبی واضح طور سے معلوم کر سکتے ہیں۔

کتب خانہ شان اسلام
۱۰۔ راحت مارکیٹ چوک اُردو بازار لاہور پاکستان فون ۷۳۵۱۱۲۰
(ہندوستان سٹیم پریس لاہور)

ایک خفیہ کتاب
فوٹو سٹیٹ مجلد اعلیٰ
کلیدِ جفر عرف اعجازِ زاہدی
(کشتی خود اپنے چھوڑ دے لنگر کو توڑ دے)
باجازت سوامی پرمانند او گھڑگھاٹ مسان شناس
کتب خانہ شان اسلام راحت مارکیٹ چوک اُردو بازار لاہور پاکستان فون ۷۳۵۱۱۲۰
صفحات: ۲۵۰ قیمت: ۵۰۰ روپے

مطبوعہ انڈیا

اوّل، دوم

بنگال یونان مصر کا

کالا جادو (ردِ سحر)

ٹوٹو سیٹ مجلد

مؤلف: سید حسن الہاشمی (انڈیا) ● ترتیب: قاری محمد عبدالرشید قاسمی

آج کل گندے علم، سفلی عمل، جادو ٹونے کی ناروا حرکتیں گلی در گلی اور خانہ در خانہ بکھری ہوئی ہیں۔ کچھ لوگ جادو ٹونے کر رہے ہیں، کچھ کروا رہے ہیں، کچھ لوگوں پر کیا جا رہا ہے۔ اس طرح بہت سے اللہ کے بندے جادو کی کارستانیوں سے پریشان ہیں اور کتنے آباد مکان ان سفلی اعمال کے چکر میں برباد ہو گئے ہیں۔ یہ نادر کتاب انہی مصائب کی تلافی کرتی ہے۔ جادو کیا ہے؟ اس سے بچنے کے کیا طریقے ہیں؟ ہر قسم کے طلسمات، جادو ٹونے کا توڑ اس کتاب میں پیش کئے گئے ہیں۔ اور ہر ملک کے جادو کی تفصیل اور عملی طریقے دیئے گئے ہیں جادو کے موضوع پر اتنی جامع اور مکمل کتاب پہلی دفعہ منظرِ عام پر آئی ہے۔

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

مشمولات: باب ردِ سحر (جادو سحر اُتارنے کے سو طریقے) ● سحر جادو کے اثرات ● علم سحر و علم نجوم ● حقیقتِ سحر اور قسمیں ● تشریحات سورۃ الناس ● سحر و آسیب کی تشخیص ● طلسماتی عملیات ● مختلف ضروریات کا عمل ● کالے جادو کی سنسنی خیز معلومات ● ایران کی جادوگری ● عربوں کا کالا جادو ● زندہ طلسمات عربوں کا کالا علم ● یونان کا کالا جادو ● لوحِ سلیمانی ● کالدی کاہنوں کا کالا جادو ● مصر کا کالا جادو۔ بنگال کا کالا جادو ● تشریحاتِ سورہ الفلق ● سحر کیا ہے؟ ● حقائق سحر ● رُوحانی ڈاک سوالاً۔ جواباً آپ بیتی ● وحشی عاملوں کے چند خطرناک اعمال ● چند رُوحانی تحفے ● عمل ہمزاد ● انسان اور شیطان کی کشمکش ● حیرت ناک شعبدے ● تشخیص بذریعہ علم الاعداد ● یہ جادو کس طرح کا ہے؟ بذریعہ علوی، سفلی، جناتی یا بذریعہ کالا علم ● آسیب جنات کا علاج ● چند سچے واقعات ● ہر ضرورت اور کام کے اعمالِ صحیحہ ●

کل صفحات ۲۱۵ بڑا سائز ● حصہ اوّل -/425 روپے حصہ دوم -/425 روپے

کُتب خانہ شانِ اسلام

● رُوحانی علوم ● طب و حکمت ● امراض مردان و نسوان۔

● علوکیمیاء و اکاسیر کی کُتب کی مکمل تفصیلی فہرست کتاب کے ہمراہ روانہ کی جاتی ہے۔

راحت مارکیٹ چوک اُردو بازار لاہور پاکستان، فون ۷۳۵۱۱۲۰